Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 279:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 18th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۵ ربیع الآخر ● سنیچر، ۱۸/اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
BRANCH OFFICE : H. NO. 32, Bora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Kamani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017

”بھوٹان کی طغیانی سے شمالی بنگال تباہ، مودی کا دل نہیں پسیجا“

ممتا کی گرج سے مرکز اب ”تباہی کا سبب ڈھونڈنے“ کا بہانہ تراشا

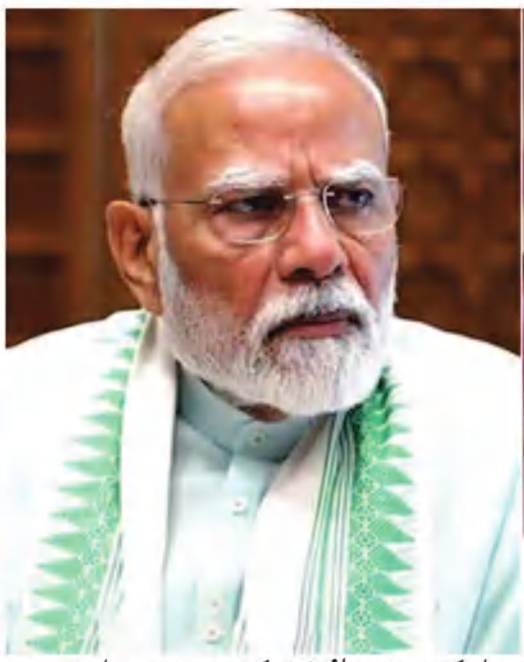

ناگر کاٹا، 17/اکتوبر: بھوٹان سے آنے والی زبردست طغیانی و پانی کے ریلے نے پورے شمالی بنگال کو تہس نہس کر کے چھوڑ دیا، لوگوں کے گھر بار اجڑ جانے سے کھانے پینے کے لالے پڑ جانے سے شمالی بنگال کے لوگوں کا حال ناقابل بیان ہوگیا ہے۔ ممتا بنرجی، ان کے اس بے سرو سامانی و بے خانماں برباد ہونے سے بھوٹان پر اپنا غصہ انڈیل دیا اور کہا کہ ان بدحال لوگوں کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے۔ اب ان کی باز آبادکاری کا سارا خرچ و مالی اعانت بھوٹان کو دینا ہوگا۔ سوموار کو ناگر کاٹا میں غصے سے بھری ممتا بنرجی نے ایسا ہی بیان دیا۔ وزیر اعلیٰ کے اس بیان پر اب مرکز کو بھی ہوش آگیا ہے اور وزارت خارجہ اس معاملے کو لیکر سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کی کھوج خبر لینے پر بھی وعدہ بند ہوا ہے۔ جمعرات کو اسی معاملے پر ایک سوال کے جواب میں بدیش منتری کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایسا ہی کہا۔ جمعرات کو ہی بدیش منتری کے ترجمان صحافیوں کے روبرو ہوئے تھے۔ وہیں بھوٹان کی زبردست طغیانی اور پانی کے ریلے سے شمالی بنگال کی دگرگوں حالات کو بھی سامنے لایا گیا تھا۔ تو اس پر انہوں نے یہ کہا کہ مغربی بنگال میں جو سیلاب آیا اس کو لیکر میرے پاس ابھی ہائیڈرولوجیکل اطلاع نہیں آیا ہے۔ جب ڈھونڈ نکالوں گا تو بتادوں گا۔ اس کے علاوہ ترجمان رندھیر جیسوال نے یہ بھی کہا کہ صرف پانی ہی نہیں دو ملکوں کے ساتھ ہی اہم معاملے سے بھی رشتہ جڑا ہوا ہے اب پانی کی وجہ سے بربادی ہوئی ہے۔ یہ تو پتہ لگانے کے بعد ہی بولا جاسکتا ہے۔ گرچہ ممتا بنرجی بار بار اس تباہی خیز سیلاب کی ساری ذمہ داری بھوٹان کے سر (باقی صفحہ 10 پر)

افغانستان کی سرحد پر پاک فوجی اڈے میں فدائیان کے حملے

قیامت خیز دھماکے میں 9 پاکستانی فوجی ہلاک، 13 شدید زخمی

افغانستان، 17/اکتوبر: افغان۔ پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے دوران ہی ایک بڑے حملے کی خبر آگئی۔ افغان کی سرحد کے قریب ہی ایک خودکشی حملے سے 7 پاکستانی فوجی ہلاک ہوگئے۔ جمعہ کو پاکستان کے خیبر۔ پختون کے افغانی سرحد سے ملحق شمالی وزیرستان کے پاک فوجی چھاؤنی میں یہ حملہ ہوا تھا۔ جہاں 7 پاکستانی جوان کے ساتھ 13 فوجی جوان بھی بری طرح گھائل ہوئے۔ پاکستان محکمہ فوج سے یہ بات سامنے آئی کہ جمعہ کو شمالی وزیرستان میں پاکستانی فوجی کی چھاؤنی میں جنگجوؤں نے یہ حملہ کیا۔ ایک خودکش جنگی دھماکہ خیز سے لدی گاڑی کو لاکر فوجی کیمپ میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اور وہ فوجی صدر دروازے پر آکر سیدھا ٹکر مار دیا جس کے بعد گاڑی میں لدے دھماکہ خیز مادے سے جو دھماکہ ہوا اس سے 7 فوجی جوان وہیں پر ہلاک ہوگئے۔ اور لگ بھگ 13 پاکستانی جوان بری طرح سے گھائل ہوئے۔ اس دھماکے کے بعد اور بھی 2 جنگی کیمپ میں گھسنے کی کوشش کی۔ مگر دونوں جانب سے گولیوں کی اس لڑائی مین وہ دونوں بھی مارے گئے۔ خودکش دستہ کے اس حملے کی کسی بھی تنظیم نے ذمہ داری قبول نہیں لی ہے۔ مگر جو اندازہ لگایا گیا ہے (باقی صفحہ 10 پر)

فلسطینی رہنما مروان برغوثی پر اسرائیلی جیل اہلکاروں کا تشدد، پسلیاں ٹوٹ گئیں

تل ابیب، 17 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی تنظیم فتح کے رہنما مروان برغوثی پر اسرائیلی جیل اہلکاروں کے تشدد کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی حکام نے فلسطینی مروان برغوثی کی رہائی روکنے کے بعد انہیں جیل میں تشدد کا نشانہ بنایا ہے جس سے ان کی 4 پسلیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ فلسطینی سیاسی جماعت فتح (باقی صفحہ 10 پر)

ہندو سرکھشا سیوا سنگھ کے حامیوں کی بدتہذیبی

ایم پی اقراء حسن کے خلاف نازیبا الفاظ کا استعمال

چاپوڑ (اتر پردیش)، 17/اکتوبر: سماجوادی پارٹی ایم پی اقراء حسن جو پارلیمانی حلقہ کیرانہ سے تعلق رکھتی ہیں وہ بدھ کے روز جب چاپوڑ پہنچیں جہاں ایک شیو مندر کو غنڈہ گردی کے ذریعہ نقصان پہنچایا گیا تھا اقراء حسن کے وہاں پہنچنے پر ہندو سرکھشا سیوا سنگھ نے نہ صرف انہیں گندی گندی گالیاں دیکر اپنی ذہنیت کا تعارف کرایا بلکہ ان کی مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کی اور انہیں دہشت گر بھی قرار دیا اس گندی حرکت پر اقراء حسن نے کہا کہ مجھے دہشت گرد قرار دیکر گندی گندی گالیاں دی گئیں ہیں لیکن یہ صرف میری تضحیک نہیں ہے بلکہ ہمارے سماج کی تمام خواتین کی بے عزتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی حرکتوں (باقی صفحہ 10 پر)

مجھے ہری اوم والمیکی کے خاندان سے ملنے سے روکنے کی کوشش کی گئی: راہل

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے جمعہ کو الزام لگایا کہ وہ پیٹ پیٹ کر مار دیئے گئے دلت نوجوان ہری اوم والمیکی کے اہل خانہ سے ملنے ان کے گھر اتر پردیش کے فتح پور گئے تھے، لیکن انتظامیہ نے انہیں ملنے سے روکنے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں مسٹر گاندھی کے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی میں ہری اوم والمیکی کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ مسٹر گاندھی نے آج فتح پور میں ان کی رہائش گاہ کا دورہ کر کے ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی، انہیں تسلی دی اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ مسٹر گاندھی نے کہا "ہری اوم والمیکی کے بہیمانہ قتل نے پورے ملک کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان کے خاندان کی آنکھوں میں درد کے ساتھ ایک سوال بھی تھا کہ کیا اس ملک میں دلت ہونا اب بھی ایک مہلک جرم ہے؟" انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں انتظامیہ (باقی صفحہ 10 پر)

نیپال کی عبوری حکومت نے اٹھایا حیرت انگیز قدم، چین اور امریکہ سمیت 11 ممالک سے سفارتکاروں کو بلایا واپس

17/اکتوبر: نیپال کی عبوری حکومت نے ایک حیران کرنے والا قدم اٹھاتے ہوئے کئی ممالک سے اپنے سفارتکاروں کو واپس بلا لیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سوشیلا کارکی کی قیادت والی حکومت نے چین، امریکہ اور برطانیہ سمیت 11 ممالک سے اپنے سفارتکاروں کو واپس بلایا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ سبھی 11 سفارتکار سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی مدت کار میں مقرر کیے گئے تھے۔ ان سفارتکاروں کو 6 نومبر تک نیپال لوٹنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ سیاسی کوٹہ پر مقرر کچھ دیگر سفارتکاروں کو کام جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ جن 11 سفارتکاروں کو واپس بلایا گیا ہے، وہ نیپالی کانگریس اور سی پی این-یو ایم ایل کے کوٹہ سے اولی کی مدت کار کے دوران مقرر کیے گئے تھے۔ یہ سفارتکار چین، جرمنی، اسرائیل، ملیشیا، قطر، روس، سعودی عرب، اسپین، برطانیہ، امریکہ اور جاپان میں تعینات تھے، جنہیں کابینہ میٹنگ میں واپس بلانے کا فیصلہ لیا گیا۔ ہندوستان میں جو نیپال کے سفارتکار شنکر شرما ہیں، وہ بھی سیاسی تقرری کے تحت تعینات ہیں۔ انھیں وزیر اعظم سوشیلا کارکی (باقی صفحہ 10 پر)

The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, ABDUL HALIM LANE, KOLKATA - 700 016
FACULTY REQUIREMENT NOTICE
Applications are invited from eligible Candidates for the following posts

S.NO.	DEPARTMENT	ASSISTANT PROFESSOR
1	Niswan Wa Qabalat	1
2	Ilaj Bit Tadbeer	1
3	Moalajat	1
4	Amraze Jild wa Tazeeniyat	1
5	Tashreeh-ul-Badan	1
6	Amraze Atfal	1
7	Ilmul Jarahat	1

S.NO.	DEPARTMENT	PROFESSOR/ ASSOCIATE PROFESSOR
1	Ain Uzn Anf Halaque wa Asnan	1

Note: Candidates should submit their Applications along with copies of required Documents in support of Qualification and Experience to the President, Governing Body UP TO 15th of November 2025
Qualification and Experience as per NCISM Norms
Calcutta Unani Medical College and Hospital
8/1,Abdul Halim Lane,Kolkata-700016
Contact WhatsApp 9836849152
calcutta.umch@gmail.com
www.columch.org

شہر کلکتہ میں پہلی بار
کیون گلوبل پیش کرتے ہیں
ماہم برانڈ خالص زیتون تیل
آپ کے صحت کا ضامن

KWIN GLOBAL PRESENTS
Extra Virgin Pure Zaitoon Oil
KOLKATA DISTRIBUTOR
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

سپریم کورٹ سے بنگال پولیس چیف راجیب کمار کو بڑی راحت، شاردا کیس میں سی بی آئی کی اپیل مسترد

کولکاتا 17 اکتوبر عوامی نیوز سروس۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز مغربی بنگال کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) راجیب کمار کے خلاف شاردا گھوٹالہ معاملے میں سی بی آئی کی اپیل کو خارج کر دیا جس کے ساتھ ہی اس طویل قانونی تنازعہ کا باب بند ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ چھ سال قبل جب کمار نے شاردا کیس میں سی بی آئی کی گرفت سے خود کو بچالیا تھا تب سے ایجنسی مسلسل ان کے خلاف شواہد تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ الزام تھا کہ انہوں نے ملٹی کروڑ پونزی اسکیم گھوٹالے سے متعلق ثبوتوں میں چھیڑ چھاڑ کی تھی۔

بدھان نگر پولیس کمشنر کی حیثیت سے کمار پر اس وقت تنازعہ کھڑا ہوا تھا جب انہوں نے ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) کی ایک ٹیم کو شاردا گروپ کے سربراہ سدیپتو سین کی اہلیہ کے نام پر موجود لاکر تک رسائی دینے سے انکار کر دیا تھا۔ 2019 کے اوائل سے ہی کمار پہلے کولکاتا پولیس کمشنر اور بعد میں اے ڈی جی (سی آئی ڈی) کی حیثیت سے سی بی آئی کی گرفت سے بچتے رہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انہیں ”دنیا کا بہترین پولیس افسر“ قرار دیتے ہوئے کولکاتا کے میٹرو چینل میں سی بی آئی کے خلاف دھرنا بھی دیا تھا۔ ایک ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر کے مطابق، ”ستمبر 2019 کے بعد یہ کیس کبھی عدالت میں نہیں آیا۔ سیاسی طور پر بھی بی جے پی نے اسے 2021 اسمبلی انتخابات یا 2024 لوک سبھا انتخابات میں ایشو نہیں بنایا۔“ 1989 بیچ کے آئی پی ایس افسر راجیب کمار 2026 کے اوائل میں ریٹائر ہونے والے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی انہیں توسیع دینے کے حق میں نہیں ہیں۔ ماضی میں انہوں نے یو پی ایس سی کے اصولوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کمار کو ڈی جی پی بنایا تھا۔ ریاستی سکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق ”یو پی ایس سی کی منظوری کیلئے جو فارم بھرنا ہوتا ہے، اس میں مجرمانہ مقدمات کا خانہ شامل ہوتا ہے۔ اگر وہ فارم بھرا جاتا تو یو پی ایس سی کبھی منظوری نہ دیتا۔“ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ اور راجیب کمار کے درمیان حالیہ مہینوں میں تعلقات کشیدہ ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کمار نے ترنمول کانگریس کے بیر بھوم کے طاقتور لیڈر انوبرتا منڈل کو ایک پولیس افسر کے اہل خانہ کو گالی دینے کے معاملے میں گرفتار کرنے کی تجویز دی تھی جسے ممتا بنرجی نے فوراً مسترد کر دیا۔ ستمبر کے پہلے ہفتے میں بھوانی بھون میں پولیس ہیڈکوارٹر کے دورے کے دوران جب کمار نے ایک نوجوان آئی پی ایس افسر کی تعریف کی، تو وزیر اعلیٰ نے ان کی سفارش کو نظر انداز کر دیا۔ ایک سینئر سرکاری افسر کے مطابق، ”وزیر اعلیٰ جانتی ہیں کہ انتخابات کے دوران کمار ان کے ساتھ نہیں ہوں گے۔ چاہے وہ ریٹائر نہ بھی ہوتے الیکشن کمیشن انہیں ہٹا دیتا۔ اس لیے وہ کمار کے بعد کی حکمرانی کی تیاری کر رہی ہیں۔ راجیب کمار کا بنگال سے تعلق شاید جلد ختم نہ ہو، کیونکہ ان کی اہلیہ سنچیتا کمار جو انڈین ریونیو سروس کی سابق افسر ہیں، اس وقت مغربی بنگال میں انفارمیشن کمشنر کے عہدے پر فائز ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
18 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 13 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 34 منٹ
ظہر	11 بج کر 22 منٹ
عصر	3 بج کر 33 منٹ
مغرب	5 بج کر 15 منٹ
عشاء	6 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کالمپونگ میں نیشنل ہائی وے 10 پر ایک بار پھر لینڈ سلائیڈنگ

ٹریفک جام میں پھنسے سیاح، انتظامیہ نے جام سے بچنے کے لئے متبادل راستہ اپنانے کا مشورہ دیا

سلی گوڑی، 17 اکتوبر: نیشنل ہائی وے 10 پر ایک بار پھر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ ایک طرفہ ٹریفک جاری ہے۔ تاہم سیاح شدید ٹریفک جام میں پھنسے ہوئے ہیں۔ چار روز تک بند رہنے کے بعد ترخولہ میں لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ پیش آیا جسے جمعرات کو دوبارہ کھول دیا گیا۔ پہاڑ سے پتھر اور مٹی گرنے سے نیشنل ہائی وے کی دونوں لین بند ہوگئیں ہیں۔ اگرچہ جمعہ کی صبح لینڈ سلائیڈ کو صاف کر دیا گیا تھا، لیکن گیل کھولہ کے 29 میل پر ٹریفک ایک سمت میں چلنا شروع ہوگئی۔ انتظامیہ نے ٹریفک جام سے بچنے کے لیے متبادل راستے استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ جمعرات کی شام ترخولہ میں لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس سے پہلے قومی شاہراہ 10 پر سیوک سے رنگپو تک تمام ٹریفک 13 اکتوبر کی دوپہر سے جمعرات کی شام 16 اکتوبر کی شام تک چار دن کے لیے بند کر دی گئی تھی۔ اس صورتحال میں مقامی باشندوں اور سیاحوں کو بہت امید تھی کہ جمعرات کی شام قومی شاہراہ کھل جائے گی۔ لیکن اس شام 10 میل کے لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے قومی شاہراہ دوبارہ بند ہوگئی۔ قومی شاہراہ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ رات بھر مٹی کا تودہ صاف ہونے کے بعد جمعہ کی صبح یک طرفہ ٹریفک دوبارہ شروع ہوگئی۔ شدید ٹریفک جام میں سیاح پھنس کر رہ گئے۔ میلی اور لیبر بوٹا میں شدید ٹریفک جام رہا۔ انتظامیہ نے سیاحوں کو متبادل راستہ اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ سکم اور کالمپونگ کے رہائشیوں اور سیاحوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منسونگ سے کالمپونگ تک چترے یا باگراکوٹ، لاوا، الگھارا اور گوروبتھن، لاوا، الگھارا کے راستے سڑک کے ذریعے سفر کریں۔ لیکن شدید ٹریفک جام کی وجہ سے سیاح متبادل راستوں پر پھنس گئے۔ الزام ہے کہ صبح سلی گوڑی سے نکلنے والے بہت سے سیاح دوپہر میں گنگٹوک نہیں پہنچ سکے۔ ریاستی ایکوٹورازم کمیٹی کے چیئرمین راج باسو نے کہا کہ متبادل راستوں کی صورتحال اچھی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے ٹریفک جام ایک مسئلہ بنا رہتا ہے۔ یہ توقع نہیں کی جاتی ہے کہ سیاحتی موسم کے دوران قومی شاہراہ 10 کو بار بار بند کیا جائے گا۔ نیشنل ہائی وے انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق، دارجلنگ-کالمپونگ اور سکم میں 4 اکتوبر کو شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے تباہی ہوئی تھی۔ سلی گوڑی-سکم روڈ مواصلات کی 'لائف لائن' قومی شاہراہ 10 کے ایک وسیع علاقے میں منہدم ہوگئی۔ قومی شاہراہ کے نیچے سے مٹی تیستا میں گر گئی۔ ٹریفک میں خلل پڑا۔ مرمت کا کام مکمل ہونے سے پہلے جمعہ کی سہ پہر 29 میل پر دوبارہ مٹی گر گئی۔ شام کے وقت کارپوریشن نے قومی شاہراہ 10 پر بھاری گاڑیوں کی آمدورفت کو روک دیا۔ لیکن اس سے بھی صورتحال پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ بعد ازاں قومی شاہراہ کو بند کر دیا گیا۔ لیکن اسے کھولنے کے بعد لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ بار بار لینڈ سلائیڈنگ سے تباہ ہونے والی قومی شاہراہ نمبر 10 کی مرمت کے کام پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ سڑکوں کی مرمت کے نام پر جس طرح نئی سڑکیں کاٹی جا رہی ہیں اس سے مختلف حلقوں کو نئے خطرات کا اندیشہ بھی ہے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ یہ خدشات بالکل بھی بے بنیاد نہیں ہیں، جیسا کہ جمعرات کی شام کو ہونے والے واقعے سے ایک بار پھر ثابت ہوا۔

☆☆

تم سیرام پور آؤ، پھر گھر کیسے واپس جاؤ گے دیکھونگا

تمہاری مستانی نکال دوں گا... گولی چلوانے والی بات پر بھڑکے کلیان

ہگلی/17 اکتوبر (محمد شعیب عالم) جیسے جیسے ریاست مغربی بنگال اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں ریاست میں کشیدگی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ ایس آئی آر (SIR) معاملے پر پورا ہندوستان ہنگامہ خیز ہے۔ بہار کے انتخابات کے بعد اب بنگال میں ایس آئی آر کی باری ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ترنمول بمقابلہ بی جے پی میدان میں اتر گئے ہیں اور دونوں پارٹیاں ایک دوسرے پر سخت زبانی حملہ شروع کر چکی ہیں۔ شیرامپور لوک سبھا کے ایم پی کلیان بنرجی نے دھماکہ خیز انداز میں بی جے پی کو للکارا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ترنمول کے اس ایم پی کے سخت الفاظ سے ترنمول اعلیٰ قیادت کی ناراضگی دیکھنے کو ملی تھی۔ اب ایک بار پھر ان کی تقریر نے ایک نئے تنازع کو جنم دیا ہے۔

کلیان نے بی جے پی کے وزیر مملکت شکانت مجمدار پر "تم، تو" کی زبان میں حملہ کیا ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں انہوں نے یہ اسطرح سے کہاہیکہ "وہ بی جے پی کا پھینکا ہوا... اس کا نام کیا ہے (سکانت مجمدار)" - اس کی مستانی نکال دوں گا۔ آپ بالورگھاٹ میں 10000 ووٹوں سے جیت حاصل کیا تھا اب ہم لوگ دیکھ رہے ہیں۔ تمہاری کتنی ہمت ہے! بنگال کے لوگوں کو نہیں جانتے ہو جاؤ یہ سب اتر پردیش میں دکھانا۔ دفتر کیا ندر بیٹھکر بڑی بڑی باتیں میڈیا کے سامنے کرتے ہو۔ کھیت، گھاٹ، میدان کوئی نہیں آتا۔ "تم شیرام پور میں تقریر کرنے آؤ نا اسکے بعد گھر واپس کیسے جاتے ہو دیکھیں گے۔

کلیان بنرجی اصل میں اس بات پر ناراضگی ظاہر کئے ہیں کہ مرکزی وزیر سکانت مجمدار نے خبردار کیا تھا کہ اگر کسی نے ووٹر لسٹ کے (SIR) کی مخالفت میں تشدد پھیلانے کی کوشش کی تو گولی ماردی جائے گی۔ سکانت نے یہ تبصرہ بدھ کو کولکاتا میں بی جے پی کے درج فہرست قبائل محاذ کی طرف سے بلائے گئے جلوس کے آغاز سے پہلے کیا۔ انہوں نے یہ وارننگ ایک کمیونٹی کا نام لیکر کر دیا۔ ترنمول نے جواب میں 'آگ جلانے' کا انتباہ دیا ہے۔

ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے کل شیرام پور میں منعقدہ ترنمول کی وجئے سمیلن میں سبھیندو کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے بی جے پی پر زبانی حملہ کیا۔ انہوں نے انہیں بائیں بازو کے دور کی مختلف شرارتیں بھی یاد دلائیں۔ درگا پور واقعہ میں اپوزیشن کیمپ ممتا حکومت کے خلاف توپیں چلا رہا ہے۔ لیکن کلیان کا دعویٰ ہے کہ بدھادیب بھٹاچاریہ کے دور میں سب سے زیادہ قتل اور عصمت دری ہوئی ہے۔

مرکزی وزیر نے کہا تھا کہ 'میں عام مسلمان بھائیوں سے کہہ رہا ہوں جو ہمیں ووٹ نہیں دیتے ہیں وہ ترنمول لیڈروں کے مشورہ پر سڑکوں پر نہ آئیں اگر سڑکوں پر اترے تو مرکزی افواج راستے پر ہونگے"۔ جیسے وہ مرشدآباد میں آئے تھے۔ سکانت یہیں نہیں رکے انتباہ کا لہجہ بلند کرتے ہوئے انہوں نے کہا 'اگر آپ توڑ پھوڑ کرتے ہیں، دکانوں کو جلاتے ہیں، گھروں پر حملہ کرتے ہیں تو کسی بھی ترنمول لیڈر کے بیٹے کی جان نہیں جائے گی۔ مرکزی افواج آئیں گی تو گولی چلے گی۔ آپ کے گھر کے لوگوں کو گولی لگیگی۔ ترنمول لیڈر رائے سی گھروں میں بیٹھیر ہیں گے۔ اسی لئے کہہ رہا ہوں کہ ترنمول کے جال میں نہ پڑیں۔ یہاں بی جے پی رہنماء سکانت نے مشورہ اور یقین دہانی تھا کہ "پہلے آپ اچھی طرح سمجھ لیں۔ چاہے آپ مسلمان ہوں، ہندو ہوں جو ہندوستانی ان کے نام ووٹر لسٹ میں رہیں گے "۔ اس پر کلیان بنرجی سخت برہمی ظاہر کرتے ہوئے سبھیندو ادھیکاری پر بھی زبانی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بنگال جیتنے کا خواب دیکھ رہیں ہیں۔ 2026 میں کتنے ہزار ووٹوں سے آپ کی شکست ہوگی دیکھنا بس وقت کا انتظار ہے۔ آپ ممتا بنرجی کو چیلنج کرتے ہو؟ میں تمہیں چیلنج کرتا ہوں شیرامپور کے کسی بھی اسمبلی حلقے سے کھڑا ہوکر جیت کر دیکھاؤ تب میں سمجھوں گا تم باپ کے بیٹے ہو"۔

☆☆☆

کمیونسٹ پارٹی ف انڈیا کے سالگرہ کے موقع پر کلکتہ کے پارک سرکس کے بابو حقاق لین میں سی پی ایم۔ کے پارٹی افس میں بک اسٹال کا۔ افتتاح کلکتہ کے سابق میئر بکاش رنجن بھٹاچاریہ کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 60 کے سابق کونسلر منظر احسن سمیت دیگر سی پی ایم کے لیڈران و کارکنان موجود تھے۔ تصویر ساجد پرویز

ہوڑہ میں روشنائی کا استعمال کرکے جعلسازی، 5 گرفتار

چیک پر خصوصی روشنائی میں کینسل لکھ کر ہوڑہ میں فراڈ کا معاملہ

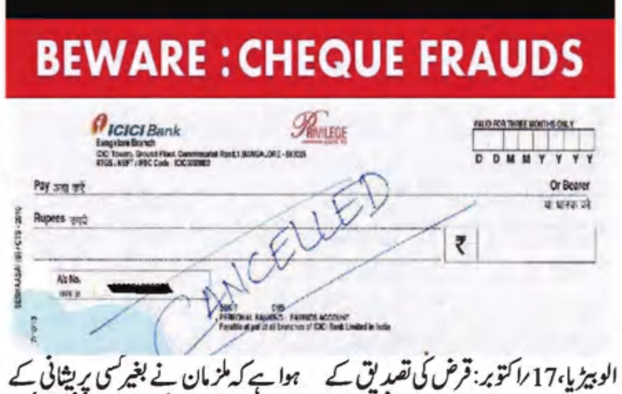

الوبیڑیا، 17 اکتوبر: قرض کی تصدیق کے نام پر دھوکہ دہی۔ بکنان سے پانچ ملزمان گرفتار۔ بدمعاشوں نے چیک پر 'وائشنگ' سیاہی سے کینسل لکھا تھا۔ پھر اس چیک پر رقم لکھی گئی۔ بعد میں، جب اس خصوصی سیاہی میں لکھا ہوا لفظ کینسل ہٹا دیا گیا تو اسے عام چیک کے طور پر استعمال کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس طرح بدمعاشوں نے ایک شخص کے اکاؤنٹ سے لاکھوں روپے نکال لیے۔ آخر کار وہ پولس کے جال میں پھنس گئے۔ حال ہی میں تھانہ بکنان کی پولس نے پانچ ملزمان کو گرفتار کیا۔ بکنان علاقہ کے ایک شخص نے پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس کی شکایت پر پولس نے تفتیش شروع کر دی۔ پولس نے گرفتار ملزمان کے خلاف دھوکہ دہی سمیت متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق بکنان کے علاقہ کھدینان کے رہائشی غلام قادر کو کچھ رقم قرض کے طور پر ضرورت تھی۔ اس کے بیٹے نے سوشل میڈیا کے ذریعے ملزم سے رابطہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزمان نے بغیر کسی پریشانی کے قرض فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ تاہم، یہ بتایا گیا کہ کم از کم ایک توثیق ہوگی۔ اس کے بعد ایک ملزم قرض کی تصدیق کے لیے گھر آیا۔ غلام قادر نے پولس کو اپنی شکایت میں بتایا کہ جب ان کے بیٹے نے چیک دیا تو اس شخص نے خصوصی سیاہی والے قلم سے چیک پر کینسل کا لفظ لکھا۔ چونکہ یہ خاص سیاہی سے لکھا گیا تھا، اس لیے لفظ کینسل تھوڑی دیر بعد غائب ہوگیا۔ چیک 1 لاکھ 86 ہزار روپے لکھا گیا تھا۔ اس طرح ملزمان نے بینک سے رقم نکلوائی۔ اپنے ساتھ دھوکہ دہی کا احساس کرتے ہوئے، قادر نے بکنان پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ تفتیش کے بعد پولس نے پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ان کے پاس سے تمام رقم بھی برآمد کر لی گئی۔ ہوڑہ دیہی ضلع پولس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ملزمین نے ایسے خصوصی قلم کی سیاہی کا استعمال کرتے ہوئے کئی جگہوں پر دھوکہ دہی کی ہے۔

☆☆

باڈوریا کاروباری کو اغوا، تاوان کے بعد بھی پٹائی زبردست

غصے میں بھرے لوگوں نے مخبر کو دبوچا، پولس پوچھ تاچھ کر رہی ہے

باڈوریا، 17 اکتوبر: کاروباری کا اغوا پھر ان سے تاوان لینے کے بعد جاں بخشی لیکن اغوا کندہ کاروباری سمیت چار افراد کو بے تحاشہ پیٹنے کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ اس مار دھاڑ میں چار بری طرح سے گھائل ہوئے۔ ان میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ باڈوریا کے حلقے ساشمل تلہ میں یہ واردات رونما ہوا۔ الزام یہ سامنے آیا کہ اس واردات میں ایک مشتبہ نوجوان کو لوگوں نے تاڑ لیا اور اسے بری طرح پیٹ ڈالا۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ نوجوان مخبری کیا کرتا تھا۔ اور اغوا کنندگان کے ساتھ بھی اس کا رابطہ تھا۔ اب اس نوجوان کو باڈوریا تھانے کی پولس حفاظت میں لے کر اس سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں اس سنگین واردات کے پیچھے اور کون کون ہے جانچ ٹیم اس کا پتہ لگانے میں بھی مصروف ہے۔ اور اسی کے ساتھ پولس شر پسندون کو بھی کھوج رہی ہے۔ اغوا ہونے والے اس کاروباری کا نام مومن منڈل بتایا گیا ہے۔ باڈوریا کے ساشمل تلہ کا رہنے والا ہے۔ مسالہ جات کا وہ کاروباری ہے۔ کاروبار کے سلسلے میں وہ کاروباری اپنے تین ساتھوں کے ساتھ گائیگھاٹا روانہ ہوا تھا۔ راستے پر ہی کچھ شرپسندوں نے ان کی گاڑی روک لیا۔ پھر ان کو وہاں سے وہ سنسنان جگہ پر لے گئے اور بے تحاشا مارا۔ جو بھی روپئے پیسے ان کے پاس تھے سبھی لوٹ لئے۔ بعد میں مومن کے گھر والوں سے نجات کے لئے تاوان کی بھی مانگ کی۔ اس مانگ کے مطابق انہیں 2 لاکھ 60 ہزار بطور تاوان ادا کیا گیا۔ پھر بھی رہائی نہیں ملی بدلے میں پٹائی ملی۔ نیم مردہ حالت میں ان کاروباریوں کو ایک نامعلوم جگہ پر شر پسندوں نے پھینک دیا۔ مقامی لوگوں نے انہیں وہاں سے اٹھا کر اسپتال لے گئے۔ ان میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے۔ لوگوں نے مخبر کو پکڑا اور زدوکوب کیا ابھی وہ بھی پولس کے سوال و جواب میں پھنسا ہے۔

ایک خاتون 6 ماہ سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ زندہ ہے

اس کا آدھار کارڈ، راشن کارڈ منسوخ

جلپائی گوڑی، 17 اکتوبر: سرکاری پیدائش اور موت کے پورٹل پر اسے مردہ دکھایا جا رہا ہے۔ خاتون خانہ موت کی فہرست سے اپنا نام نکالنے کے لیے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں بھاگ دوڑ کر رہی ہے۔ اسے یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ زندہ ہے۔ چھ ماہ تک بھاگ دوڑ کرنے کے بعد بھی کوئی حل نہیں نکلا ہے۔ اس کا راشن سے لیکر آدھار کارڈ تک منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس کو تمام سرکاری مراعات سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس کا نام شمپا رائے ہے۔ وہ بانرہاٹ، جلپائی گڑی میں ساکواجھورا نمبر 1 گرام پنچایت کے پردھان پارہ علاقے کا رہنے والی ہے۔ تقریباً 6 ماہ قبل شمپا کو معلوم ہوا کہ وہ مرچکی ہے۔ اس کا نام مختلف سرکاری مقامات سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اسے لکشمی بھنڈار جیسے منصوبوں سے بھی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ اس واقعے نے اسے شدید پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ خاتون خانہ اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دینے کے لیے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں بھاگ رہی ہے۔ شمپا رائے نے کہا کہ میں چھ ماہ سے بھٹک رہی ہوں۔ پنچایت دفتر سے لے کر بلاک انتظامیہ تک، میں کہاں نہیں گئی لیکن مسئلہ کا کوئی حل نہیں نکل سکا ہے۔ میں ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں بھاگتی ہوئی پریشان ہو رہی ہوں۔ اس واقعے میں سیاست کا رنگ چڑھا ہوا ہے۔ بانرہاٹ کے بی جے پی لیڈر کوشک نندی نے کہا کہ زندہ لوگوں کو مردہ دکھایا جا رہا ہے۔ حکومت نہیں چل رہی ہے، سرکس چل رہا ہے۔ ترنمول کا ردعمل ہے کہ انتظامیہ اس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ لیکن ایسا واقعہ کیوں پیش آیا ہے؟ الجھن ہے کہ اتنی بڑی غلطی کیسے ہوئی؟ انتظامیہ کے افسران کا ماننا ہے کہ شمپا دیوی کا نام کسی تکنیکی وجہ سے مرنے والوں کی فہرست میں آیا ہے۔ وہ یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ اس مسئلے کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔ شمپا اس مسئلے کے فوری حل کی امید رکھتی ہے۔

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: بی ایس ڈی۔ 25-28، بتاریخ 16.10.2025 کھلا ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر/ سی، پوربی ریلوے ، کچڑا پاڑہ ، پن 743145، 24 نارتھ پرگنہ، مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **کام کا نام اور ان کے مقامات:** مرمتی کا کام 2520 اعداد بی ایس ڈورس تبدیلی کا بوگیوں میں کیرج کمپلیکس ، کچڑا پاڑہ کے لئے دورانیہ 03 (تین) برسوں کے لئے **کام کی تخمینہ لاگت:** 13,47,2677.60 روپے **بڈ سیکوریٹی برائے ادائیگی:** 27,000 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت (ٹی ڈی سی):** صفر، ویب سائٹ پر ٹنڈر ڈکومنٹ دستیاب ہو جائے گا: ٹنڈر ڈکومنٹ کی مکمل جوڑی انڈین ریلویز کے ای۔ پرکیورمنٹ ویب سائٹ پر مل جائیں گے۔ www.ireps.gov.in 16.10.2025 سے 07.11.2025 تک 14:00 بجے **پیشکش ڈالنے کی مدت:** 15 (پندرہ) دنوں کے 07.11.2025 کو 14:00 بجے **ٹنڈر کی تاریخ و وقت:** 07.11.2025 کو 14.00 بجے۔ **ٹنڈر کی مدت:** 66 (چھیاچھٹ) دنوں کے **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** ٹنڈر جوکہ کھلے گا 15.00 بجے کے بعد مورخہ 07.11.2025 کو

(MISC-239/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

تصحیح بابت تا اشتہاری برائے **ای۔ آکشن پروگرام** پوربی ریلوے کے لئے مہینہ برائے **اکتوبر 2025** جو کہ شائع ہو چکا تھا بذریعہ چیف میٹریلس منیجر/سیلس، پوربی ریلوے، 17 این ایس روڈ، کولکاتا۔ 700001 سے۔ جو الگ سے تبدیلی کی گئی ہے ای۔ آکشن پروگرام میں بی ای ایس وائی ، جمالپور، حالی شہر، ہوڑہ و سیالدہ میں برائے مہینہ اکتوبر 2025 کے تحت و دیگر تاریخیں ڈیپو وڈویژن کے لئے بنا تبدیلی کے وہی رہینگے۔

ڈیپو ڈویژن	اضافی تاریخ
ہالی شہر	24.10.2025
ہوڑہ ڈویژن	30.10.2025
سیالدہ ڈویژن	30.10.2025
بی ای ایس وائی ڈپو	31.10.2025
جمالپور ڈپو	31.10.2025

(STORES-42/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

10 برس بیٹے کے سامنے شوہر نے بیوی کو ہلاک کر ڈالا

دمدم میں آپسی جھگڑے کا بھیانک انجام

دمدم، 17 اکتوبر: دمدم میں 10 برس بیٹے کے سامنے ہی شوہر نے اپنی بیوی کو قتل کر ڈالا اور خود فرار ہوگیا۔ مرنے والی اس خاتون کا نام بیوٹی باسو بتایا گیا ہے۔ جمعہ کو یہ افسوسناک واردات دمدم کے چھاتا کل میں پیش آیا اور اس قتل کو لیکر پورے علاقے میں افراتفری بھی پھیل گئی۔ پولس آتے ہی اپنی جانچ میں لگ گئی۔ ناگیر بازار کی پولس اب بیوٹی باسو کے قاتل شوہر کو ڈھونڈ نے میں لگی ہے۔ پولس کی پہلی جانچ سے یہ عقدہ کھلا کہ دونوں میاں بیوی میں لمبے عرصے سے تناؤ کا ماحول بنا ہوا تھا بار بار دونوں میں معمولی باتوں کو لیکر جھگڑے بھی ہوتے رہتے تھے۔ پولس نے اسی بات کو پہلی وجہ قتل کہا شوہر آئے دن کی بیوی سے تکرار سے تنگ آ کر قتل کر کے بھاگ کھڑا ہوا اب پولس دوسری وجہ کو بھی جاننے میں لگی ہے۔ پولس نے مرنے والی کے لاش کو گھر سے برآمد کر کے اسے آر جی کار اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اب کس طرح سے یہ قتل کیا گیا ہے پولس پوسٹ مارٹم کے بعد ہی اصل حقیقت بتائے گی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ دونوں دمدم کے چھاتا کل میں دوسری منزل میں رہا کرتے تھے۔ ان کے 10 برس کا ایک بیٹا بھی ہے۔ رہ رہ کر ان دونوں کے بیچ جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ حتیٰ کہ دونوں نے الگ الگ کمرے میں رہنا پسند کر لیا تھا جمعرات کی رات کو دونوں اپنے اپنے کمرے میں سوئے ہوئے تھے تبھی بیٹے کے سامنے باپ نے بیوی کو ختم کر ڈالا۔ اور سبھوں سے چھپ کر فرار بھی ہوگیا۔ پولس ابھی اس کو ڈھونڈ رہی ہے۔

گارولیہ میں بھی شمالی بنگال سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے چندہ اٹھایا گیا۔ تصویر میں سی پی آئی گارولیہ نوا پاڑہ لوکل کمیٹی۔ کے سکریٹری۔ ہارون رشید کی قیادت میں لوگوں سے شمالی بنگال کے سیلاب زدگان کی امداد کے لیے اپیل کی گئی۔ تصویر ساجد پرویز

ٹرینوں کی باقاعدگی دیکھ ریکھ کام کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں

پٹری دیکھ ریکھ کام کے لئے بنڈیل اسٹیشن کی آخری تک ہوڑہ ڈویژن میں 4 گھنٹے (00.10 بجے سے 04.10 بجے تک) ٹرافک و پاور میں تعطل ضروری طور پر رہے گا مخالف لائن پر رات کے وقف میں 10/19.10.2025 (سنیچر/اتوار) کو لہذا ٹرین چلنے کے لئے مندرجہ ذیل بندوبست کیا گیا ہے ● **منسوخی:** 18.10.2025 (سنیچر): 37289 ہوڑہ۔ بنڈیل لوکل **مورخہ** 19.10.2025 (اتوار): 37212 بنڈیل۔ ہوڑہ لوکل کیلئے ● **اختیارات میں** 19.10.2025 (اتوار) کو 13154 مالدہ ٹاؤن۔ سیالدہ گوڑ ایکسپریس چلنے کے دوران 90 منٹ پورا اختیار میں رہے گا ● **گھمائو مورخہ** 19.10.2025 (اتوار) کو: 63051 ہوڑہ۔ بردوان فاسٹ میمو لوکل پٹری بدلے گی براہ ہوڑہ۔ بردوان کورڈ (ڈانکونی۔ بردوان) میں **خصوصی نوٹ:** اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں وبعد کی کوئی نئی دریافت ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی اوڈی تعطل مدت کے دوران، اگر کوئی ہو تو معقول اختیارات / بردوان سفر پٹری بدلے گی، مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس پر توجہ دیں تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر ، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ریاست میں گاڑیوں کی جعلی فٹنس سرٹیفکیٹس پر محکمہ ٹرانسپورٹ کی سخت کارروائی

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) محکمہ ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے جعلی فٹنس سرٹیفکیٹس کے خلاف سخت کارروائی کرنے جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق مختلف اضلاع میں گاڑیاں ریاست کے باہر سے جعلی فٹنس سرٹیفکیٹ کے ساتھ چل رہی ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کو اطلاع ملی ہے کہ 24 پرگنہ، ہوڑہ، ہگلی میں چھ ہزار سے زیادہ کمرشل گاڑیوں کے پاس دیگر ریاستوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ ہیں۔ یہ فٹنس سرٹیفکیٹ بہار، راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات کے پرائیویٹ ٹیسٹنگ مراکز سے لیے گئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ریاست کے تمام رجسٹریشن حکام کو گاڑیوں کے ڈیٹا بیس کو چیک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ رجسٹریشن اتھارٹی گاڑی کے مالک کو نوٹس بھیجنے جا رہی ہے۔ جعلی فٹنس سرٹیفکیٹ ہونے پر ضروری کارروائی کی جائے گی۔ ریاستی حکومت مرکزی وزارت روڈ ٹرانسپورٹ کو خط لکھنے جا رہی ہے۔ یہ مطالبہ کیا جائے گا کہ گاڑی کی صحت کی جانچ کے بعد ہی معلومات واہن ایپ پر اپ لوڈ کی جائیں۔ ریاستی حکومت تجارتی گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹس کی جعلسازی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کی حالیہ جانچ میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔ کولکاتا اور اس سے ملحقہ اضلاع میں 6000 سے زیادہ تجارتی گاڑیاں مبینہ طور پر فرضی فٹنس سرٹیفکیٹ پر چل رہی ہیں۔ فٹنس ٹیسٹ کی تاریخ سے محروم ہونے والے کو 50 روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ یہ جرمانہ ایک سال میں 18000 روپے تک جاسکتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کئی گاڑیوں کے مالکان نے اس جرمانے سے بچنے کیلئے جعلی سرٹیفکیٹ حاصل کیے ہیں۔

اب پٹاخہ کیلئے وقت کی حد مقرر: کولکاتا پولس

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے کالی پوجا اور دیوالی کے دوران پٹاخے جلانے کے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے۔ اور اگر کوئی مقررہ وقت سے باہر پٹاخے جلائے گا تو اسے سزا دی جائے گی۔ پولس پہلے ہی پٹاخے جلانے کے سلسلے میں کئی اقدامات کر چکی ہے۔ اس کے بعد اب وقت کی حد مقرر کر دی گئی ہے۔ کولکاتا پولس نے نوٹس جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کالی پوجا اور دیوالی کے دوران رات 8 بجے سے رات 10 بجے تک پٹاخے جلائے جاسکتے ہیں۔ اور 28 اکتوبر کو چھٹھ پوجا کے دوران پٹاخے جلانے کا وقت صبح 6 بجے سے صبح 8 بجے تک ہے۔ اگر کوئی اس بار باہر پٹاخے پھوڑے گا تو اسے سزا ہو سکتی ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ، کلکتہ ہائی کورٹ اور ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ نے ہر تھانے کے افسران کو کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔ پولس نے ریاست میں پٹاخوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے تلاشی کا کام شروع کر دیا ہے۔ لال بازار کی معلومات کے مطابق، پولس نے جمعرات تک کولکاتا سے 2572 کلوگرام غیر قانونی پٹاخے ضبط کیے ہیں۔ چار افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس سے قبل پولس نے 20 ستمبر سے 9 اکتوبر تک 425 کلوگرام پٹاخے برآمد کیے تھے۔ 8 مقدمات میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق دکانداروں کو بتایا گیا ہے کہ صرف سبز پٹاخے بنانے والے ہی پٹاخے فروخت کیے جاسکتے ہیں۔ تاہم، مختلف جگہوں پر تلاشی لی جا رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان دکانوں میں کوئی اور پٹاخہ فروخت نہ ہو۔ اس دوران کولکاتا پولس نے پٹاخے پھوڑنے کے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے۔

ہر آشا ورکر اور آنگن باڑی ورکر کے اکاؤنٹ میں 10 ہزار روپے جمع ہوں گے، ممتا کا بڑا اعلان

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ ریاست میں ہر آشا ورکر اور آنگن واڑی ورکر کو 10 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آشا کارکنان اور آنگن واڑی کارکنان بہت اچھا کام کرتی ہیں۔ ان سے بہت سے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ اس لیے، انعام کے طور پر انہیں یہ تحفہ دیا جا رہا ہے تاکہ وہ بہتر اور مؤثر طریقے سے کام کر سکیں، سمارٹ فون خریدنے کے لیے ہر آشا ورکر اور آنگن واڑی ورکر کے اکاؤنٹ میں 10000 روپے جمع کیے جا رہے ہیں۔ اس معاملے کا سرکاری طور پر چیف سکریٹری منوج پنت نے اعلان کیا۔ واضح ہو کہ ریاست میں 1 لاکھ 5 ہزار آنگن واڑی کارکن ہیں۔ 72 ہزار آشا ورکرس ہیں۔ ان کے لیے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، خواتین اور بچوں کی ترقی اور سماجی بہبود کے محکموں کی جانب سے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ شمالی بنگال کے مختلف حصوں میں پولس، سول سروس، فائر مین سے شروع کر کے اچھے کام کرنے والوں اور قدرتی آفات میں کام کرنے والوں کو بھی یہاں سے نوازا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے خود دارجلنگ، کالمپونگ اور میری کو نوازا ہے۔ باقی اضلاع کی صورت میں اسی مرحلے سے ایوارڈز دیے جاتے ہیں۔ کوچ بہار، علی پوردوار، مالدہ، مرشد آباد، جہاں کٹاؤ ہوا ہے، چیف سکریٹری منوج پنت نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے ہر طرح کی مدد فراہم کی جائے گی۔

الیکشن کمیشن کا بنگال میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے دوران بی ایل اوز کی حفاظت کا تیقن

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو دھمکیوں اور ہراساں کیے جانے کی خبروں کے درمیان، الیکشن کمیشن نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ریاست میں ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی (SIR) کے دوران انہیں سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ ریاست میں جلد ہی SIR شروع ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بی ایل او کی نمائندگی کرنے والی تنظیم سنگرامی جوتھا منچ کے ارکان نے جمعرات کو چیف الیکٹورل آفیسر سے ملاقات کی اور ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل سے قبل ان پر بڑھتے ہوئے دباؤ پر تشویش کا اظہار کیا۔ اہلکار نے کہا کہ بی ایل او کے وفد کو یقین دلایا گیا ہے کہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری حفاظتی انتظامات کیے جائیں گے۔ ایس آئی آر کا عمل آئندہ انتخابات سے قبل درست اور اپ ڈیٹ ووٹر لسٹ کو برقرار رکھنے کے لیے کمیشن کی باقاعدہ کوششوں کا حصہ ہے۔ دریں اثنا مغربی بنگال میں حزب اختلاف کے لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے الزام لگایا کہ ریاست میں براہ راست سیاسی تعلق رکھنے والے افراد کو بی ایل او کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ X پر ایک پوسٹ میں، عہدیدار نے کھڑگپور صدر اسمبلی حلقہ سے آٹھ BLOs کا نام لیا اور ان پر حکمراں ترنمول کانگریس کی میٹنگوں میں کھلے عام شرکت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر بھی زور دیا کہ وہ اس معاملے کا نوٹس لے۔ اس الزام کا جواب دیتے ہوئے مغربی بنگال کے ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر ارندم نیوگی نے کہا کہ یہ معاملہ ان کے نوٹس میں آیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متعلقہ ضلعی انتظامیہ سے رپورٹ طلب کر لی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعہ کو کولکاتا میں نیو مارکیٹ پی ایس کے تحت جن بازار سمیلیتا کالی پوجا کمیٹی کا افتتاح کیا۔ (تصویر: پربیر بھٹاچاریہ)

ترنمول کی اضلاع میں چھاتر پریشد کے عہدوں پر کئی تبدیلیاں

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کی ضلع میں چھاتر پریشد میں کئی تبدیلیاں کیں۔ ترنمول چھاتر پریشد کے ضلع صدور کے ناموں کی فہرست جاری کی گئی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ تبدیلیاں طلبہ رہنماؤں کے تمام پہلوؤں کی چھان بین کے بعد کی گئی ہیں۔ سارتھک بنرجی جنوبی کولکاتا میں ترنمول چھاتر پریشد کے صدر تھے۔ محمد صابر علی کو وہاں نئی ذمہ داری ملی ہے۔ سارتھک نوجوانوں کی تنظیم کے انچارج ہیں۔ دوسری جانب جنوبی کولکاتا لا کالج میں ریپ کے الزامات پر سیاست میں ہلچل مچ گئی۔ اس وقت بی جے پی نے سارتھک کی جائیداد کو لے کر کئی الزامات لگائے تھے۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی کولکاتا کے علاوہ کولکاتہ شمالی اور کولکاتہ سنٹرل ترنمول چھاتر پریشد کی تنظیم میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سیاسی میدان میں ہلچل کا شکار ضلع بیر بھوم میں ترنمول چھاتر پریشد کے عہدوں میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ریتوپرنا سنگھ کو نئی ذمہ داری ملی ہے۔ اس سے پہلے وکرم جیت سو بیر بھوم ضلع میں ترنمول چھاترا پریشد کے صدر تھے۔ ان پر ایک پولس افسر کو دھمکی دینے کا الزام تھا۔ اس وقت پارٹی نے وکرم جیت کے خلاف سخت کارروائی کی تھی۔ اس بار انہیں ترنمول چھاتر پریشد میں بحال نہیں کیا گیا۔ اس کے علاوہ، سومیا دیپ گھوش دمدم، بارکپور تنظیمی ضلع میں ترنمول چھاتر پریشد کے صدر کے عہدے کے لیے ایک نیا چہرہ ہیں۔ ویراٹی کے رہنے والے سومیا دیپ کو صاف ستھری شبیہ کے ساتھ لا کر ترنمول نے طلبہ تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کا پیغام دیا ہے۔ یہاں، بنمرتا چکرورتی یہاں ٹی ایم سی پی کے سابق صدر تھے۔ ترنمول قیادت کا کہنا ہے کہ اگلے اسمبلی انتخابات میں طلبہ تنظیم کا بڑا رول ہوگا۔ پارٹی کی انتخابی مہم میں ترنمول کے طلبہ قائدین اہم کردار ادا کریں گے۔ اس کے نتیجے میں ترنمول آنے والے دنوں میں ضلع وار چہروں کا فیصلہ کر کے تنظیم کو مزید مضبوط کر رہی ہے۔ پارٹی کے اندر خبریں یہ بھی ہیں کہ طلبہ تنظیم سے ابھرنے والے کسی چہرے کو نامزد کیا جاسکتا ہے۔

سی ایم او افسر بن کر لاکھوں لوٹنے والا گرفتار، 7 لاکھ روپے نقد برآمد

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سی ایم او افسر بن کر رقم لوٹنے کی کوشش میں ایک ملزم کو آج کولکاتا پولس نے گرفتار کیا۔ ادھر لال بازار میں واقعہ کے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام سوربھ چٹرجی ہے۔ پولس نے گرفتار شخص کے گھر کی تلاشی لے کر 7 لاکھ روپے نقدی برآمد کر لی۔ سونے اور چاندی کے بہت سارے سکے برآمد ہوئے۔ سوربھ کے گھر اتنی نقدی کیسے آئی، جو تفتیش کاروں کو پریشان کر رہی ہے۔ کیا یہ رقم بھتہ لے کر جمع کی گئی؟ لال بازار میں پیش آئے واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سوربھ نے اپنی شناخت نبانہ میں سی ایم او افسر کے طور پر کی اور ایک شخص سے رابطہ کیا۔ اس نے فون پر بااثر ہونے کا دعویٰ کیا اور مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے بدلے میں اس نے مبینہ طور پر 5 کروڑ روپے مانگے۔ اور اگر اس نے دیا تو وہ نہ صرف مسئلہ حل کرے گا بلکہ مختلف سرکاری فوائد بھی فراہم کرے گا، سوربھ نے یہ بھی دعویٰ کیا۔ شروع میں تو اس شخص نے پورے واقعے پر یقین کیا لیکن بعد میں اسے شک ہونے لگا۔ پیسے مانگنے کے لیے اس شخص کو بار بار بلایا گیا۔ اس کے بعد اس شخص نے لال بازار سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ جاسوسوں کو معلوم ہوا کہ شکایت کنندہ کے علاوہ وہ مختلف حلقوں کے لوگوں سے رابطے میں تھا۔ افسران کو یہ بھی معلوم ہوا کہ اس نے کئی پولس افسران کو اچھی پوسٹنگ دینے کا لالچ دیا تھا۔ اس کے بعد بھی جمعرات کو جاسوس ملزم کے موبائل فون کی بنیاد پر ملزم سوربھ کے گھر پہنچ گئے۔ اسے وہیں گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد نیوٹاؤن میں ملزم کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ سراغ رساں پولس نے اس کے گھر کی تلاشی کے دوران کئی اہم اشیا برآمد کیں جن میں ساڑھے سات لاکھ روپے نقد، دس گرام سونے کے 14 سکے، 40 چاندی کے سکے، 14 مہنگی گھڑیاں اور کئی دیگر شامل ہیں۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ ملزم کے مزید کارنامے ہیں۔ افسران اب یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بی ایس جی کی کولکاتا ڈرائیو نے 2.5 ٹن پلاسٹک جمع کیا، پائیدار کارروائی کی ترغیب

کولکاتا، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بھارت سوکا گکائی (BSG)، امن، ثقافت، تعلیم، اور پائیداری کے لیے وقف ایک تنظیم ہے۔ جس نے گزشتہ 7 سے 14 اکتوبر 2025 تک کولکاتا میں ایک ہفتہ طویل پلاسٹک کلیکشن ڈرائیو کامیابی کے ساتھ اختتام کیا۔ واضح ہو کہ 6 اکتوبر کو ایک افتتاحی تقریب میں شروع کی گئی اس پہل نے کمیونٹی کے اراکین، ماحولیاتی رہنماؤں، اور پائیداری کے حامیوں اور ماحولیات کے انتظامی ذمہ داروں کو ایکشن کو فروغ دینے کے لیے اکٹھا کیا تھا۔ لانچ کی تقریب کو پنم جاجو (سابق صدر اور چیف سرپرست SwitchON فاؤنڈیشن؛ چیئرپرسن، ریسورس ریکوری) نے سراہا۔ دیگر نامور مہمانوں میں محترمہ کرونا اے سنگھ (ریجنل ڈائریکٹر، ایشیا – ارتھ ڈے فاؤنڈیشن) اور ڈاکٹر سبرت گپتا، آئی اے ایس (سابق سکریٹری، فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی وزارت اور سابق پرنسپل سکریٹری، شہری ترقی کارپوریشن) شامل تھے۔ پورے کولکاتا میں، افراد اور خاندانوں نے ری سائیکلنگ کے لیے پلاسٹک کے فضلے کو جمع کرنے کے لیے ہاتھ ملایا - ایک ہی ہفتے میں متاثر کن 2.5 ٹن پلاسٹک جمع کیا۔ فضلہ کو ذمہ داری کے ساتھ مقامی اکٹھا کرنے کے مراکز میں جمع کیا گیا اور تصدیق شدہ ری سائیکلنگ پارٹنرز کے ذریعے پروسیس کیا گیا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح چھوٹے، ذہن سازی کے اقدامات بامعنی ماحولیاتی نتائج کا باعث بن سکتے ہیں۔ بھارت سوکا گکائی جیسی تنظیم کو نچلی سطح پر پائیداری کی ملکیت لینے کے لیے اپنے اراکین کو متحرک کرتے دیکھنا واقعی متاثر کن ہے۔ کولکاتا میں پلاسٹک کلیکشن ڈرائیو صرف فضلہ کو کم کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔ مہمان خصوصی پنم جاجو نے کہا کہ یہ ہر فرد میں ماحولیاتی شعور بیدار کرنے کے بارے میں ہے۔ وشیش گپتا، چیئرپرسن، بھارت سوکا گکائی نے مزید کہا، "یہ مہم اس بات کی ایک شاندار مثال ہے کہ کس طرح عام شہری غیر معمولی اثر پیدا کرنے کے لیے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ جب افراد خلوص اور مقصد کے ساتھ کام کرتے ہیں، تو مجموعی نتیجہ معاشرے اور زمین کے لیے تبدیلی کا باعث ہوتا ہے۔ کولکاتا پہل بی ایس جی کی ایک بڑی قومی مہم کا حصہ ہے جو 'پائیدار انسانی رویے (SHB)' کو فروغ دیتی ہے۔ ایک ایسا فلسفہ جو سبز مستقبل کے لیے روزانہ شعوری انتخاب کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ دہلی (27 ٹن) اور ممبئی (10 ٹن) میں اثر انگیز ایڈیشن کے بعد 2023 کے بعد سے بی ایس جی کی تیسری بڑی پلاسٹک کلیکشن ڈرائیو کی نشاندہی کرتا ہے۔ BSG مزید ہندستانی شہروں میں اس تحریک کو جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے، جو کمیونٹیز کو صاف ستھرا، پلاسٹک سے پاک، اور پائیدار ہندستان کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

شوبھن چٹرجی چیف منسٹر سے ملاقات کے بعد این کے ڈی اے کے چیئرمین بنے

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دارجلنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کے بعد کولکاتا کے سابق میئر شوبھن چٹرجی کو نیوٹاؤن ڈیولپمنٹ بورڈ کے چیئرمین کی ذمہ داری سونپی گئی۔ سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ نیوٹاؤن کی ترقی میں ایک نیا باب شروع ہونے والا ہے۔ کولکاتا کے سابق میئر اور ریاست کے سابق وزیر شوبھن چٹرجی کو این کے ڈی اے کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ جمعرات کو دارجلنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ ملاقات کے بعد اس تقرری کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ اس تقرری سے شوبھن کی سیاست میں واپسی کا اشارہ ملتا ہے۔ اگرچہ وہ کافی عرصے سے سرگرم سیاست سے باہر ہیں، لیکن ممتا سے ان کی حالیہ ملاقات اور حکومتی ذمہ داری ملنے سے ان کے سیاسی مستقبل کو ایک نئی جہت ملی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود شوبھن کے تجربے اور انتظامی مہارت کو اہمیت دی ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے میئر کے طور پر شوبھن کے دور میں، شہری ترقی اور شہری بنیادی ڈھانچے کے کئی منصوبے کامیابی کے ساتھ نافذ کیے گئے۔ اس بار نیوٹاؤن ڈیولپمنٹ بورڈ یا این کے ڈی اے کی ذمہ داری ملی ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق شوبھن چٹرجی کی یہ واپسی ترنمول کے لیے ایک اسٹریٹجک اقدام ہے۔ کچھ سال پہلے بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد شوبھن اور بیشاکھی بنرجی کے ناموں کے اردگرد سیاسی تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ بعد میں وہ آہستہ آہستہ سیاست سے دور ہو گئے۔ لیکن اب وزیر اعلیٰ سے ملاقات اور سرکاری ملازمت ملنے کے بعد قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ ترنمول کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ شوبھن اب بھی پارٹی کا دل ہیں۔ ریاست کی ترقی کے مفاد میں انہیں ذمہ داری دے کر وزیر اعلیٰ نے پرانے رشتوں اور اعتماد کا پیغام دیا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کیمپ میں اس تقرری کو سیاسی بحالی کہہ کر طنز کیا گیا ہے۔ این کے ڈی اے کے چیئرمین کے طور پر تقرری کا مطلب صرف ایک انتظامی ذمہ داری نہیں ہے، یہ ایک اہم سیاسی عہدہ بھی ہے۔ نیوٹاؤن کولکاتا میں تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں سے ایک ہے۔ NKDA شہری منصوبہ بندی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، گرین سٹی پروجیکٹس اور ہاؤسنگ مینجمنٹ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے شوبھن جیسے تجربہ کار لیڈر کو یہ ذمہ داری سونپنے کو بھی ریاستی حکومت کی جانب سے حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ شوبھن نے خود اس بارے میں کوئی بات نہیں کی ہے، لیکن پارٹی ذرائع کے مطابق، وہ اس ذمہ داری کو لوگوں کے لیے کام کرنے کا ایک نیا موقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ انہوں نے میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے انتظامی انداز کی بھی تعریف کی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس اقدام کے ذریعے، ممتا بنرجی نے ایک ہی بار میں کئی سیاسی پیغامات دیے۔ ایک طرف، پرانے تجربہ کار لیڈروں کو دوبارہ متحرک کرنے کی کوشش، اور دوسری طرف، بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد چھوڑنے والے لیڈروں کو واپس آنے کی کال ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ترنمول کے اس اقدام سے 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کی بنیاد مزید مضبوط ہوگی۔ شوبھن چٹرجی کا انتظامی تجربہ اور مقبولیت کولکاتا سے ملحقہ علاقوں بشمول نیوٹاؤن میں ترنمول کو تنظیمی طور پر مضبوط کرنے میں مدد کرے گی۔ دوسرے لفظوں میں، شوبھن چٹرجی کی چیف منسٹر کی دارجلنگ میٹنگ کے بعد این کے ڈی اے کے چیئرمین کے طور پر تقرری محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں ہے۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ یہ مستقبل کی سیاست کے حوالے سے ممتا کا اسٹریٹجک اقدام ہے۔

ترنمول کے ڈیجیٹل جودھا کے مقابلے بھاجپا کا سودیشی پروگرام

کولکاتا ، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ووٹ سے پہلے، ابھیشیک بنرجی نے جمعرات کو ایک پروگرام میں بنگال کا ڈیجیٹل وارئیر ہوں شروع کیا۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل وارئیر پروگرام میں شامل ہوں۔ صرف ایک دن بعد بی جے پی نے ایک نیا پروگرام شروع کیا۔ سب کے گھر میں سودیشی، دل میں سودیشی ہو۔ پروگرام کے کنوینر جگناتھ سرکار نے کہا کہ خود انحصاری بہت اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اعتماد ضروری ہے۔ اور اسے بنانے کے لیے ہمیں ماضی کو جان کر مستقبل کی طرف بڑھنا ہوگا۔ اگر ہم مستقبل میں ہندستان کو بہترین بنانا چاہتے ہیں تو صرف ایک ٹول سودیشی ہے۔ یہ آواز کسی چیز کے بائیکاٹ کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ ملک میں محنت کشوں کے وقت اور پسینے سے بنی ہے، جس سے ملکی معیشت جڑی ہوئی ہے۔ یہ سودیشی ہے۔ اس میں روزمرہ کی ضروریات بھی شامل ہیں۔

کالی پوجا سے پہلے 2 دوستوں کی بے وقت موت

کولکاتا، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دیوالی کی خوشی ایک لمحے میں اس وقت ختم ہو گئی۔ جب کالی پوجا سے پہلے 2 دوستوں کی المناک موٹر سائیکل حادثے میں جاں بحق ہونے کی خبر ملی۔ یہ المناک حادثہ مشرقی بردوان کے بھتار میں نورجا کمار پاڑہ روڈ پر نل ڈانگا سے متصل علاقے میں پیش آیا۔ مرنے والوں کے نام سدیپ داس، عمر 19 اور جیت مہالی، عمر 20 ہے۔ یہ دونوں بھتار کے کھرول گاؤں کے رہنے والے تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق جمعرات کی رات تقریباً 11 بجے دونوں موٹر سائیکل پر کمار پاڑہ بازار سے گھر واپس آ رہے تھے۔ جیسے ہی وہ نل ڈانگا سے متصل علاقے میں پہنچے تو بائک نے اپنا کنٹرول کھو دیا اور سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں سدیپ اور جیت سڑک کے کنارے گر گئے۔ مقامی لوگوں اور بھتار تھانے کے اور گرام کیمپ کی پولس نے فوری طور پر زخمیوں کو بچا کر بردوان میڈیکل کالج اور اسپتال بھیج دیا۔ وہاں پر موجود ڈاکٹر نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ کالی پوجا کے موقع پر دونوں نوجوانوں کی بے وقت موت پر اہل خانہ اور علاقے کے لوگ صدمے میں ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ جیت خاندان کا اکلوتا بچہ ہے۔ اس کے والد چند سال پہلے چلے گئے۔ اس کی معذور ماں گھر پر ہے۔ جیت سنٹرنگ میسن کا کام کرتا تھا۔ اس کی ماں ساوتری مہالی المناک حادثے میں اس کی موت کے بعد پریشان ہے۔ دوسری طرف، سدیپ داس پیشے کے اعتبار سے ایک مستری ہیں۔ اس کے والدین اور بھائی گھر پر ہیں۔ سدیپ دونوں بھائیوں میں بڑا تھا۔ حادثے میں سدیپ کی موت پر خاندان سوگوار ہے۔ جمعہ کو دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بردوان میڈیکل کالج اور اسپتال کے پولس مردہ خانے میں بھیج دیا گیا۔ پولس نے حادثے میں ملوث موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

ہفتے کے آخر میں کئی اضلاع میں بارش کا امکان

کولکاتا، 17 / اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مانسون کا موسم رخصت ہونے والا ہے۔ جمعرات سے سرکاری طور پر ختم ہونے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس روانگی کے بعد بھی آسمان بادلوں سے خالی نہیں ہوگا۔ علی پور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں سنیچر سے دوبارہ بارش کا خطرہ ہے۔ کولکاتا اور ہوڑہ اور آس پاس کے اضلاع ہلکی سے درمیانی بارش سے پھر بھیگ سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جنوبی بنگال کے بیشتر مقامات پر آج اور جمعہ کو زیادہ تر آسمان صاف رہے گا۔ تاہم بعض مقامات پر کچھ دیر کے لیے مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہو سکتا ہے۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 23 اور 24 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مغربی اضلاع جیسے پرولیا اور بانکوڑہ میں درجہ حرارت 2-3 ڈگری کم ہو سکتا ہے۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں آج گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ علی پور دفتر کے مطابق، 19 سے 21 اکتوبر تک جنوبی بنگال کے ساحلی اضلاع میں آسمان ابر آلود رہے گا اور بعض اوقات ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی و مغربی مدنی پور اور جھاڑگرام اضلاع میں مزید بارش کا امکان ہے۔ باقی جنوبی بنگال میں آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ شمالی بنگال میں بھی موسم کچھ غیر مستحکم ہے۔ آج دارجلنگ، کالمپونگ اور جلپائی گوڑی میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ دفتر نے کہا ہے کہ سنیچر سے اس خطے میں بارش کی مقدار میں قدرے اضافہ ہوگا۔ سنیچر کو جنوبی بنگال کے شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور شمالی بنگال کے دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 19 اکتوبر کو کولکاتا، مشرقی مدنی پور، دارجلنگ، کالمپونگ اور جلپائی گوڑی کے کچھ حصوں میں تازہ بارش ہو سکتی ہے۔

لوہردگا کے کوڑو میں شراب مافیاؤں کے خلاف پولیس کی بڑی کارروائی

ٹرک کنٹینر سے 413 کارٹن غیر قانونی شراب برآمد، ڈرائیور اور ہیلپر گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو/لوہردگا: ضلع لوہردگا کے کوڑو پولیس تھانہ نے شراب مافیاؤں کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن میں ایک کنٹینر سے بڑی مقدار میں غیر قانونی شراب ضبط کی۔ پولیس کپتان صادق انور رضوی اور ایس ڈی پی او شردھا کرکیٹا نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ایک بند کنٹینر ٹرک، نمبر بی آر 01 جی ایل 765 جو غیر قانونی شراب سے لدا ہوا تھا، چندوا کے راستے کوڑو علاقے سے گزرنے والا تھا۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں کوڑو پولیس اسٹیشن انچارج منوج کمار اور ایس آئی ہیمنت کمار نے اپنی ٹیم کے ساتھ کوڑو بس اسٹینڈ کے قریب سیتو گیراج کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی۔ تفتیش کے دوران ایک مشکوک کنٹینر کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران لکڑی کے پیٹیوں میں چھپائی گئی سیگرام کی امپیریل بلیو وہسکی کی بھاری مقدار برآمد ہوئی۔ اس میں 750 ملی لیٹر کی 172 پیٹیوں میں 2064 بوتلیں، 375 ملی لیٹر کی 96 پیٹیوں میں 2304 بوتلیں، 180 ملی لیٹر کی 145 پیٹیوں میں 6960 بوتلیں شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 11328 بوتلیں، تقریباً 3664.8 لیٹر غیر قانونی شراب ضبط کی گئی۔ ڈرائیور انیل باپ کا نام برن سنگھ ساکن فرید آباد ہریانہ اور ہیلپر برجیش کمار باپ کا نام ستیہ پرکاش کو حراست میں لے لیا گیا اور سخت پوچھ گچھ پر انہوں نے انکشاف کیا کہ امیت کسانا نامی شخص نے انہیں بلبھ گڑھ سبزی منڈی سے رانچی لے جانے کی ہدایت دی تھی۔ پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 317(5)، 292، 3(5) اور ایکسائز ایکٹ کی 47(A) کے تحت مقدمہ درج کر کے انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ پولیس اس پورے گینگ کے ماسٹر مائنڈ اور سپلائی چین کی تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس کی اس کارروائی سے علاقے میں سرگرم شراب مافیا کے نیٹ ورک کو ایک بڑا دھچکا لگا ہے۔ اس کارروائی کو ضلع میں شراب کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے میں ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

اسمگلر طویل عرصے سے اوڈیشہ اور چھتیس گڑھ سے بہار اور اتر پردیش تک گانجہ لے جانے کے لیے کوڑو راستے کا استعمال کرتے رہے ہیں۔ پولیس اور این سی بی کے درمیان مشترکہ کارروائی میں 2018 سے اب تک کروڑوں روپے مالیت کا گانجہ، نقلی شراب اور دیگر منشیات ضبط کی گئی ہیں۔ بڑی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ، پولیس نے متعدد چھوٹے بڑے اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا ہے۔ مسلسل قبضے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کوڑو علاقہ منشیات کی غیر قانونی تجارت کے لیے ایک اہم راہداری بن چکا ہے۔ اس نیٹ ورک کو مکمل طور پر روکنا پولیس کے لیے ایک اہم چیلنج ہے۔ پولیس کی چوکسی نے بڑے گروہوں کو بار بار روکا ہے، لیکن مسلسل پکڑے جانے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اسمگلر نئے طریقے استعمال کرتے ہوئے سرگرم رہتے ہیں۔ منشیات کی اسمگلنگ کا ایک نیٹ ورک برسوں سے سرگرم ہے، جو جھارکھنڈ کی سرحد عبور کر کے بہار اور دیگر ریاستوں میں جا رہا ہے۔ 2018 سے، کوڑو پولیس اسٹیشن کا علاقہ منشیات کی اسمگلنگ کا ایک بڑا راستہ بن گیا ہے۔ اس راستے سے کروڑوں روپے کی شراب، گانجہ اور افیم کی کھیپ باقاعدگی سے پکڑی جاتی رہی ہے۔ 11 نومبر 2018 کو چیری میں ایک گھر اور ایک ٹربو ٹرک سے 50 لاکھ روپے مالیت کی جعلی انگریزی شراب کے 1000 کیس برآمد ہوئے۔ اس کے بعد 29 مارچ 2019 کو اوڈیشہ کے کٹک سے بہار کے آرا جانے والے ایک ٹرک سے 780 کلو گرام گانجہ برآمد ہوا، 24 مئی 2020 کو ایک پارسل کنٹینر سے شراب کے 850 ڈبے برآمد ہوئے، 4 جون 2020 کو برہنیا محلہ میں شراب کی بھرائی کرنے والے گروہ کا پردہ فاش کیا گیا۔ این سی بی رانچی کے ذریعہ 7 ستمبر 2020 کو برآمد کیا گیا تھا، اور 26 جنوری 2021 کو کوڑو-چندوا سرحد پر شراب کے 150 پیٹی برآمد کی گئی تھی۔ 16 مئی کو کوڑو بازار ٹانڈ میں چھاپہ مار کر مختلف برانڈز کی شراب کے سینکڑوں ڈبوں کو برآمد کیا گیا۔ 6 جنوری 2024 کو تاج محل برانڈ کے چاول کے درمیان کھونٹی سے پنجاب جانے والے ٹرک سے 15 کوئنٹل افیم ڈوڈا برآمد کیا گیا اور 20 فروری 2025 کو اوڈیشہ سے پٹنہ جانے والے ٹرک سے 18 بوریاں گانجے کو ضبط کیا گیا۔ اب حالیہ کارروائی میں پولیس نے ایک کنٹینر سے غیر قانونی شراب کے 413 کارٹن ضبط کر کے اسمگلنگ نیٹ ورک کو ایک بار پھر بڑا دھچکا دیا ہے۔

ڈی سی نے پھولو جھانو میڈیکل کالج اور ہسپتال کا معائنہ کیا

مریضوں کے انتظامات دیکھے اور ان کی سہولت کیلئے ضروری ہدایات جاری کیں

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ضلع کے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے جمعہ کو پھولو جھانو میڈیکل کالج اور اسپتال کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ہسپتال کی صفائی ستھرائی، ادویات کی دستیابی، مریضوں کی سہولیات اور صحت کی خدمات کی حالت کا بغور مشاہدہ کیا اور متعلقہ حکام کو کئی ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈی سی نے ہدایت دی کہ ہسپتال میں ادویات کی دستیابی کے حوالے سے معلومات کا ایک نمایاں ڈسپلے لگایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں دستیاب ادویات کی فہرست روزانہ اپ ڈیٹ کی جائے تاکہ مریضوں کو ان کی دستیابی کے بارے میں معلومات آسانی سے مل سکیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ہسپتال میں ہیلتھ چیک اپ سروسز کی فہرست آویزاں کی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہیلتھ انفارمیشن کیوسک کو فوری طور پر فعال کیا جائے اور مریضوں کو صحت کی خدمات کے بارے میں معلومات ڈیجیٹل طور پر دستیاب کی جائیں۔ معائنہ کے دوران ڈی سی نے مختلف وارڈز کا دورہ کیا۔ ایچ ڈی یو وارڈ کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے اے سی کو ٹھیک کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ہسپتال کے باتھ رومز کی روزانہ باقاعدگی سے صفائی کی جائے۔ انہوں نے آئی سی یو، ای سی جی اور فزیوتھراپی سمیت دیگر وارڈز کی حالت کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہسپتال کے احاطے میں مریضوں اور ان کے لواحقین کے بیٹھنے کے لیے کافی کرسیاں لگائی جائیں تاکہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے تمام خراب واٹر فلٹرز کو فوری ٹھیک کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے ہسپتال میں بستروں کی تعداد بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی بھی ہدایت کی۔ معائنے کے دوران وہاں موجود مریضوں نے ڈپٹی کمشنر کو بتایا کہ ہسپتال میں الٹراساؤنڈ کی سہولت میسر نہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ مریضوں نے ڈی سی کو ایمبولینس سروس سے متعلق مسائل سے بھی آگاہ کیا اور متعلقہ حکام کو فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ ڈی سی نے یہ بھی ہدایت کی کہ ہسپتال میں تعینات ہوم گارڈ اہلکار جو اپنی ڈیوٹی صحیح طریقے سے سرانجام نہیں دے رہے ہیں ان کی نشاندہی کی جائے اور ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ڈی سی نے واضح ہدایات جاری کیں کہ کسی بھی مریض کے ساتھ وارڈ میں ایک سے زائد اٹینڈنٹ (فیملی ممبر) نہ ہوں۔ ہسپتال کے منظم انتظام کو یقینی بنانے کے لیے اسے سختی سے نافذ کیا جانا چاہیے۔ معائنہ کے دوران ڈی سی کے ہمراہ سول سرجن، متعلقہ میڈیکل آفیسر اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔

لوہردگا میں 20 خواتین دستکاری کی تربیت لے رہی ہیں

چیف منسٹر اسمال اینڈ کاٹیج انٹر پرائزز ڈیولپمنٹ بورڈ کی مدد سے گاؤں والوں کو روزگار کے مواقع مل رہے ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: خود انحصار جھارکھنڈ کی طرف ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے، ہنر اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت لوہردگا ضلع کے پیشرار بلاک کے چین پور گاؤں میں آج 20 کاروباری افراد کو بانس کے دستکاری کی تربیت دی جا رہی ہے۔ یہ تربیت جن جاگرن ایجنسی چیف منسٹر اسمال اینڈ کاٹیج انٹر پرائزز ڈیولپمنٹ بورڈ کے تعاون سے کر رہی ہے۔ یہ 25 روزہ تربیت کاروباری افراد کو سکھائے گی کہ بانس سے مختلف قسم کی پرکشش اور کارآمد مصنوعات کیسے بنائی جائیں جیسے سجاوٹی اشیاء، گھریلو اشیاء، اور دستکاری وغیرہ۔ یہ تربیت مکمل ہونے پر، یہ شرکاء خود انحصار ہو جائیں گے اور اپنا کاروبار شروع کریں گے۔ اس تقریب میں موجود ڈسٹرکٹ انٹرپرینیور کوآرڈینیٹر لوہردگا اور بلاک انٹرپرینیور کوآرڈینیٹر پیشرار نے بتایا کہ چیف منسٹر اسمال اینڈ کاٹیج انٹر پرائزز ڈیولپمنٹ بورڈ بھی تربیت یافتہ افراد کی مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لیے خصوصی انتظامات کر رہا ہے۔ بورڈ کے تعاون سے یہاں ایک مشترکہ سہولت مرکز (سی ایف سی) کی عمارت بھی تعمیر کرنے کی تجویز ہے، جہاں تربیت یافتہ کاروباری افراد اجتماعی طور پر کام کر سکتے ہیں۔ یہ مرکز نہ صرف پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرے گا بلکہ مقامی طور پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔ خواتین کو خود روزگار سے جوڑنے کے لیے بورڈ مسلسل تربیتی پروگرام بھی منعقد کر رہا ہے۔ یہ اقدام دیہی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنا رہا ہے اور انہیں خود انحصاری کی طرف لے جا رہا ہے۔ ٹریننگ کے دوران، شرکاء کو ضروری ٹول کٹس فراہم کی گئیں تاکہ وہ اپنی سیکھی ہوئی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں اور اپنا کاروبار شروع کر سکیں۔ یہ اقدام چیف منسٹر کے اسمال اینڈ کاٹیج انٹرپرائزز ڈیولپمنٹ بورڈ کے بصیرت افروز نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے، جو مقامی وسائل اور روایتی فنون کے ذریعے دیہی معیشت کو بااختیار بنا رہا ہے۔

بی جے پی کا خودکفیل بھارت - ہر گھر میں سودیشی، گھر گھر میں سودیشی کانفرنس کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: بھارتیہ جنتا پارٹی، لوہردگا ضلع یونٹ نے جمعہ کو ودھان سبھا سطحی ورکرس کانفرنس کا انعقاد ضلع دفتر بکسی ڈیپا کے آڈیٹوریم میں "خودکفیل بھارت - ہر گھر سودیشی، گھر گھر سودیشی" کے تحت کیا۔ پروگرام کی صدارت بی جے پی کے ضلع صدر منیر اوراوں نے کی، جب کہ سابق ایم پی سدرشن بھگت نے مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ خصوصی مہمانوں میں سابق ایم ایل اے گنگوتری کجور، پروگرام انچارج رمیش سنگھ، اوم پرکاش سنگھ، اور شری چند پرجاپتی شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز شمع جلا کر ہوا۔ سابق ایم سدرشن بھگت نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں، میک ان انڈیا اور خودکفیل بھارت جیسے اقدامات کے ذریعے، بھارت دنیا میں ایک بڑھتا ہوا مینوفیکچرنگ مرکز بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں دیسی مصنوعات کو اپناتے ہیں اور بھارتی کاریگروں اور کاروباریوں کی مدد کرتے ہیں تو ہم نہ صرف اپنے ملک کی معیشت کو مضبوط کرتے ہیں، بلکہ ایک خود انحصار قوم کی تشکیل میں بھی اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ سدرشن بھگت نے کہا کہ بھارت قدیم زمانے سے خوشحال رہا ہے لیکن بیرونی حملہ آوروں نے ہماری ٹیکنالوجی، آرٹ اور روایات کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کارکنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ سودیشی اپنانے کی مہم کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کریں اور سودیشی خیال کو ہر گھر تک پہنچا دیں۔ سابق ایم ایل اے گنگوتری کجور نے کہا کہ خودکفیل بھارت مہم تعصب سے بالاتر ہو کر کام کرنے کا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کی موجودہ قیادت اپنے شہریوں کی صلاحیتوں اور مہارتوں پر بھروسہ کرتی ہے۔ ضلع صدر منیر اوراوں نے کہا کہ بی جے پی تنظیم "ہر گھر سودیشی" مہم کے تحت مسلسل پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ آنے والے دنوں میں منڈل کی سطح پر عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ پروگرام میں، کارکنوں نے "سودیشی کو اپنائیں، خود انحصاری بنائیں" کے عہد کو پڑھا اور ایک خود انحصار بھارت کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کیا۔ موقع پر کثیر تعداد میں پارٹی کارکن موجود تھے۔

دیہی ترقیات وزیر نے 'مینیاں آجیویکا سلائی کیندر' کا جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جمعرات کو ریاستی دیہی ترقیات وزیر دیپیکا پانڈے نے دمکا صدر بلاک کے تحت چلنے والے "مینیاں آجیویکا سلائی کیندر" کا اچانک معائنہ کیا اور یہاں لوگوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر انیکیت سچان، جے ایس ایل پی ایس ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر، بلاک پروجیکٹ منیجر، جے ایس ایل پی ایس آفس کا عملہ، ضلع انتظامیہ کے افسران اور سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) کی بہنیں موجود تھیں۔ محترمہ وزیر نے سنٹر کا مکمل دورہ کیا اور بہنوں کی طرف سے سلائی اور کپڑوں کی تیاری کی سرگرمیوں کی ستائش کی۔ انہوں نے سنٹر کے اخراجات، آمدنی، پیداواری صلاحیت اور مارکیٹنگ کے نظام کے بارے میں دریافت کیا۔ بہنوں نے بتایا کہ سنٹر انہیں باقاعدہ آمدنی فراہم کرتا ہے اور اس سے ان کی خود انحصاری اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے دیپیکا پانڈے نے کہا، "اس طرح کے ذریعہ معاش کے مراکز دیہی خواتین کی زندگیوں میں معاشی بااختیار بنانے کا ایک نیا باب لکھ رہے ہیں۔ وہ خواتین کو خود روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں اور ان کے خاندانوں کی روزی روٹی کو محفوظ بنا رہے ہیں۔" اس اختراعی اقدام کے لیے جے ایس ایل پی ایس ٹیم اور دمکا ضلع انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مستقبل میں اس طرح کے مزید مراکز قائم کیے جائیں گے، تاکہ دیہی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ خواتین ہنرمندی کی تربیت اور پیداواری کام کے ذریعے خود انحصار بن سکیں۔ پروگرام کے اختتام پر، وزیر نے سنٹر میں بہنوں سے بات چیت کی، ان کی بات چیت اور مسائل سنے، اور انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کو پورے ضلع میں "روزی روٹی موومنٹ" کے طور پر پھیلایا جائے گا۔

ڈی سی نے کمیونیکیشن ہوم، اولڈ ایج ہوم اور گونگے بہرے اسکول کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے آج کمیونیکیشن ہوم، اولڈ ایج ہوم اور گونگے بہروں کے اسکول کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران انہوں نے اداروں میں رہنے والے بچوں کے حالات، دستیاب سہولیات، کھانے کے معیار، صفائی ستھرائی اور دیکھ بھال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر موجود اہلکاروں کو ہدایت دی کہ تمام اداروں میں مقیم بچوں کو بروقت ضروری سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کی صحت اور حفاظت کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ پروڈکشن ہوم کے معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ وہاں رہنے والے بچوں کو اسکل ڈیولپمنٹ اور کمپیوٹر کی تعلیم سے منسلک کیا جائے، تاکہ انہیں خود انحصار بنایا جا سکے۔ اولڈ ایج ہوم کے معائنے کے دوران انہوں نے وہاں رہنے والے معمر افراد کے کھانے کے معیار کو بہتر بنانے، غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنے اور مچھر دانی، صاف بیت الخلاء اور پینے کے صاف پانی جیسی ضروری بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ اس کے ساتھ وہیل چیئر رکھنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وہ اولڈ ایج ہوم میں دیے جانے والے کھانے کی تصاویر روزانہ کی بنیاد پر ضلع کو بھیجنے کو یقینی بنائیں گے۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بزرگوں اور خصوصی ضروریات والے بچوں کی دیکھ بھال ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ معاشرے کے ان طبقات کو باوقار زندگی گزارنے کا موقع ملنا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدگی سے معائنہ کریں اور ضروری اصلاحی اقدامات اٹھائیں۔

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت تقرری کمیٹی کی جائزہ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ڈپٹی کمشنر آدتیہ رنجن کی صدارت میں کلکٹریٹ آفس میں پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین) کے تحت بلاک کوآرڈینیٹرز اور اکاؤنٹنٹ نیز کمپیوٹر آپریٹرز کی سروس کی شرائط میں توسیع کے لیے تقرری کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر نے سب سے پہلے پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین) کے تحت بلاک وار پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین) کے تحت پہلے ہی اقساط حاصل کرنے والے مستفیدین کے نامکمل ہاؤسنگ پروجیکٹس کی مسلسل نگرانی کی جائے اور ان کی فوری تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ بلاک کوآرڈینیٹرز اور اکاؤنٹنٹس نیز کمپیوٹر آپریٹرز کی توسیع پر بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان کا کام غیر تسلی بخش ہے، ایک ماہ بعد مزید تقرری کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے انجام دیں اور پردھان منتری آواس یوجنا (گرامین) کے تحت دھنباد ضلع کو ریاست میں اعلیٰ مقام پر ترقی دینے کو یقینی بنائیں۔ اس کے بعد ان کی شرائط کی منظوری دی جائے گی۔

دھن تیرس اور دیوالی تہوار کو لے کر بازاروں میں رونق

عوامی نیوز نمائندہ

بیڑو: بیڑو میں دیوالی اور دھن تیرس کے پیش نظر بلاک ہیڈ کوارٹر کے چوک میں رونق بڑھ گئی اور دکانیں جگمگانے لگی ہیں۔ دکانیں سرگرمی سے بھری پڑی ہیں، رنگین، دودھیا بلبوں سے مزین ہیں۔ بازار اب چھٹھ پوجا کی خریداری سے بھرے ہوئے ہیں۔ مزید براں، چھٹھ کے تہوار کے لیے دال اور سوپ کی خریداری شروع ہو گئی ہے۔ برتن، گاڑیاں اور زیورات بیچنے والی دکانوں نے دھن تیرس کے لیے بازار کو سجانا شروع کر دیا ہے۔ لوگ دھن تیرس کے لیے اپنے بجٹ کے مطابق مختلف گاڑیوں اور زیورات کی ایڈوانس بکنگ کروا رہے ہیں۔ جہاں تہوار کے موسم کے آغاز سے ہی بازار متحرک ہیں، ان دنوں بازار دھن تیرس اور دیوالی کی سرگرمیوں سے چمک رہا ہے۔ ہر دھن تیرس، بلاک ہیڈ کوارٹر میں لاکھوں روپے کا کاروبار ہوتا ہے۔ مختلف دکانداروں کے مالکان ہر سال دھن تیرس کا انتظار کرتے ہیں، کیونکہ دھن تیرس دولت کی بھرپور بارش لاتی ہے۔ جیسے جیسے دھن تیرس قریب آ رہی ہے، دکاندار اپنی تیاریاں تیز کر رہے ہیں۔ صارفین کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف ڈیزائن کے سامان کا آرڈر دیا جا رہا ہے۔ کاریگر دلکش زیورات تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ کچھ اپنے زیورات خود تیار کر رہے ہیں، جب کہ دیگر اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے باہر سے خرید رہے ہیں۔ اسی طرح ہول سیل برتن بیچنے والے بھی ماضی کی فروخت کی بنیاد پر سامان ذخیرہ کرنے میں مصروف ہیں۔ درہیں اثنا، ریڈی میڈ گارمنٹس مینوفیکچررز بھی لوک شردھا کے تہوار دیوالی اور چھٹھ کی توقع میں صارفین کے لیے نئے، پرکشش ڈیزائنوں کا ذخیرہ کر رہے ہیں۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ مسلسل بارش کے بعد، دھن تیرس سے اچھی فصل آنے کی امید ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے صارفین کی مانگ کی بنیاد پر سامان منگوایا جا رہا ہے۔ اس دوران پٹاخے بیچنے والے بھی دیوالی اور چھٹھ پوجا کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ دیوالی کے لیے رنگ برنگے ہار بھی بازار میں پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی چینی لائٹس کا بازار گرم رہنے کی توقع ہے۔ مجموعی طور پر، دھن تیرس اور دیوالی کے پیش نظر ہر سطح پر تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔

بیرمو بلاک کانگریس یونٹ نے دستخطی مہم شروع کی

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بیرمو اسمبلی حلقہ کے بیرمو بلاک میں کانگریس نے "ووٹ چور گدی چھوڑ" کے نام سے دستخطی مہم شروع کرتے ہوئے مودی حکومت کے خلاف بڑا حملہ کیا۔ اس پروگرام میں بیرمو بلاک کے کانگریس لیڈران موجود تھے۔ اس مہم کے سلسلے میں کانگریس لیڈروں اور پارٹی کارکنوں نے صبح ایک اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں بیرمو بلاک کے صدر چھیدی نونیا نے "ووٹ چور گی چھوڑ" دستخطی مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ بلاک سطح کی میٹنگ میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اسے ملک کی جمہوریت کے تحفظ کے لیے ایک فیصلہ کن قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ہمارے قومی لیڈر راہل گاندھی جمہوریت کے تحفظ اور دفاع میں اکیلے ہیں۔ آج پورا ملک ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی جمہوریت کو آج ایک بڑے خطرے کا سامنا ہے، جس کے خلاف یہ تحریک شروع کی گئی ہے۔ دستخطی مہم میں بنیادی طور پر بیرمو بلاک کے بیدکارو مشرقی، مغربی، بیرمو جنوبی، مغربی کے اٹک لیڈر مبودھ سنگھ پوار، کانگریس لیڈر پرمی سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری اجیتا کماری، بلاک صدر گیتا دیوی، گنیش نشاد، مکھیہ کے نمائندہ سنت کمار، منا سنگھ، سنجے سنگھ، ہری کرشن سنگھ، سنتوش سنگھ، پرمود سنگھ، سنیل شرما، روشن سنگھ سمیت کثیر تعداد میں کارکن موجود تھے۔

ڈی سی کی صدارت میں ضلع یوم تاسیس اور انوکمپا کمیٹی کی میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع انوکمپا کمیٹی کی میٹنگ میں مختلف محکموں سے متعلق کل 16 معاملے انوکمپا کمیٹی کے ممبران کے سامنے رکھے گئے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے ضروری دستاویزات کے لیے ایک ایک کر کے موصول ہونے والی تمام درخواستوں کا جائزہ لیا۔ عمر کے سرٹیفکیٹس، تعلیمی سرٹیفکیٹس، اور دیگر ضروری دستاویزات سمیت دستاویزات کی اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد، کافی دستاویزات کے ساتھ درخواست دہندگان کو ترتیب میں پایا گیا۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ باقی ماندہ درخواست دہندگان جن کے کاغذات میں کمی پائی گئی انہیں مکمل کر کے آئندہ میٹنگ میں پیش کیا جائے۔ ضلع یوم تاسیس میٹنگ میں ضلع کے مختلف دفاتر میں عرصہ دراز سے کام کرنے والے کلریکل کیڈر ملازمین کی سروس اطمینان کے 5 کیسز، محکمہ جاتی کارروائی کے 8 معاملے، ٹرانسفر کے 64 معاملے رکھے گئے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ستیش چندرا، ضلع یوم تاسیس سب کلکٹر جھنو کمار مشرا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر درگا نند جھا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کمار ہرش، ضلع زراعت افسر پرمود ایکا اور دیگر موجود تھے۔

موبائل لوک عدالت، انصاف کے تئیں بیداری کا ایک قدم

صاحب گنج (نمائندہ): ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی صاحب گنج نے تالجھاری بلاک کے احاطے میں ایک موبائل لوک عدالت کا انعقاد کیا۔ اس دوران صاحب گنج کے ادھیکار متر اروند ٹھاکر نے لوگوں کو انصاف کے بارے میں بیدار کیا اور مختلف قانونی مسائل پر جانکاری دی۔ قانونی مسائل پر جانکاری دیتے ہوئے مسٹر ٹھاکر نے لوگوں کو گھریلو تشدد، جسمانی ہراسانی، جنسی ہراسانی، زبانی اور جذباتی ہراسانی، معاشی ہراسانی، سڑک حادثہ، ڈائن بساہی کے بارے میں آگاہ کیا۔ لوگوں کو بتایا گیا کہ وہ ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی صاحب گنج کے دفتر میں مفت درخواست دے سکتے ہیں اور مناسب انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ نیشنل لیگل سروس اتھارٹی، نئی دہلی کے ٹول فری نمبر 15100 پر کال کر کے اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔ اس موقع پر اتھارٹی ممبران ارون کمار، آشیش دتہ بی ڈی او نیز بی ڈی او اور رام من پرساد، پردیپ سنگھ سمیت دیگر کارکنان اور درجنوں خواتین اور مرد موجود تھے۔

بہار کی عوام ایک ساتھ منائے گی چار دیوالی

بہار میں این ڈی اے مضبوط ہے، جبکہ مرکز میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کے راستے پر آگے بڑھ رہا ہے: امت شاہ

چھپرہ (اے این بی) بہار اسمبلی انتخابات کے تحت سارن ضلع کے تریا اسمبلی حلقے سے بی جے پی امیدوار جنک سنگھ کے نامزدگی کے بعد جمعہ کو منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بہار کی عوام سے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بار بہار کی عوام ایک نہیں بلکہ ایک ساتھ چار چار دیوالی منانے جا رہی ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے دیوالی کے چار علامات کے ذریعے مرکز اور ریاستی حکومت کی کامیابیوں اور سیاسی مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پہلی دیوالی جب بھگوان شری رام ونواس ختم کر کے ایودھیا واپس لوٹے تھے، اس کی علامتی دیوالی اس بار رام مندر کی تعمیر مکمل ہونے کے ساتھ منائی جائے گی۔ دوسری دیوالی حال ہی میں ریاست کی ہر جیویکا دیدی کے اکاونٹ میں 10,000 روپے جمع کیے جانے کی ہے، یہ اقتصادی بااختیارکاری کی دیوالی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے تیسری دیوالی کو جی ایس ٹی سے جوڑا اور کہا کہ 395 اشیاء پر جی ایس ٹی میں رعایت دی گئی ہے، جس سے عام عوام کو براہ راست فائدہ ہوا ہے۔ 14 نومبر کو ووٹوں کی گنتی کے بعد جب بہار کی عوام لالو یادو اور راہل گاندھی کو مسترد کر کے مکمل اکثریت سے این ڈی اے کو فتح دلائیں گی، وہ جمہوریت کی حقیقی دیوالی ہوگی۔ جلسے میں مرکزی وزیر امت شاہ نے دعویٰ کیا کہ اس بار بہار میں این ڈی اے 20 سالوں میں سب سے بڑی اکثریت سے حکومت بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب سارن سے انتخابی مہم شروع ہوتی ہے تو فتح یقینی ہوتی ہے۔ لالو۔ رابڑی کے جنگل راج کی یاد دلانے کے لیے چھپرہ سے بہتر جگہ کوئی نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ 20 سال پہلے این ڈی اے کی لڑائی لالو یادو کے جنگل راج کے خلاف تھی اور آج بھی نظریہ کی لڑائی جاری ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی تعریف کرتے ہوئے کہا، بہار میں ان کی قیادت میں این ڈی اے مضبوط ہے، جبکہ مرکز میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی کے راستے پر آگے بڑھ رہا ہے۔ تریا میں منعقدہ اس عوامی جلسے میں ہزاروں کی تعداد میں بی جے پی حامی، کارکن اور عام لوگ موجود تھے۔ بی جے پی امیدوار جنک سنگھ کے حق میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ موقع پر این ڈی اے رہنماؤں نے اعتماد ظاہر کیا کہ سارن سمیت پورے بہار میں این ڈی اے امیدواروں کو عوام کی بھرپور حمایت ملے گی۔

نالندہ میں نامزدگی کے آخری دن نئے چہروں نے اپنی قسمت آزمائی

بہار شریف (مرشد دسنوی) 2025 کے اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگی کے آخری دن نالندہ ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں امیدواروں کا ہجوم تھا۔ نئے چہروں کے ساتھ کئی عشر عشوق والے بھی میدان میں اترے۔ امیدواروں کے ہجوم اور نامزدگی مراکز کے باہر نعروں نے انتخابی ماحول کو گرما دیا۔ جے ڈی یو کے ڈاکٹر جتیندر کمار اور بہوجن سماج پارٹی کے بنواری کمار نے استھانواں اسمبلی حلقہ میں اپنے پرچہ نامزدگی داخل کئے۔ بہار شریف اسمبلی حلقہ میں سب سے زیادہ کاغذات نامزدگی داخل ہوئے۔ نمایاں ناموں میں سی پی آئی کے شیو کمار یادو، آزاد امیدوار کے طور پر پرفل پٹیل، امت کمار، رجت کمار، آفرین سلطانہ، سرسوتی دیوی، اور کانگریس کے عمیر خان، روشن کمار شامل ہیں۔ نالندہ اسمبلی حلقہ سے انتخاب لڑ رہے بیجناتھ پرساد، اور ابھی کمار میدان میں ہیں۔ کانگریس کے ارون کمار بند، ڈاکٹر دھننجے کمار، آزاد امیدوار روی گولڈن کمار، دیویش کمار، پنکج کمار، پنٹو پاسوان، اور راج کشور شرما نے ہرنوت اسمبلی حلقہ میں اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ اسلام پور اسمبلی حلقہ میں آر جے ڈی کے راکیش روشن، وکاس کمار گورو، سوگولی پرساد اور آزاد امیدوار رنجیت کمار اور مینو کماری نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ امر سنگھ، دنکر کمار نرالا اور آزاد امیدوار رویندر کمار، راکیش کمار نے اپنا امیدوار داخل کیا ہے۔ دریں اثنا، راجگیر اسمبلی حلقہ میں سی پی آئی (ایم ایل) کے انجینئر دشواناتھ چودھری، جن سوراج پارٹی کے ستیندر پاسوان، این سی پی کے وجے پاسوان، مول نواسی سماج پارٹی کے منو دیوی اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے دیوراج راجونشی نے اپنی انتخابی جماعت میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ نامزدگی کے آخری دن تک نالندہ میں سیاسی تصویر تیزی سے واضح ہو چکی ہے۔ اب سب کی نظریں کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال اور امیدواروں کی حتمی فہرست پر ہیں جو آنے والے دنوں میں انتخابی مساوات کو مزید الجھا دے گی۔ اور چناوی سرگرمیاں کافی تیز ہوگی۔

عظیم اتحاد کے 2 امیدواروں نے نامزدگی داخل کرتے ہوئے سیٹ کو دلچسپ بنادیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پہلے مرحلے کے لیے نامزدگیوں کے آخری دن نالندہ میں عظیم اتحاد کے رہنماؤں کے درمیان واضح دراڑ دکھائی دے رہی ہے۔ نالندہ کی سات اسمبلی سیٹوں میں سے عظیم اتحاد نے سی پی آئی ایم ایل لیڈر راجی دشواناتھ چودھری کو راجگیر سیٹ کے لیے نامزد کیا ہے۔ آر جے ڈی کے رویرنجن کمار عرف چھوٹو مکھیا کو استھانواں اسمبلی حلقہ کے لیے، شکتی یادو کو ہلسا اسمبلی حلقہ کے لیے، راکیش روشن کو اسلام پور اسمبلی حلقہ کے لیے، ارون کمار بند کو ہرنوت اسمبلی حلقہ کے لیے، کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا کو نالندہ اسمبلی حلقہ کے لیے اور بہار شریف اسمبلی حلقہ سے کانگریس نے عمیر خان کو امیدوار بنایا ہے۔ لیکن معاملہ اس وقت پیچیدہ ہو گیا جب عظیم اتحاد کی طرف سے کانگریس کے ٹکٹ کو حتمی شکل دینے کے باوجود، سی پی آئی لیڈر شیو کمار یادو نے بہار شریف اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا، جس سے اتحاد کے اندر سیٹوں کی تقسیم پر جاری تنازعہ کو مزید ہوا ملی۔ اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد سی پی آئی امیدوار شیو کمار یادو نے خبردار کیا کہ اپنا نامزدگی واپس لینا ان کے بہترین مفاد میں ہے۔ مزید برآں کانگریس نے من مانے طریقے سے دو یا تین دیگر اسمبلی حلقوں میں امیدوار کھڑے کیے ہیں، جو سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ کانگریس کے امیدوار عمیر خان نے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ہم نے ہمیشہ کسانوں، مزدوروں اور اقلیتوں سے متعلق تمام مسائل پر سڑکوں سے لے کر اسمبلی کے ایوان تک آواز اٹھائی ہے" کانگریس کے امیدوار عمیر خان نے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد صحافیوں کو بتایا عظیم اتحاد نے ہمیں بہار شریف اسمبلی حلقہ کے لیے نامزد کیا ہے، اس لیے سی پی آئی کو اپنی نامزدگی واپس لے لینی چاہیے۔ باقی پارٹی کی اعلیٰ قیادت فیصلہ کرے گی۔ کانگریس کے عمیر خان نے کہا کہ میں نفرت کے بازار میں محبت کا دکان لگانے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عظیم اتحاد کی سبھی پارٹیاں میں سب کچھ ٹھیک ہے۔ کہیں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار شریف اسمبلی حلقہ کانگریس کی کھاتے کی سیٹ ہے اس لیے ہم نے کانگریس کے سمبل پر پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ عظیم اتحاد کی اگر دوسری پارٹیاں نامزدگی پرچہ داخل کیا ہے تو نام لینے کا واپسی کا وقت ہے وہ واپس لے لیں گے کہیں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ادھر بہار شریف نگر نگم کے میئر کے خاوند اور بیٹا دونوں نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کا تعلیمی مشن گاؤں گاؤں تک پہنچنا چاہئے: شکیل احمد کاکوی

جہان آباد (اے این بی) کائنات انٹرنیشنل اسکول، کائنات نگر، کاکو میں منعقدہ سر سید ڈے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شکیل احمد کاکوی (بانی چیئرمین) نے کہا کہ سر سید احمد خاں کا پیغام تعلیم، اصلاح اور سائنسی فکر کو جڑوں تک پہنچانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں گاؤں کی سطح پر جدید تعلیم سے آراستہ مکتب قائم کرنے ہوں گے تاکہ روایتی اور جدید تعلیم کے درمیان کی خلیج کو پُر کیا جا سکے۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ "پیپرز لرننگ سینٹر درخت کے نیچے درسگاہ" مہم کے تحت گاؤں کے بچوں کو تعلیم دینے کی پہل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے آبا و اجداد کی حویلیوں کے زنگ آلود تالے کھول کر انہیں علم کے مرکز میں تبدیل کریں۔" تقریب کا آغاز دل کو چھو لینے والے ترانے "ہم اپنے چمن کے بلبل ہیں" سے ہوا جس کی قیادت عبداللہ ارفین نے جامعہ کائنات کے طلبہ کے ساتھ کی۔ کائنات کا نکلیو جو کائنات اسٹوڈنٹس سپریم کونسل فار ایجوکیشن اینڈ سائنٹیفک ریسرچ کے زیر اہتمام منعقد ہوا، اس میں مباحثہ، مضمون نویسی، مصوری، ماڈل میکنگ، انڈور گیمز اور سلو سائیکل ریس جیسی سرگرمیاں شامل تھیں۔ مقابلوں کی نظامت اخیل کمار اور نکنج کشیپ نے کی، جن کی معاونت موتیب عالم، فیض انصاری، چاہت ملہوترا، سوربھ کمار، روہت کمار اور اعجاز انصاری نے کی۔ تقریب کا اختتام انعامات کی تقسیم، ثقافتی پروگراموں اور روایتی سرسید ڈنر کے ساتھ ہوگا۔

نوجوان کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے داؤد پور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقہ کے میٹھوالیا گاؤں کے جلیشور رائے کا بیٹا گڈو رائے (28) جمعرات کی دیر رات کسی کام سے موٹر سائیکل پر ایکما جا رہا تھا۔ بنور فلائی اوور کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر اس کی موت ہو گئی۔

پورنیہ اسمبلی حلقہ سے وجے کھیمکا نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 62-پورنیا اسمبلی حلقہ سے بی جے پی اور این ڈی اے اتحاد کے باضابطہ امیدوار ایم ایل اے وجے کھیمکا نے بڑے جوش اور عوامی حمایت کے درمیان آج اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اپنی نامزدگی داخل کرنے سے پہلے، انہوں نے گلاب باغ زیرو میل پر واقع پنچ مکھی ہنومان مندر میں پوجا کر کے اپنی آشیرواد یاترا کا آغاز کیا۔ عظیم الشان آشیرواد یاترا کے دوران بی جے پی کے قومی نائب صدر اور راجیہ سبھا ایم پی سروج پانڈے، تریپورہ کے ایم ایل اے سشانت دیو، بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ، جے ڈی یو میٹروپولیٹن صدر اویناش کشواہا، انوپما جھا، چندن پاسوان، سنجے مشرا، اور کئی دیگر این ڈی اے لیڈر رتھ پر سوار ہو کر شہر سے ہزاروں لوگوں کی حمایت سے آشیرواد حاصل کرنے سے پہلے شہر تک پہنچے۔ گلاب باغ سے شروع ہونے والی یاترا اسٹولی چوک، کٹیہار موڑ، لائن بازار، فورڈ کمپنی، چرچ چوک اور آستھا مندر سے ہوتی ہوئی ڈسٹرکٹ اسکول گراؤنڈ میں ایک بڑی آشیرواد ریلی میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ اور این ڈی اے کے سینئر لیڈران سکلدیپ راجپال، دل چند سانچیتی، اور ڈاکٹر کے کے موجود تھے۔ چودھری، کپتیش کمار، اروند شاہ بھولا، مسز نوتن گپتا، سنجے مشرا، سوربھ جھا، منوج سنگھ (سینئر)، ریش کشواہا، آنند بھارتی، سنگیتا برمن، آرتی جیسوال، اودھیش شاہ، متھلیش رائے، سی کے مشرا، کرانتی اور دیگر عوامی نمائندوں نے خطاب کیا۔ اسٹیج مہمان خصوصی، راجیہ سبھا کی رکن اور بی جے پی کی قومی لیڈر محترمہ سروج پانڈے نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں خواتین کو بااختیار بنانے، عزت اور روزگار کے شعبوں میں تاریخی ترقی ہوئی ہے۔ چیف منسٹر نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں ترقی نے نئی رفتار حاصل کی ہے۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے پورنیا میں جو کام کیا ہے وہ عوامی خدمت اور ترقی کے تئیں ان کی لگن کی علامت ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تیسری بار وجے کھیمکا کی تاریخی جیت کو یقینی بنائیں اور کمل کے کھلنے کو یقینی بنائیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے این ڈی اے امیدوار وجے کھیمکا نے کہا، "آج کی نامزدگی صرف میری نہیں ہے، بلکہ پورنیہ کے لوگوں کی نامزدگی ہے: کسانوں، صنعت کاروں، تاجروں، ملازمین، مزدوروں، نوجوانوں، مردوں اور عورتوں کی۔" یہ نامزدگی وعدوں کی نہیں ترقی اور گڈ گورننس کی نامزدگی ہے۔

مائناریٹی ڈیولپمنٹ فورم ارریہ کے زیرِ اہتمام سر سید لائبریری میں سر سید ڈے تقریب آج

ارریہ: (اے این بی) 18 اکتوبر کو عظیم مفکر، مصلح قوم و ملت، ماہر تعلیم اور علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی علی گڑھ کے بانی سر سید احمد خان علیہ الرحمہ کی یاد میں "مائناریٹی ڈیولپمنٹ فورم کے زیرِ انتظام و انصرام شہر کے قلب میں واقع "سر سید لائبریری ٹاؤن ہال میں سر سید ڈے تقریب ۲۰۲۵ بڑے ہی آن بان اور شان کے ساتھ منعقد ہوگی، مائناریٹی ڈیولپمنٹ فورم کے صدر انجینئر زبیر عالم اور اسی تنظیم کے سکریٹری ڈاکٹر نیر حبیب جنرل فیزیشین اور کارڈیولوجسٹ نے مشترکہ طور پر اس نمائندہ کو بتایا کہ مفکر عظیم اور ماہر تعلیم سر سید احمد خان کی ۲۰۸ ویں یوم پیدائش کے مبارک موقع پر اس عظیم المرتبت شخصیت کے مشن اور ان کے پیغام سے نسل نو کو واقفیت کرانے کے مقصد سے یہ تقریب منعقد کی جاری ہے، کیوں کہ سر سید احمد خان علیہ الرحمہ کی فکر اور بصیرت آج بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی ان کے زمانے میں تھی۔ ہمیں ان کے اس پیغام کو عام کرنا چاہیے کہ تعلیمی پسماندگی کو دور کر کے ہی قوم ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے۔ سر سید ڈے تقریب مناتے ہوئے ہمیں یہ عزم کرنا چاہیے کہ ہم ان کے مشن کو جاری رکھیں گے اور علم کی روشنی کو عام کریں گے تاکہ قوم ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکے۔ آپ دونوں حضرات نے مزید کہا کہ 1857 کی شکست کے بعد جب برصغیر کا مسلم معاشرہ مایوسی، جہالت اور پسماندگی کے سمندر میں غرق تھا، تب سر سید احمد خاں نے اپنی قوم کے لیے علم کی مشعل اٹھائی۔ انہوں نے محسوس کیا کہ سیاسی آزادی سے پہلے فکری آزادی اور تعلیمی شعور انتہائی ضروری ہے جبکہ کنوینر ڈاکٹر ضیاء الرحمن مدنی اور مولانا محمد آصف الرحمٰن علیگ نے اپنی باتیں رکھتے ہوئے کہا کہ سر سید ڈے ہر سال 17 اکتوبر کو برصغیر کے عظیم رہنما مصلح اور ماہر تعلیم سر سید احمد خان کا یوم پیدائش پورے ہندوستان سمیت غیر ممالک میں بھی منایا جاتا ہے۔ یہ دن علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) اور دنیا بھر میں ان کے چاہنے والوں کے لئے ایک عید کی مانند ہے، جہاں ان کی بصیرت اور قومی احیاء کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اس دور اندیش رہنما کی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی اہمیت سے روشناس کرایا اور آپ نے علی گڑھ تحریک کی بنیاد رکھی، جس کا مقصد مسلمانوں میں جدید تعلیم کا فروغ تھا۔ سر سید نے مسلمانوں کو یہ پیغام دیا کہ جدید علوم اور اسلامی اقدار میں کوئی تضاد نہیں۔ ان کا مشہور قول تھا: "ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں سائنس و فلسفہ، اور سر پر ایمان کا تاج"۔ اس قول نے ان کے تعلیمی وژن کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے، جو یقیناً نسل نو کے لئے کارآمد ثابت ہوگی۔

سیتامڑھی اسمبلی حلقہ سے جن سوراج پارٹی کے امیدوار ضیاء الدین خان اور رونی سید پور سے وجے کمار ساہ نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے

سیتامڑھی: سیتامڑھی جن سوراج پارٹی نے ضلع کی تمام اسمبلی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ تمام امیدوار کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لیے اپنے حامیوں کے ساتھ ڈومرا پہنچ رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں سیتامڑھی اسمبلی حلقہ سے جن سوراج کے امیدوار ضیاء الدین خان اور رونی سید پور اسمبلی حلقہ سے وجے کمار ساہ نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ جیسے ہی کاغذات نامزدگی کا عمل مکمل ہوا، سیتامڑھی کے امیدوار حاجی ضیاء الدین خان اور رونی سید پور کے امیدوار وجے کمار ساہ نے ڈومرا ہوائی اڈہ پر ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ضیاء الدین خان نے کہا کہ اس بار ذات پات یا مذہب کی بنیاد پر ووٹ نہیں ڈالا جائے گا۔ اس بار ووٹ بہار کی تبدیلی اور سیتامڑھی کی مجموعی ترقی کے لیے ہوگا۔ آپ لوگ براہ کرم مجھے ماں جانکی کی گود میں بسی ہوئی لکھندئی ندی کو زندہ کرنے اور پاک کرنے کے لیے برکت دیں۔ میں سیتامڑھی کے سب سے اہم مسئلہ، آبی گزرگاہ پر بات عمل کرونگا۔ آپ سیتامڑھی کی سڑکوں سے واقف ہیں۔ میں ان کی تزئین و آرائش کر کے سیتامڑھی کو ٹریفک جام سے نجات دلاؤں گا۔ رونی سید پور کے امیدوار وجے کمار ساہ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عوام کا شکریہ ادا کیا اور جمہوریت کو مضبوط کرنے اور بہار میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے ووٹ دیں، کسی سیاستدان کے بیٹے کے بہتر مستقبل کے لیے نہیں۔ اس موقع پر سابق ایم پی سیتارام یادو، ضلع انچارج جے رام سنگھ، ضلع صدر تنویر عالم عرف پپلو خان، ضلع جنرل سکریٹری پروین کمار، سینئر قائدین جنید خان، سرفراز انجم، گوپال جھا، اجے سنگھ، گوری شنکر سنگھ، محمد جنید عالم، سابق میئر امیدوار توقیر انور عرف سکندر، حامد رضا خان سمیت ہزاروں کارکنان اور حامی موجود تھے۔

علی نگر اسمبلی حلقہ سے نورالدین زنگی نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

دربھنگہ: علی نگر اسمبلی حلقہ سے سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) نے ایڈووکیٹ نورالدین علی زنگی کو اپنا امیدوار بنایا ہے- آج پرچہ داخل کرنے کے آخری دن انھوں نے اپنے سیکڑوں حامیوں کہ موجودگی میں سب ڈویزن بینی پور میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا- اس موقع پر ایڈووکیٹ نورالدین نے کہا کہ اس بار علی نگر اسمبلی کا الیکشن کافی دلچسپ ہونے جارہا ہے- جہاں دونوں اتحادیوں کے درمیان آپسی رسہ کشی اور غیر یقینی کی صورت دیکھی جارہی ہے وہیں ایس ڈی پی آئی کے کارکنوں اور خیر خواہوں کے درمیان کافی جوش وخروش کا ماحول دیکھا جارہا ہے- انھوں نے کہا ہے کہ ہماری پارٹی ایس ڈی پی آئی علی نگر اسمبلی حلقہ میں پوری قوت و توانائی کے ساتھ اس انتخاب میں شامل ہو کر ایک نئی تاریخ رقم کرنے جارہی ہے- اس موقع پر پارٹی کے ضلع جنرل سیکریٹری امجد اقبال، اعجاز احمد، محمد انظر علی، محمد شفیع الرحمان، جسیم الدین صدیقی، محمد تاج الدین، شہید الحق، حافظ ابوالکلام، محمد فیضی، محمد زاہد، محمد نسیم، منوج پاسوان، محمد محب الرحمان سمیت دیگر کارکنان موجود تھے-

سپول: سائبر دھوکہ دہی کا ماسٹر مائنڈ گرفتار

سپول (اے این بی) ضلع سپول کے صدر تھانہ (سائبر) پولیس نے پندرہ لاکھ روپے سے زیادہ رقم کی دھوکہ دہی کے الزام میں ریاست میں سرگرم ایک سائبر دھوکہ دہی کے ماسٹر مائنڈ کو نالندہ ضلع سے گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شرتھ آر۔ ایس۔ نے آج بتایا کہ کیمپا کولا ڈسٹری بیوٹر کے نام پر بہار میں سرگرم ملزم سائبر دھوکہ باز ہرش راج نے سپول کے ایک شخص کے ساتھ 15 لاکھ 20 ہزار 975 روپے کا فراڈ کیا تھا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (سائبر) کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ موصولہ معلومات کے مطابق، اس ٹیم نے بہار کے نالندہ ضلع میں پہنچ کر تفتیش شروع کی۔ ٹیم نے مختلف بینکوں کے 36 اے ٹی ایمز اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔ لگاتار چار دن کی کوشش کے بعد ملزم کی شناخت ہو گئی۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم ہرش راج کو گرفتار کر لیا، جو نالندہ ضلع کے دیپا نگر تھانے کے ڈمراماں گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتاری کے وقت ملزم ہرش راج کے پاس سے 3 لاکھ 90 ہزار 975 روپے برآمد کیے گئے۔ اس کے علاوہ رقم گننے کی مشین، تین موبائل فون، مختلف بینکوں کے 39 اے ٹی ایم کارڈ، اے ٹی ایم فنگر اسکینر اور مختلف بینکوں کی پاس بکس بھی ضبط کی گئی ہیں۔

گیاجی: بیلاگنج سے آر جے ڈی امیدوار وشوناتھ کمار سنگھ نے نامزدگی فارم داخل کیا، تعلیم اور روزگار کو بنایا انتخابی موضوع

گیاجی (اے این بی) بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر گیاجی ضلع کے بیلاگنج اسمبلی نشست سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے امیدوار وشوناتھ کمار سنگھ نے جمعہ کو اپنا نامزدگی فارم جمع کرایا۔ انہوں نے ڈی آر ڈی اے دفتر کے احاطے میں نامزدگی کی کارروائی مکمل کی۔ نامزدگی کے بعد کارکنوں اور حامیوں نے انہیں پھول مالا پہنا کر شاندار استقبال کیا اور حمایت میں زوردار نعرے لگائے۔ نامزدگی کے بعد وشوناتھ کمار سنگھ نے کہا کہ وہ تعلیم، صحت، سڑک اور روزگار جیسے عوامی مفاد کے مسائل کے ساتھ عوام کے درمیان جا رہے ہیں۔ گزشتہ 20 سالوں میں حکومت نے نوجوانوں کو روزگار دینے کی بجائے انہیں بے روزگار کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی نوجوانوں کی عمر نوکری کی حد سے تجاوز کر چکی ہے اور اب ان کے پاس کوئی موقع نہیں ہے۔ ایسے میں والدین کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ کیا وہ اپنے بچوں کے مستقبل کو بھی اسی سمت میں لے جانا چاہتے ہیں۔ آر جے ڈی امیدوار مسٹر سنگھ نے آگے کہا کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت بننے جا رہی ہے، جو روزگار اور کاروبار کو ترجیح دے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس بار عوام نے تبدیلی کا فیصلہ کر لیا ہے اور وہ ترقی پر مبنی حکمرانی چاہتی ہے۔ ادھر راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے قومی صدر اوپیندر کشواہا کی اہلیہ اسنیہلتا سہسرام سیٹ سے بہار اسمبلی الیکشن کے انتخابی میدان میں قسمت آزمائیں گی۔ قومی جمہوریہ محاذ (این ڈی اے) کے اتحادی آر ایل ایم نے تمام چھ اسمبلی سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔

پوسٹل ڈویژن کو شاندار کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ پوسٹل ڈویژن نے پوسٹل لائف انشورنس (PLI) میں اپنی شاندار کارکردگی کے ساتھ قومی سطح پر اپنی شناخت بنائی ہے۔ ایک حالیہ تشخیص میں، نالندہ ڈویژن PLI پریمیم کلیکشن میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ نالندہ پوسٹل ڈویژن کے ملازمین کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر نالندہ پوسٹل سپرنٹنڈنٹ کندن کمار نے تمام پوسٹل ملازمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا" یہ کامیابی ٹیم جذبے، لگن اور مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ہم نے مل کر ثابت کر دیا ہے کہ نالندہ ڈویژن ہمیشہ ملک میں ایک رہنما رہے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ڈویژن نے اب 22 اکتوبر کو منعقد ہونے والی خصوصی پی ایل آئی مہم میں 5 کروڑ روپے کا پریمیم جمع کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تمام پوسٹل ورکرز بشمول پوسٹل انسپکٹر رماشیش پرساد، رجیت کمار راجک، وکاس رانا اور پوسٹل انسپکٹر۔ آفس، بہار شریف) موجود تھے پوسٹل لائف انشورنس (PLI) اسکیم حکومت ہند کی ایک بڑی انشورنس اسکیم ہے جو کہ نالندہ ڈویژن کی یہ کامیابی پورے بہار کے لیے باعث فخر ہے۔

بزم اتحاد نالندہ کی 197 ویں ماہانہ طرحی نشست منعقد

بہار شریف: ریاست بہار کا معروف و مقبول شعری و ادبی ادارہ بزم اتحاد نالندہ کی 197 ویں ماہانہ طرحی نشست زیر صدارت بزرگ و کہنہ مشق شاعر یعقوب اطہر ہلسوی، صدر بزم اتحاد نالندہ اور زیر نقابت معروف ادیب و شاعر تنویر ساکت، بہ مقام پرائمری اسکول، بڑی خاص گنج، بہار شریف بہ زیر اہتمام تقی حسن ایوبی متخلص تنگ ایوبی منعقد ہوئی۔ مذکورہ طرحی نشست کے لئے بانی بزم اتحاد نالندہ حضرت مسلم ہندی صاحب مرحوم کی ایک غزل سے منتخب ایک مصرعہ" نئے زخموں سے دل آباد رکھو" دیا گیا تھا۔

نوجوانوں نے سائیکل ریلی کے ذریعے ووٹرز کو کیا بیدار

سارن (اے این بی): ووٹروں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے SVEEP سیل کی جانب سے جمعہ کو سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر یتیندر کمار پال نے شہر کے راجیندر اسٹیڈیم سے سائیکل ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی اسٹیڈیم سے شروع ہو کر سائیکل ریلی تھانہ چوک، میونسپلٹی چوک، جوگنیہ کوٹھی، کچہری اسٹیشن، شری نندن پتھ اور سب ڈویژنل آفیسر صدر کی رہائش گاہ سے ہوتی ہوئی واپس راجندر سٹیڈیم پہنچی۔ سائیکل ریلی کے دوران نوجوانوں نے "سب کام چھوڑ کر پہلے ووٹ دو"، "خواہ مرد ہو یا عورت، ووٹ ڈالنا ضروری ہے" جیسے درجنوں نعرے بلند کرتے ہوئے سائیکل ریلی میں شرکت کی اور ووٹرز کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر سائیکل ریلی میں شریک نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی سی نے کہا کہ نوجوان ملک کے لیڈر ہیں اور ہزاروں نوجوان 2025 کے اسمبلی انتخابات میں پہلی بار اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں گے۔ آپ سب نوجوان بھی ووٹر بننے جا رہے ہیں۔ اپنے گھر، محلے اور دیگر تمام ووٹرز سے 6 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ میں حصہ لینے اور اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کی اپیل کریں۔ انہوں نے بتایا کہ تمام ہائی اسکولوں اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں میں ای ایل سی کلب کے طلبہ کے ذریعہ بیداری پروگرام بھی منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ سیل کی اسسٹنٹ ڈائریکٹر پوجا کماری نے بتایا کہ SVEEP سیل ووٹر بیداری کو فروغ دینے کے لیے مختلف پروگراموں کا انعقاد کر رہا ہے۔ جس میں پیدل مارچ، سائیکل ریلی، میراتھن اور معذوروں کے لیے ریس شامل ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد ووٹروں میں بیداری پیدا کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ اپنے گھروں سے نکلیں اور 6 نومبر کو پولنگ اسٹیشن جا کر اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر محمد شمیم انصاری، سنتوش کمار، راکیش کمار سنہا، ونے کمار سنگھ، اروند کمار سنگھ، سدھارتھ سنگھ، لیشپال سنگھ اور SVEEP سیل کے رضا کاروں سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔ سائیکل ریلی میں سارن اکیڈمی، بی سیمنری، آریہ کنیا ہائی اسکول، گرلز ہائی اسکول، این سی سی کیڈٹس اور اسکاؤٹس اور گائیڈس کے رضا کاروں نے حصہ لیا۔

بچے 6 نومبر کو پولنگ اسٹیشن پر اپنے والدین کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں گے: ڈاکٹر مانب

بہار شریف: تمام بچوں، طالب علموں اور نوجوانوں کو 6 نومبر کو ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے والدین کو ووٹ دینے کی ترغیب دینی چاہیے، کیونکہ جمہوریت میں ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے جمعہ کو 175 اسمبلی حلقہ کے بدھن پورہ مڈل اسکول میں منعقدہ اسکولی بچوں کے درمیان ووٹر بیداری مہم سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے SWEEPS پروگرام میں شریک درجنوں طلباء سے کہا کہ وہ جمہوریت کے رتھ ہیں۔ اپنے گاؤں اور محلوں میں جا کر عوام کو ووٹنگ کے عمل اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں، ملک کے ماڈل اسٹوڈنٹس کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ انتخابات میں ووٹرز کا کم ٹرن آؤٹ انتہائی افسوس ناک ہے۔ اس سے جمہوریت کمزور ہوگی۔ اس لیے اپنے والدین کو تعلیم دینا ابھی سے شروع کریں۔

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 10 ملزمین گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ مدھوبنی پولیس نے چھاپہ مار کر 05 تاش کے پتوں، 42,380 روپے نقد اور 05 موبائل فون کے ساتھ کل 10 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمین 1۔ اجے کمار عمر 38 سال، والد ششیدھر پرساد رائے ساکن راجندر نگر، مدھوبنی تھانہ 2۔ کندن کمار رائے عمر 28 سال، والد دلیپ پرساد رائے ساکن اولی ٹولہ، مدھوبنی تھانہ 3۔ مقصود انصاری، عمر 32 سال، والد اسرائیل، عمر 32 سال۔ مدھوبنی تھانہ 4. محمد عرفان، عمر 32 سال، والد عبدالستار ساکنہ سپاہی ٹولہ، مدھوبنی تھانہ 5. کنال شاہ عمر 31 سال، والد مرحوم راجکمار شاہ ساکن کورتھ باڑی، مدھوبنی تھانہ 6. گڈو رام، عمر 32 سال، والد مرحوم گنیش رام، مدھوبنی تھانہ کے ساکنہ 7. محمد چھوٹو انصاری، عمر 28 سال، والد محمد۔ ادریس انصاری، ساکن چوک تھانہ، K.Haat تھانہ 8. محمد۔ اشتیاق، عمر 29 سال، والد مرحوم محمد۔ صابر، ساکن تھانہ چوک، ہاؤسنگ بورڈ، تھانہ ک ہاٹ، 9. لالو انصاری، عمر 34 سال، والد کمال انصاری، ساکن تھانہ چوک ہاؤسنگ بورڈ، تھانہ ک ہاٹ، 10. محمد۔ صوفل، عمر 28 سال، والد مرحوم صغیر، ساکن جھنی، تھانہ کے نگر، پورا پورا ضلع۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

سرسید اور کلکتہ

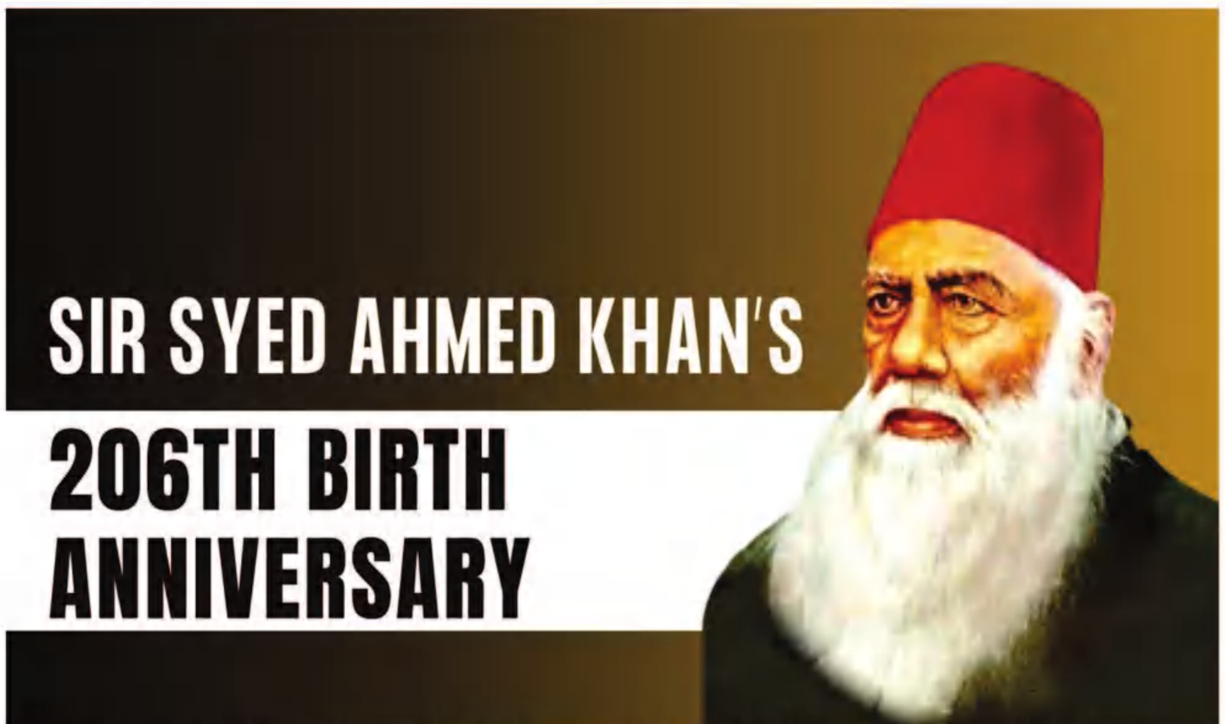

عبدالعزیز

شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیزؒ کے فیضان اور تعلیمات کے زیر اثر حضرت سید احمد شہید بریلویؒ کی جس تحریک کا آغاز انیسویں صدی کی ابتدا میں ہوا تھا، اس کی تکمیل اس صدی کے وسط میں ہوئی۔ یہ عہد سرسید احمد خاں کا تھا۔ سرسید، سید احمد بریلوی اور ان کے رفقائے کار حضرت اسمٰعیل شہیدؒ کے دینی عقائد اور سیاسی خیالات سے بہت متاثر تھے، جس کے نتیجے میں علی گڑھ کالج کی تحریک وجود میں آئی۔ سید احمد اور شاہ اسمٰعیل کے خصوصی رجحانات کے متعلق 1850ء میں ''راہ سنت در رد بدعت اور کلمۃ الحق'' وغیرہ جیسے نام کی کتابیں لکھی گئیں۔ ''آثار الصنادید'' میں بھی شاہ عبدالعزیزؒ سید احمد اور شاہ اسمٰعیل کا بڑی عقیدت سے ذکر کیا گیا ہے۔ خواجہ احمد فاروقی ''جنگ آزادی میں اردو کا حصہ'' مطبوعہ کلاسیکی ادب میں لکھتے ہیں:

''رام بابو سکسینہ اور مولانا حالی دونوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ سرسید میں حق گوئی اور بے باکی کا جوہر حضرات سید احمد شہید اور شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی تحریروں کے مطالعے سے پیدا ہوا''۔

1797ء میں چارلس گرانٹ کی تجویز پر انگریزی زبان کو ہندستان میں رائج کرنے کی غرض سے 1835ء میں اعلیٰ تعلیم کی ترویج کیلئے کلکتہ اور مدراس میں یونیورسٹیاں قائم ہوئیں، مگر بقول مولانا حالی:

''1857ء تک تمام ہندستان میں مسلمان گریجویٹس کی تعداد بمقابلہ ہندو گریجویٹس کے مشکل سے اتنی ہوگی جتنا آٹے میں نمک ہوتا ہے''۔ (حیات جاوید)

جب انگریزی تعلیم کی اشاعت شروع ہوئی تو ہندوؤں نے اسے اپنی ترقی کا ذریعہ قرار دیا اور پوری دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا۔ مسلمانوں کے ایک گروہ علماء نے سختی سے مخالفت کی۔ یہاں تک کہ فتوے صادر کردیئے کہ انگریزی تعلیم کی اشاعت سے انگریزی کا مقصد ہندستانیوں کو عیسائی بنانے کا ہے۔ ان حالات میں سرسید کو مسلمانوں میں انگریزی تعلیم کی ضرورت و اہمیت واضح کرنے اور اس طرف راغب کرنے میں بڑی دشواریاں حائل ہوئیں لیکن علی گڑھ تحریک نے سرسید اور ان کے رفقائے کار پیہم کوششوں اور مسلسل جدوجہد سے ایک انقلاب برپا کردیا اور بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق کے الفاظ میں:

''سرسید نے مسلمانوں کو ذلت سے نکالنے کا ایک ہی علاج سوچا تھا؛ یعنی مسلمانوں میں جدید تعلیم کی ترویج۔ ایک بار فیصلہ کرنے کے بعد اسے عمل میں لانے کیلئے طرح طرح کے جتن کئے۔ کیسی کیسی مخالفتیں اور صعوبتیں برداشت کیں۔ طعن و تشنیع، لعنت ملامت سہی اور کیسی کچھ کھکیڑیں نہ اٹھائیں لیکن نہایت استقلال اور اعلیٰ حوصلگی کے ساتھ اپنے خیال پر جمے رہے اور جو سوچا تھا اسے کرکے چھوڑا''۔ (سرسید احمد خاں، ص333)

تاریخ شاہد ہے کہ علی گڑھ تحریک مسلم ہندستان کا نیا تعلیمی، مذہبی، ثقافتی اور سیاسی مرکز ثابت ہوئی۔ شیخ محمد اکرام نے سرسید کی بے پناہ خدمات کی جامع تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

''سرسید نے نہ صرف ہندستانی مسلمانوں میں ایک نئی زندگی پیدا کر دی بلکہ ہندستان میں مسلمانوں کی قومی تنظیم سرسید کی مرہون منت ہے''۔

سرسید احمد خاں کی یہ تحریک صرف علی گڑھ، شمالی ہندستان یا اس کے نواحی علاقوں تک محدود نہ رہی بلکہ اس کے اثرات بہار اور بنگال تک پھیلے ہوئے تھے۔ بنگال میں سرسید اور ان کے رفقائے کار کے کارناموں کو نہ صرف سراہا گیا بلکہ ان کی ہر طرح سے امداد و اعانت کی گئی۔ کلکتہ میں جن مخلص رہنماؤں نے سرسید کی فراخ دلی سے تائید و حمایت کی اور ان کے مشن کو عملی جامہ پہنایا ان میں نواب عبداللطیف، عبدالغفور نساخ، رائٹ آنریبل سید امیر علی اور حاجی محمد محسن کے نام اسلامی ہند کی تاریخ میں ہمیشہ روشن رہیں گے۔

ان حضرات نے ہندستانی مسلمان خصوصاً مسلم بنگال کی تعلیم، سیاسی و سماجی ترقی و ترویج کی خاطر دن رات محنت و جاں فشانی سے کام کیا۔ جسمانی، ذہنی اور دماغی صلاحیتوں کے علاوہ مالی قربانیوں سے کبھی بھی دریغ نہ کیا۔ وقت ضرورت اعلیٰ سے اعلیٰ جذبۂ ایثار کا نمونہ پیش کیا۔ ان کی خدمات کا مرکز کلکتہ تھا۔ بنگالی مسلمانوں کی تعلیم سیاست، تہذیب و ثقافت، علم و ادب غرض یہ کہ ہر قسم کی سرگرمیوں کا سرچشمہ کلکتہ کی سرزمین سے پھوٹا۔

12 مئی 1857ء کو دہلی کالج فنا کردیا گیا اور اس کا تمام کتب خانہ نذر آتش ہوگیا تو اس کی وقف آمدنی سے چاندنی چوک کلکتہ میں دہلی انسٹیٹیوٹ نام کا ایک تعلیمی ادارہ قایم کیا گیا۔ لارڈ کیننگ کی سفارش سے کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی کو جو امداد ملتی تھی اس سے دو گنی کردی گئی۔

1885ء میں کلکتہ یونیورسٹی کا قیام اور مسلمانوں کی تعلیمی مراعات کے سلسلے میں یونیورسٹی ایکٹ میں تبدیلی عمل میں آئی۔ یہ وہ سال تھا جب سرسید کا تبادلہ بجنور سے بنارس ہوگیا، اس وقت تک کالجوں کی تعلیمی و مالی حالت بہتر ہوگئی تھی۔ سرسید نے اس سال تعلیم کا ایک نیا اور پرزور منصوبہ بنایا۔ 1862ء میں ڈیوک آف آرگائل وزیر ہند کے زیر سرپرستی سائنٹفک سوسائٹی غازی پور کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اسی سال رائل ایشیاٹک سوسائٹی لندن سے سرسید کو اعزازی فیلوشپ سے نوازا گیا۔ ان کو یہ اعزاز 'آثار الصنادید' کی تصنیف کے صلے میں اس وقت ملا جب گارساں دی تاسی نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔ آثار الصنادید عمارات دہلی کی تاریخی اہمیت سے متعلق ہے۔ سرسید کے مغربی علوم کی اشاعت کی تائید و حمایت میں نواب عبداللطیف نے کئی کارنامے انجام دیئے۔ 1863ء میں محمڈن لٹریری سوسائٹی کلکتہ کا قیام بھی ان کا ایک کارنامہ ہے۔ 1864ء میں نواب عبداللطیف کی صدارت میں یادگار جلسہ منعقد ہوا جس میں برصغیر کے مختلف علاقوں کے سیاسی و قومی رہنماؤں اور علمی و ادبی شخصیتوں نے شرکت کی۔ اس سال سرسید غازی پور اسکول کے افتتاح کے سلسلے میں بہت مصروف تھے لیکن وہ وہاں سے فارغ ہوکر کلکتہ تشریف لائے اور اس جلسے میں علم و حکمت اور قومی خدمات پر مفصل تقریر اردو میں کی۔ انھوں نے فرمایا:

''اپنے آباواجداد کی طرح علم و حکمت میں اپنا نام روشن کریں اور یہ تجویز پیش کی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی ایک کمیٹی بنالی جائے جس میں مذہب و ملت کی کوئی تفریق نہ ہو۔ اس کمیٹی کے سپرد یہ کام ہو کہ جہاں تک ہوسکے جملہ علوم و فنون کی کارآمد کتابوں یا مذہبی اور دینی کتابوں کے ترجمے کئے جائیں جن کے اردو اور ہندی دونوں ایڈیشن شائع ہوں تاکہ ان سے ہندو اور مسلمان دونوں استفادہ کریں''۔

اس انجمن کی جانب سے 60 ہزار روپے کے انعامات ان لوگوں کیلئے مقرر کئے گئے جو اردو میں مندرجہ ذیل موضوع پر مضامین لکھیں۔ ''حیات اورنگ زیب، ہندی مسلمان اور اس کے کل پرزے، مطبع کے تاریخ و تمدن پر اثرات''۔

انجمن مذکور کی سرپرستی بنگال کے لفٹنٹ گورنر نے کی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ سرکاری حلقوں میں بھی اس انجمن کی قومی اہمیت تسلیم کی گئی۔ اس زمانے میں سید امیر علی جو اس وقت تک رائٹ آنریبل نہیں ہوئے تھے، نواب عبداللطیف ہی کے زیر عاطفت و شفقت کلکتہ میں زیر تعلیم تھے اور تعلیمی تحریک کے ایک سرگرم کارکن کی حیثیت سے پہلی بار ان کی ملاقات سرسید سے مذکورہ بالا سوسائٹی کے جلسے میں ہوئی تھی۔

نواب عبداللطیف کی مساعی جمیلہ سے سرسید کے زمانے میں مسلمانوں کی تعلیمی اصلاحات و ترقیات کی غرض سے تعلیمی و قومی ادارے عالم وجود میں آئے۔ 1866ء میں ڈاکٹر لائنز کی تجویز پر لاہور میں ایک جامعہ قایم کرنے کا منصوبہ عمل میں آیا جس کا ذریعہ تعلیم اردو قرار پایا۔ پھر ہندستان کے مختلف صوبہ جات میں جلسے ہوئے۔

1867ء میں انجمن اسلامیہ کلکتہ نے دو ہزار لوگوں کے مجمع میں اس تحریک کی پرزور تائید کی اور اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

اسی سال یعنی 1867ء میں سید امیر علی نے کلکتہ یونیورسٹی سے بی اے اور 1869ء میں ایل ایل بی کے امتحانات اول پوزیشن کے ساتھ پاس کئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس کے آٹھ سال بعد علی گڑھ کالج قائم ہوا۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے اوقاف کے تحت اعلیٰ تعلیم کیلئے فنڈ مقرر کئے تھے۔ نواب فنڈ سے سید محمود، فرزند سرسید کو اور محسن فنڈ سے سید امیر علی کو انگلستان میں بیرسٹری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے امداد دی گئی۔

سرسید اپریل 1869ء میں بنارس میں تھے کہ وہاں سے انگلستان چلے گئے۔ 1870ء میں امیر علی ولایت پہنچے تو وہاں سرسید سے ان کی دوسری ملاقات ہوئی۔ ولایت میں سرسید اور امیر علی نے زیادہ تر وقت ہندی مسلمانوں کے سیاسی و دینی مسائل اور تعلیم و ترقی سے متعلق تبادلہ خیال میں گزارا۔ سرسید مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کو سیاسی ترقی پر ترجیح دیتے تھے لیکن امیر علی کا خیال تھا کہ مسلمانوں کی صحیح دینی تربیت کے ساتھ ساتھ سیاسی تربیت اور سیاسی شعور کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ تعلیمی ترقی کی۔ علاوہ ازیں امیر علی مغربی تعلیم کی تقلید کے بجائے محض اس کے کارآمد پہلوؤں پر نظر رکھتے تھے۔ مغربی تہذیب و تعلیم کی اچھائیوں کو ضرور اپنانا چاہئے لیکن مغربی علوم کو سو فی صد ہندستانی مسلمانوں پر مسلط کرنا اسلامی قدروں کے منافی ہے۔ سرسید 1870ء میں ولایت سے واپس آگئے۔ ولایت میں ان کا قیام کئی اعتبار سے بہت اہم تھا جس کی تفصیل یہاں موضوع سے خارج ہے۔ یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ سید امیر علی کے خیالات سے سرسید کسی حد تک متفق ہوئے جس کا ایک ردعمل یہ تھا کہ جس سال ولایت سے واپس آئے اسی سال نئے طرزِ تعلیم کی ایک اسکیم ''کمیٹی خواستگار ترقی تعلیم مسلمان'' چلائی۔

(جاری)

سرسید احمد خان: علم، بصیرت اور اصلاحِ قوم کے پیامبر

عمران اے ایم خان

سترہ اکتوبر 1817 کو پیدا ہونے والے سرسید احمد خان ایک دوراندیش اور روشن خیال شخصیت تھے۔ وہ اس وقت کے ہندوستان میں پیدا ہوئے جب مسلم معاشرہ 1857 کی جنگ آزادی کے بعد شدید پسماندگی، خوف اور تعصب میں مبتلا تھا۔ اس دور میں زیادہ تر لوگ مذہب کو رسوم و رواج کے ساتھ جوڑ کر عقل اور سائنسی سوچ کو نظر انداز کر دیتے تھے۔ سرسید احمد خان نے اپنے وقت کی سماجی اور تعلیمی خرابیوں کو سمجھا اور یہ جان لیا کہ مستقبل میں ترقی وہی کر پائے گا جو سائنس، ٹیکنالوجی اور جدید تعلیم میں مہارت حاصل کرے گا۔ انہوں نے انگریزی زبان کو ذریعہ تعلیم کے طور پر قبول کیا اور اس کے لیے خود پر ہونے والی تنقید کی پروانہ کی۔ ان کا عزم اور دوراندیشی آج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وجود میں زندہ ہے، جو ان کے درست ہونے کی واضح گواہی ہے۔

سرسید احمد خان صرف ایک تعلیمی مصلح نہیں تھے بلکہ ایک فکری رہنما بھی تھے۔ انہوں نے ہمیشہ عقل و استدلال کو اندھی تقلید کے مقابلے میں مقدم رکھا۔ انہوں نے مذہبی اور ثقافتی جذبات میں پڑنے والے تعصبات کی نشاندہی کی اور لوگوں کو سمجھایا کہ جذباتی وابستگی ترقی میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

ابتدائی طور پر سرسید مقامی زبانوں میں تعلیم کے حامی تھے لیکن ان کے 1869-70 کے انگلینڈ کے دورے نے ان کے نظریات کو تبدیل کر دیا۔ وہاں کے تعلیمی اداروں اور نظام تعلیم نے انہیں یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ جدید تعلیم اور انگریزی زبان کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے مدرسۃ العلوم قائم کیا، جو 1877 میں 'محمڈن اینگلو اورینٹل کالج' میں تبدیل ہوا اور آخرکار 1920 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے روپ میں پھلا پھولا۔ 'ایم اے او کالج' نے طلبہ کو جدید تعلیم دی اور اس میں غیر مسلم طلبہ کو بھی داخلہ دیا گیا، جس سے یہ پیغام گیا کہ علم اور ترقی میں فرقہ بندی کا کوئی مقام نہیں۔

سرسید احمد خان کی جدوجہد آسان نہیں تھی۔ انہیں مذہبی رہنماؤں اور قدامت پسند طبقے کی طرف سے شدید تنقید، الزام تراشی اور بعض اوقات توہین کا سامنا کرنا پڑا۔ ان پر الزام لگایا گیا کہ انگریزی تعلیم مسلمانوں کو دین سے دور کرے گی مگر سرسید نے ہر رکاوٹ کے باوجود اپنی کوشش جاری رکھی۔ انہوں نے تعلیم کے فروغ کے لیے کمیٹی بنائی اور عوامی شعور بیدار کرنے کے لیے مسلسل کام کیا۔

سرسید احمد خان نے قومی ہم آہنگی کے لیے بھی اپنی زندگی وقف کی۔ انہوں نے ہندو اور مسلمان کو 'قوم کی دو آنکھیں' قرار دیا اور کہا کہ اگر ایک آنکھ ضائع ہو

جائے تو ملک بدصورت ہو جائے گا۔ پٹنہ میں 1883 اور گرداسپور میں 1884 میں دی گئی تقاریر میں انہوں نے مسلمانوں، ہندوؤں اور عیسائیوں کو ایک ہی وطن کے شہری قرار دیا اور مذہبی اختلافات کو سیاسی یا قومی اہمیت دینے سے منع کیا۔ انہوں نے بین المذاہب احترام کے اصولوں کو فروغ دیا، حتیٰ کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر گائے کے ذبیحے کے خلاف بھی انہوں نے رواداری اور امن کا پیغام دیا۔

ان کی قائم کردہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) سے فارغ التحصیل شخص اعتماد سے لبریز اور اپنے میدان کا ماہر ہوتا ہے۔ وہاں کے ہاسٹل میں رہنے کی وجہ سے وہ سادگی پسند اور ذات پات کے اختلاف پر یقین نہیں کرتا۔ اتنا ضرور ہے کہ علیگیرین ہندوستان کے ہر شہر بلکہ بیرونِ ملک بھی اپنی الگ شناخت قائم کر لیتے ہیں، لیکن اس میں بھی ملک و ملت کے لیے فکر اور خدمت کا جذبہ غالب رہتا ہے۔ یہ براہ راست ثبوت ہے کہ سرسید احمد خان کا وژن آج بھی زندہ ہے اور ان کی تعلیم و تربیت کی روشنی میں نوجوان طبقہ بہتر انسان، بہتر شہری اور محقق بن رہا ہے۔ سرسید احمد خان کے فکری اور تعلیمی اصول آج بھی ہم سب کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ہمیں سکھایا کہ ترقی، سائنس اور ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے جدید تعلیم لازمی ہے، مگر عقل، اخلاقیات، انسانیت اور رواداری کے بغیر کوئی بھی معاشرہ حقیقی معنوں میں ترقی نہیں کرسکتا۔ ان کی بصیرت، ثابت قدمی اور خدمت کا جذبہ آج بھی نوجوانوں اور طلبہ کے لیے مشعل راہ ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی کہا تھا کہ سرسید احمد خان ایک ایسا اصلاحی رہنما تھے جو مذہب اور سائنسی سوچ کو بغیر کسی بنیاد پرستی یا تعصب کے ہم آہنگ کرنا چاہتے تھے۔ وہ نہ تو کمیونٹی کی حد تک محدود تھے اور نہ ہی کسی فرقہ وارانہ ایجنڈے کے حامی۔ ان کی زندگی اور کام ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ مذہبی اختلافات کے باوجود معاشرتی اور قومی ترقی ممکن ہے۔

آج 17 اکتوبر کو نہ صرف علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بلکہ پوری دنیا میں سرسید ڈے یا عید علیگ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یہ دن صرف ایک تعلیمی ادارے کی بنیاد کی یاددہانی نہیں، بلکہ علم، فکری آزادی، رواداری اور انسانی خدمت کے اصولوں کا عالمی دن بھی ہے۔ سرسید احمد خان کی تعلیمات اور بصیرت ہمیں ہمیشہ یاد دلاتی ہیں کہ ترقی کا راستہ عقل، علم اور انسانیت کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۸؍ اکتوبر ۲۰۲۵ء

امریکہ کے زبردست دباؤ، بلیک میلنگ کے بعد انڈیا نے تیل کی خریداری میں تبدیلی کی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندستانی وزیراعظم نریندر مودی نے نہایت عجز و انکساری کے ساتھ ان سے وعدہ کیا ہے کہ اب ہندستان کسی بھی صورت میں روس سے تیل نہیں خریدے گا لہذا امریکہ کی جو مہربانیاں ان پر پہلے جیسی تھیں، اس کی از سرنو تجدید کردی جائے کیونکہ انڈیا اب تک امریکہ کی عنایتوں اور مہربانیوں کے سبب سے اپنی ایک مضبوط پوزیشن بنانے میں کامیاب ہوسکا ہے۔ نریندر مودی کے اس اعتراف کے بعد ٹرمپ نے بے حیائی کے ساتھ پی ایم مودی کو مبارکباد دی اور کہا کہ اس کا یہ فیصلہ قابل ستائش ہے اور مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے کہ انڈیا اب روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ ٹرمپ نے کہا اس فیصلے کے ذریعہ روس کو یوکرین کے خلاف جنگ میں تنہا کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ ٹرمپ کے اس دعوے پر ہندستان کی طرف سے کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا ہے لیکن وہائٹ ہاؤس میں پریس بریفنگ کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ ہندستان کی طرف سے روسی خام تیل کی مسلسل برآمدات پر تشویش کا اظہار کیا جس کے بارے میں واشنگٹن کا خیال ہے کہ صدر ولادیمیر پوٹن کی جنگ کو فنڈ میں مدد ملتی ہے اور مجھے اس سے شدید رنج پہنچا تھا کہ ہندستان کیسے روس سے تیل خرید رہا ہے اور کس طرح سے روس کو جنگ کے لئے فنڈ اکٹھا کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ لیکن اس وقت مجھے اطمینان ہوچلا ہے جب ہندستانی وزیراعظم نے مجھے یقین دلا دیا ہے کہ اب وہ روس سے مزید تیل کی خریداری ہرگز نہیں کرے گا اور ظاہر ہے کہ اس کے بعد میں ٹیرف (محصول) میں بھی ہندستان کا خیال رکھوں گا۔ واضح رہے کہ روس سے تیل خریدنے کے خلاف ٹرمپ نے ہندستان ٹیرف میں 100 فیصد اضافہ کردیا تھا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے انڈیا اور پاکستان کو یہ دھمکی دی تھی کہ اگر انہوں نے جنگ فوری طور پر بند نہیں کئے تو محصول میں 200% اضافہ کردیا جائے گا اور اس دھمکی کا فوری اثر ہوا جب انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ 88 گھنٹوں کے اندر رک گئی۔ اس کے باوجود مجھے امن کا نوبل انعام نہیں ملا اور سوچنے والی بات ہے کہ ایسا کرکے میرے ساتھ کس قدر ناانصافی کی گئی ہے کیا میں اس کا حقدار نہیں تھا۔ ٹرمپ نے ایک بار پھر نوبل انعام نہ ملنے کا شکوہ کیا۔ ٹرمپ نے اخبار نویسوں سے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے مجھے باقاعدہ طور پر یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ روس سے تیل نہیں خریدیں گے، اب ہمیں چین کو بھی متنبہ کرنا ہے کہ وہ روس کے ساتھ اپنے تمام تعلقات منقطع کرلے۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ توانائی پالیسی پر اختلافات کے باوجود وزیراعظم مودی امریکہ کے قریبی اتحادی ہیں۔ اخبار نویسوں نے جب ان سے پوچھا کیا وہ چین کے ساتھ کشیدگی کے درمیان ہندستان کو ایک قابل اعتماد پارٹنر سمجھتے ہیں، اس پر انہوں نے کہا وزیراعظم مودی تو میرے دوست ہیں، ہمارے بہت ہی اچھے تعلقات ہیں۔ ہندستان کی تیل کی خریداری نے روس کو یوکرین کے خلاف جنگ بالواسطہ مدد کی ہے۔ مسلسل تجارتی تعلقات قائم رہنے سے روس کو اپنے مقصد میں تقویت ملی کہ وہ یوکرین کے ساتھ اپنی جنگ جاری رکھے جس میں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے 1,50,000 افراد مارے جاچکے ہیں۔ یہ ایک ایسی جنگ ہے جو کبھی شروع نہیں ہونی چاہئے تھی اور یہ ایسی جنگ ہے جسے روس کو پہلے ہفتے ہی جیت لینی چاہئے تھی۔ لیکن یہ جنگ طویل ہوتے ہوئے اب چوتھے سال میں داخل ہورہا ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ اب یہ جنگ رک جائے۔ واضح رہے کہ 2022 میں جب روس نے یوکرین میں فوج اتارے تھے تو تمام مغربی ممالک نے روس سے تیل کی خریداری بند کردی تھی جس کے بعد انڈیا، روس سے تیل کی خریداری کا سب سے بڑا خریدار بن کر سامنے آیا تھا۔

ٹرمپ نے روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کو بند کرانے کے لئے کیا کیا حربے نہ آزمائے بلکہ ہندستان سمیت کئی ملکوں کو بلیک میل بھی کیا، ٹرمپ کے اپنے دعوے کے مطابق 8 ملکوں میں جنگ بندی کرانے میں بھی ٹرمپ کو کریڈٹ حاصل ہے لیکن غزہ میں دو برسوں تک فلسطینیوں کی نسل کشی میں بھی ٹرمپ کا ہاتھ ہے، وہ چاہتا تو اسرائیل پر دباؤ ڈال کر اسے ڈرا دھمکا کر جنگ سے روک سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا جس سے ظاہر ہوا کہ ٹرمپ بھی اسلام مخالف حکمراں ہے اور اسے غزہ کے مسلمانوں کی نسل کشی سے کوئی مطلب نہیں، اسے غم ہے کہ روس۔ یوکرین جنگ میں 1,50,000 عیسائی مارے گئے اور ایسا نظریہ رکھنے والے کو اگر نوبل انعام ملتا تو اس انعام پر لعنت بھیجنے کے لائق ہوتا۔

(خ الف ف)

بہ موقع ۲۰۸ واں یومِ ولادت

علی گڑھ تحریک اور سرسید کا علمی کارنامہ

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

سرسید کی رہنمائی میں علی گڑھ کا تعلیمی تجربہ ہندستانی مسلمانوں کے ذہن وفکر اور عمل میں ایک انقلاب کا بھی اشاریہ ہے۔ اپنی حکومت کے چھن جانے اور انگریزوں کی غلامی کی چکّی میں پستے ہوئے سماج کو سرسید نے تعلیم کے مغربی طوفان سے مقابلے کا ایک نسخۂ کیمیا عطا کیا تھا۔ روایت کی جکڑ بندیوں اور مذہب کے حصار کو پار کیے بغیر تعلیم کے نئے منظر نامے کی طرف نہیں آنا تھا، سرسید اس سے واقف تھے۔ اس لیے انھوں نے صرف مغربی تعلیم کے پیمانے چھلکانے پر اکتفا نہیں کیا۔ تہذیب، ثقافت، مذہب، ادب، سیاست، عورتوں کے مسائل، پیشے ورقوموں کی بہتری کے بارے میں غور وفکر، انگریزوں سے تعلق، معاشرۂ قدیم کے بارے میں ایک نیا تصور اور ہم وطن برادران سے شیر وشکر ہونے جیسے مختلف فیہ اور گوناگوں مسئلوں کی بنیاد پر سرسید نے اپنے تعلیمی نظریات پیش کیے۔ یہ ہماری کوتاہ نظری ہے کہ علی گڑھ تحریک یا سرسید کو صرف مغربی تعلیم کو مقبول بنانے میں محدود کر کے اس کے بے پایاں اور وسیع پیمانے پر فیضان کے سلسلے سے ان دیکھی کرتے ہیں۔ علی گڑھ تحریک ایک دن میں قائم نہیں ہوئی اور نہ سرسید ایک دن میں اس تحریک کے لیے اپنے ذہن کو تیار کر سکے۔ سرسید کے پاس کوئی جادو کی چھڑی بھی نہیں تھی۔ وہ جانتے تھے کہ معاشرے کو بدل دینا اتنا آسان بھی نہیں۔ اس لیے انھوں نے مستحکم تیاری کی۔ علی گڑھ کالج قائم ہونے سے پہلے سرسید کی علمی اور سماجی حیثیت کا اعتراف ایک عالَم کرنے لگا تھا۔ ان کے پاس کار پردازوں اور اپنے ہی جیسے خوابوں کی تعبیر ڈھونڈنے والے بڑی تعداد میں جمع ہو چکے تھے۔ اہالیانِ وقت سے ربط کا سلسلہ بھی چل چکا تھا۔ غدر کے بعد سرسید کے نقطۂ نظر میں یہ مثبت تبدیلی آئی تھی کہ اپنی قوم کو خوابِ غفلت سے جگائے بغیر نجات کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ انگلستان کے سفر نے سرسید کے خوابوں کو واضح شکل عطا کرنے کے لیے آخری پتھر کا کام کیا۔ کیمبرج اور آکسفورڈ یونیورسٹی یا اسپکٹیٹر اور ٹیٹلر نے ان خوابوں کو اس طرح تعبیر کی ردا عطا کی کہ انگلینڈ سے لوٹتے ہی رسالے سے لے کر کالج اور یونیورسٹی کے بارے میں فیصلے شروع ہوجاتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے پانچ برس میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالج (Mohammedan Anglo Oriental College) قائم ہوجاتا ہے۔ یونیورسٹی یا کالج سے پہلے سرسید نے رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' جاری کیا۔ اس سے پہلے ''آثارالصنادید'' اور ''اسباب بغاوت ہند'' جیسی بیش قیمت کتابیں سرسید پیش کر کے لوگوں کی داد حاصل کر چکے تھے۔ اپنے خیالات اور تصورات کی بنیاد پر یونیورسٹی قائم ہونے سے پہلے ہی سرسید ایک نئے مکتب فکر کی حیثیت سے اپنی جگہ بنا چکے تھے۔ اس زمانے کی بڑی شخصیات میں غالب، امام بخش صہبائی، رجب علی بیگ سرور، ڈپٹی نذیر احمد، مولوی ذکاء اللہ، الطاف حسین حالی، شبلی نعمانی، چراغ علی، محسن الملک اور وقار الملک جیسے لوگوں سے سرسید کا ربط ان کی شخصیت کی وسیع المشربی کا اشاریہ ہے۔ سرسید کے حلقے میں علم الحساب سے لے کر تاریخ وجغرافیہ تک اور سائنس سے لے کر شعروادب تک ہر طبقے کے لوگ اپنی جان نچھاور کرنے کے لیے تیار تھے۔ علی گڑھ تحریک ہندستانی مسلمانوں کے ذہن پر اس لیے اثرانداز ہوئی کیوں کہ ان کے ذہن وفکر میں پیدا ہو رہے سارے سوالوں کا جواب اس تحریک کے پاس تھا۔ سرسید کی کامیابی کے پیچھے ان کے رفقا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ ۱۸۵۷ء کے بعد اس انقلاب کے تجزیے کا مشکل کام تھا۔ سرسید نے برطانوی مہارانی اور پارلیامنٹ کو اپنی کتاب اور خطوط سے یہ باور کرانے میں کامیابی حاصل کی کہ غدر کمزور طبقے کے مسلمانوں نے کیا اور ہندستان کے اشراف مسلمان نہ صرف یہ کہ کسی بغاوت سے علاحدہ رہے بلکہ وہ تو انگریزوں کے ہی خیر خواہ اور طرف دار بھی ہیں۔ اس سے اشراف مسلمانوں کی گردن پر لٹکتی ہوئی تلواریں ضائع ہوئیں۔ سرسید کا یہ تجزیہ وقتی طور پر سودمند ثابت ہوا اور ہندستانی اشراف مسلمانوں کے گھر آنگن انگریزی پھل پھول اور برکتوں سے منوّر ہو گئے۔ ہندستانی مسلمانوں کے اعلا طبقے میں جدید تعلیم کے لیے جو جذبہ پیدا ہوا، اس نے برادرانِ وطن سے آگے یا مساوی مقام تک انھیں بڑھایا۔ تقسیم ملک تک نوکریوں میں مسلمانوں کی بڑی تعداد، سرسید اسی حکمتِ عملی کا نتیجہ تھا۔ اگر سرسید نے مذہبی روایات اور محدود معاشرت کے بھنور میں پھنسے ہوئے مسلمانوں کو مغربی تعلیم کے چاند ستارے نہیں دکھائے ہوتے اور علی گڑھ کالج کا انھیں آسمان نہیں فراہم کیا ہوتا تو ہندستانی مسلمانوں میں جدید تعلیم کا تناسب شاید صفر کے آس پاس رہتا۔ سرسید اس زمانے کے سماجی اور مذہبی مسئلوں پر بھی اپنی رائے رکھتے تھے۔ ۱۸۵۷ء سے ہی ہندستان میں یہ سلسلہ چل پڑا تھا کہ انگریزوں کو کیسے ملک سے باہر کیا جائے۔ سرسید انگریزوں کو ہمیشہ کے لیے اس ملک میں رکھنے کے طرف دار نہیں تھے۔ اپنے ایک خط میں وہ لکھتے ہیں کہ کبھی ایسا بھی وقت آئے گا کہ ہم ہندستانی اپنے ملک کا خود قانون بھی بنائیں گے۔ لیکن فوری طور پہ ان کی حکمت عملی یہ تھی کہ انگریز جیسی ترقی یافتہ قوم سے مقابلہ کرنے سے بہتر اشتراک کا پیمانہ بڑھانا اور دنیاوی فیوض وبرکات سمیٹنا زیادہ ضروری ہے۔ اسی لیے جب ۱۸۸۵ء میں انڈین نیشنل کانگریس (Indian National Congress) کا قیامِ عمل میں آیا تو سرسید نے کانگریس کے بنیاد گزاروں کی پیہم گزار شات کے باوجود دستِ تعاون بڑھانے سے انکار کیا۔ گوکھلے اور بدرالدین طیّب جی کے نام سرسید کے جو خطوط ہیں، ان سے ان کے سیاسی شعور کا پتہ چلتا ہے۔ سرسید کی موت تک کانگریس کوئی عوامی یا کل ہند تنظیم نہیں بن سکی تھی اور نہ ہی ہندستانی سیاست کا وہ موڑ آچکا تھا جب کانگریس پورے ملک کی ترجمان ہوجائے۔ سرسید کے اعتراضات اس وقت تک صحیح تھے اور وہ تنظیم ہندستانی مسلمانوں کے مستقبل کا ضامن نہیں بن سکتی تھی۔ Discovery of India میں جواہر لال نہرو نے سرسید کے اس فیصلے کو اس وقت کے اعتبار سے صد فیصد درست تسلیم کیا ہے۔ یہ اندازہ کرنے کی بات ہے کہ اگر سرسید ۱۹۲۰ء کے بعد کانگریس کے عوامی مورچے کو دیکھتے تو شاید سرگرم اشتراک کے لیے خود سے دوڑ پڑتے۔ سرسید کے مذہبی تصورات پر بھی اکثر گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ اپنے زمانے میں انھیں گمراہ تسلیم کیا گیا۔ ان کی تفسیر پر علمانے اچھے خاصے اعتراضات کیے۔ ہندستانی معاشرے کو مذہب کا ایک عصری تصور قبول کرنے میں دشواری تھی۔ سرسید عقل کے حوالے سے عقیدت کی بزم آرائیوں کو تولنا چاہتے تھے مگر یہ کام آسان نہیں تھا۔ سرسید کی دلیلیں مذہب کے معاملے میں ان لوگوں کے لیے بھی زود ہضم تھیں جنھیں سرسید کا رفیق یا ہم نوا مانا جاتا تھا۔ ڈپٹی نذیر احمد، شبلی نعمانی اور اکبرالہ آبادی روایت پرست نہیں تھے لیکن سرسید کے تصور کے نکتہ چیں ضرور تھے۔ علمائے کرام کی ایک بہت بڑی جماعت تھی جو انھیں 'فسادی مُلّا' کہتی تھی لیکن یہ سرسید کا جگر تھا جس نے تمام حملوں کو جھیلتے ہوئے اپنی عقل اور نقطۂ نظر پر اعتبار جاری رکھا۔ اگر ایسا نہیں ہوا ہوتا تو ہندستانی مسلمانوں کی بیداریِ نَو میں سرسید کی شخصیت رہنما نہیں بنتی۔ سرسید کے زمانے میں حکومت کی زبان فارسی تھی اور عوامی زبان کے طور پر اردو مرکزیت رکھتی تھی۔ سرسید کی ابتدائی کتاب فارسی میں ہے، بعد میں انھوں نے اردو کو ذریعۂ اظہار بنایا۔ انھیں معلوم تھا کہ اس زبان کی جدید کاری کیے بغیر وہ ہندستانی مسلمانوں کے ذہن کے بند دروازے اور کھڑکیوں کو نہیں کھول سکتے۔ گل وبلبل اور کاکلِ محبوب کی پرچھائیں میں اردو زبان جدید عہد تک نہیں پہنچ سکتی تھی۔ سرسید نے نہ صرف اپنی تحریروں سے اس زبان کے مشتملات بدلنے کی کوشش کی بلکہ مختلف اصناف اور شعبوں کے ماہرین کی ایسی تربیت کی جن سے اردو زبان ایک انقلاب آفریں دور میں پہنچ گئی۔ سرسید، حالی، محمد حسین آزاد، نذیر احمد، شبلی، سرشار، ذکاء اللہ جیسے اصحاب کی ادبی خدمات یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں کہ سرسید کے اُس طرف ایک دوسری اردو تھی اور سرسید کے اِس طرف ایک دوسری اردو ہے۔ پہلے کی اردو روایت کے جال میں شکست خوردہ صورت میں نظر آتی تھی۔ سرسید کے بعد کی اردو نئے معاشرے اور نئے تقاضوں کی بنیاد پر ایک زندۂ جاوید ادبی سرمایہ ہے۔ شاعری سے نثر کی طرف مراجعت کا بھی پہلا سبق سرسید نے دیا تھا۔ یہ سوچ کر آج خوف آتا ہے کہ سرسید نے اپنے رفقا کے ساتھ مل کر اردو زبان وادب کے مقدر کو نئی شکل عطا کرنے کی کوشش نہ کی ہوتی تو شاعری کے علاوہ آج ہمارے ہاتھ خالی ہوتے۔ ایسا نہیں ہے کہ سرسید علمی اعتبار سے اپنے رفقا کی خدمات کی وجہ سے یاد کیے جاتے ہیں۔ تاریخ، تہذیب، مقالہ نویسی، صحافت اور خطبہ نگاری کے شعبے میں سرسید نے خود بھی بڑی تعداد میں تحریر وتصنیف کا کام انجام دیا۔ اسماعیل پانی پتی نے سرسید کے لکچروں کا مجموعہ تیار کیا تو اس کے دفاتر تیار ہوگئے۔ سرسید کی تحریروں میں انگریزی لفظوں کی بہتات اور کرار کی تکرار آج ہمارے ذہنوں پر بوجھ ہیں لیکن ہر ابتدائی کام کرنے والے کے یہاں یہ بے احتیاطی لازم ہے۔ اس کی وجہ سے سرسید کی تصنیفی اہمیت کم نہیں ہوتی۔ زندگی کے مختلف شعبوں کے تعلّق سے سرسید کی خدمات کا جائزہ لیتے وقت ہماری آنکھیں خیرہ ہوجاتی ہیں کہ ایک شخصیت کے اثر سے قوم کے سیاہ وسفید کیسے بدل گئے۔ یہ تبدیلی صرف تعلیم اور تہذیب کے شعبے میں نہیں ہوئی بلکہ شعروادب کے حلقے میں بھی انقلاب آفریں تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ جدید ہندستان کے طول وعرض پر جب نظر ڈالتے ہیں تو سرسید جیسی کوئی دوسری شخصیت ہمیں نہیں ملتی جس نے ملک وقوم کو ہزار طریقوں سے متاثر کرنے کا فریضہ ادا کیا ہو۔ علی گڑھ تحریک ایک شہر کی تحریک نہیں تھی اور نہ سرسید ایک شخصیت تھے۔ نئے ہندستان کی تعمیر کا جو خاکہ سرسید کی رہنمائی میں علی گڑھ میں تیار ہوا، حقیقت یہ ہے کہ اسی میں ہم آج تک رنگ بھر کر روشنی اور چمک پیدا کر رہے ہیں۔

رابطہ:7903688448

علی گڑھ تحریک اور برصغیر کے مسلمانوں کی فکری و تعلیمی بیداری

شمس آغاز
ایڈیٹر، دی کوریج

برصغیر کی تاریخ میں مسلمانوں کے عروج وزوال کے کئی ادوار گزرے ہیں، لیکن 1857ء کی ناکام جنگِ آزادی ایک ایسا فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی، جس نے برصغیر کے مسلمانوں کی سیاسی، سماجی، علمی اور تہذیبی زندگی کو بری طرح متاثر کیا۔ یہ واقعہ ان کے لیے نہ صرف سیاسی زوال کا باعث بنا بلکہ انہیں علمی، معاشی اور فکری لحاظ سے بھی پسماندگی کی گہرائیوں میں دھکیل دیا۔ وہ قوم جو صدیوں تک اس خطے پر حکمرانی کرتی رہی تھی، اب غلامی، مایوسی، غربت، جہالت اور محکومی کے شکنجے میں جکڑی جا چکی تھی۔ انگریز حکومت نے مسلمانوں کو اس بغاوت کا مرکزی محرک قرار دے کر ان کے خلاف سخت اقدامات کیے۔ انہیں سرکاری ملازمتوں، زمینوں اور تعلیمی اداروں سے تقریباً مکمل طور پر خارج کر دیا گیا۔ ایک طرف مسلمان اپنے سماجی ڈھانچے کے بکھرنے کا صدمہ جھیل رہے تھے، تو دوسری طرف انگریزوں کی جانب سے متعارف کردہ نیا تعلیمی نظام ان کے لیے اجنبی اور خطرناک محسوس ہوتا تھا۔ چنانچہ مسلمانوں نے اس نظام سے اجتناب کیا اور انگریزی تعلیم کو اپنی دینی اور تہذیبی شناخت کے لیے خطرہ سمجھتے ہوئے اس سے دوری اختیار کی۔ اس کے برعکس غیر مسلم برادری نے اس نئے تعلیمی نظام کو قبول کیا اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوگئی۔ نتیجتاً مسلمان مزید پسماندہ ہو گئے اور ان کا علمی، معاشی اور فکری زوال مزید گہرا ہوتا گیا۔ ایسے اندھیرے دور میں جب مسلمان ایک ہمہ گیر بے بسی کا شکار ہو چکے تھے، ایک شخصیت نے روشنی کی شمع روشن کی، جس نے نہ صرف حالات کا ادراک کیا بلکہ اس کے حل کے لیے عملی اقدام بھی کیے۔ یہ شخصیت سر سید احمد خان تھے، جنہوں نے مسلمانوں کے اس زوال کو محض ایک وقتی حادثہ نہیں سمجھا بلکہ اس کے اسباب کی گہرائی میں جا کر تجزیہ کیا۔ ان کے نزدیک مسلمانوں کی سب سے بڑی کمزوری تعلیم سے دوری تھی۔ وہ جانتے تھے کہ اگر مسلمان اپنی کھوئی ہوئی عزت اور عظمت کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو انہیں جدید تعلیم، علم وعقل، سائنسی شعور اور فکری بیداری کو اپنانا ہوگا۔ سرسید کے نزدیک صرف مذہبی تعلیم کافی نہیں تھی، بلکہ دینی اور دنیاوی علوم کا امتزاج ضروری تھا تاکہ مسلمان زمانے کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل سکیں۔ 1857ء کے بعد سر سید احمد خان علیہ الرحمہ نے اپنے عملی سفر کا آغاز علمی اور سماجی خدمات سے کیا۔ انہوں نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ''آثار الصنادید'' کے ذریعے مسلمانوں کو ان کے ماضی کی علمی و تہذیبی عظمت کی یاد دلائی۔ ان کی دوسری اہم کتاب "اسبابِ بغاوتِ ہند" نہ صرف ان کی فکری گہرائی کا ثبوت تھی بلکہ انگریزوں کے سامنے مسلمانوں کی پوزیشن واضح کرنے کی ایک جرات مندانہ کوشش بھی تھی۔ اس کتاب میں سر سید نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ 1857ء کی جنگ دراصل انگریزوں اور ہندوستانیوں کے درمیان بداعتمادی، غلط پالیسیوں اور باہمی غلط فہمیوں کا نتیجہ تھی۔ ان کی اس جرأت نے انگریزوں کے رویے میں نرمی پیدا کی اور مسلمانوں کے لیے نئے تعلیمی اور سماجی مواقع کے دروازے کھلے۔ سرسید احمد خان نے مسلمانوں کی اصلاح اور ترقی کے لیے ایک واضح اور مربوط منصوبہ تیار کیا۔ ان کے نزدیک مسلمانوں کی نجات کا واحد راستہ جدید تعلیم اور فکری بیداری تھا۔ اسی مقصد کے تحت انہوں نے 1875ء میں علی گڑھ کے مقام پر محمدن اینگلو اورینٹل کالج کی بنیاد رکھی، جو بعد میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی شکل میں ایک عظیم تعلیمی مرکز بن گیا۔ یہ ادارہ محض ایک کالج نہیں تھا بلکہ ایک تحریک، ایک نظریہ اور ایک فکری انقلاب تھا۔ یہاں تعلیم کے ساتھ تربیت پر بھی زور دیا جاتا تھا۔ سرسید کا مقصد ایسے باشعور نوجوان تیار کرنا تھا جو جدید علوم و فنون سے آراستہ ہوں لیکن اپنی تہذیبی، دینی اور اخلاقی اقدار سے بھی جڑے رہیں۔ ان کے نزدیک تعلیم کا مطلب صرف کتابی معلومات حاصل کرنا نہیں تھا، بلکہ انسان کے سوچنے کے انداز کو بدلنا اور اسے ایک باشعور، فعال اور ذمہ دار شہری بنانا تھا۔ اس تحریک کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو جدید سائنسی، سماجی اور سیاسی شعور سے روشناس کرانا تھا۔ سرسید کا ماننا تھا کہ تعلیم انسان کو نہ صرف ترقی کی راہ دکھاتی ہے بلکہ اس کے اندر اعتماد، بصیرت اور عمل کی صلاحیت بھی پیدا کرتی ہے۔ وہ تعلیم کو مذہب کے خلاف نہیں سمجھتے تھے بلکہ اسلام کو علم اور عقل کا داعی مذہب مانتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ قرآن مجید میں بارہا غور وفکر، تدبر اور تحقیق کی دعوت دی گئی ہے، لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ علم کے میدان میں سب سے آگے ہوں۔ ان کے نزدیک اسلام اور جدید تعلیم میں کوئی تضاد نہیں بلکہ دونوں ایک دوسرے کے معاون ہیں۔ تاہم اس جدوجہد میں انہیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک طرف مذہبی طبقے نے انہیں کفر و الحاد کے فتووں کا نشانہ بنایا، تو دوسری طرف قدامت پسند مسلمانوں نے انگریزی تعلیم کو دشمن کا ہتھیار سمجھتے ہوئے اس سے گریز کیا۔ لیکن سر سید اپنی راہ پر ثابت قدم رہے۔ وہ مسلسل تحریروں، تقریروں اور تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے قوم کو قائل کرنے میں لگے رہے کہ جدید تعلیم ان کے ایمان، تہذیب یا ثقافت کے خلاف نہیں بلکہ بقاء کی ضمانت ہے۔ وہ کہتے تھے کہ اگر مسلمان انگریزی زبان اور علوم سے ناواقف رہے تو وہ کبھی حکومت، عدالت یا تجارت جیسے اہم شعبوں میں قدم نہیں جما سکیں گے اور یوں مزید پسماندگی کا شکار ہوں گے۔ وقت گزرنے کے ساتھ علی گڑھ تحریک نے مسلمانوں میں فکری بیداری کی نئی لہر پیدا کی۔ جب علی گڑھ کالج کے فارغ التحصیل طلبہ اپنے علاقوں میں واپس گئے تو انہوں نے وہاں بھی تعلیمی ادارے قائم کیے، جس سے ایک نیا تعلیمی اور فکری تسلسل قائم ہوا۔ یہ بیداری صرف تعلیم تک محدود نہ رہی بلکہ اس نے مسلمانوں کے سماجی اور سیاسی شعور کو بھی متاثر کیا۔ سرسید نے اپنی تحریروں کے ذریعے قوم کو اخلاقی اصلاح، عملیت پسندی، اتحاد اور حقیقت پسندی کی تعلیم دی۔ ان کا معروف رسالہ "تہذیب الاخلاق" اسی مقصد کے لیے جاری کیا گیا۔ اس میں شامل مضامین نے مسلمانوں کے ذہنوں میں ایک انقلابی تبدیلی پیدا کی، اور پہلی بار یہ احساس اجاگر ہوا کہ مذہب، تمدن، اخلاق اور علم ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ایک ہی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ علی گڑھ تحریک نے مسلمانوں کو اس حقیقت سے روشناس کرایا کہ علم ہی ترقی کا واحد ذریعہ ہے۔ جن قوموں نے علم کو اپنی زندگی کا محور بنایا، وہی دنیا پر حکمرانی کر رہی ہیں۔ سرسید اکثر کہا کرتے تھے کہ جب تک مسلمان جدید علوم حاصل نہیں کریں گے، وہ غلامی اور پسماندگی سے نجات حاصل نہیں کر سکیں گے۔ ان کے نزدیک تعلیم صرف ذریعہ ؟ معاش نہیں بلکہ انسان کی شخصیت کی تعمیر اور قوم کی تقدیر بدلنے کا اہم وسیلہ ہے۔ علی گڑھ کالج میں نہ صرف انگریزی زبان اور سائنس کی تعلیم دی جاتی تھی بلکہ اسلامی اخلاقیات اور مشرقی روایات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا گیا۔ ان کا مقصد ایک ایسا فرد تیار کرنا تھا جو مغرب کی سائنسی ترقی سے روشناس ہو لیکن مشرق کی روحانی و تہذیبی اقدار سے جڑا ہوا ہو۔ رفتہ رفتہ یہ تحریک ایک فکری انقلاب میں تبدیل ہوگئی۔ مسلمانوں میں یہ احساس پیدا ہونے لگا کہ وہ اپنی تقدیر خود بدل سکتے ہیں۔ ان کے دلوں میں خود اعتمادی، جذبہ ؟ عمل اور امید پیدا ہوئی۔ تعلیم نے ان کے خیالات کو وسعت بخشی اور انہیں دنیا کے بدلتے ہوئے تقاضوں کا سامنا کرنے کا حوصلہ دیا۔ اگر اس تحریک کے اثرات کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے برصغیر کی مسلم زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو متاثر کیا۔ تعلیمی میدان میں اس نے نئے اداروں اور اسکولوں کے قیام کی بنیاد رکھی، سماجی سطح پر اس نے جمود، تنگ نظری اور غیر معقول رسم ورواج کے خلاف فکری بیداری پیدا کی، اخلاقی اعتبار سے اس نے انسان دوستی، برداشت، سچائی اور عملیت پسندی جیسے اوصاف کو فروغ دیا، اور سب سے بڑھ کر سیاسی سطح پر اس نے مسلمانوں میں علیحدہ قومی شعور پیدا کیا۔ اگرچہ سرسید خود سیاست سے دور رہے، لیکن ان کے خیالات میں وہ بیج موجود تھے جن سے بعد میں سیاسی تحریکیں پروان چڑھیں۔ ان کا نظریہ تھا کہ جب تک مسلمان تعلیمی اور فکری اعتبار سے مضبوط نہیں ہوں گے، سیاست میں شمولیت ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ ان کے نزدیک تعلیم اور شعور سیاسی شرکت کی بنیاد ہے، اور یہی ان کی دور اندیشی تھی۔ انہوں نے مسلمانوں کو تیار کیا کہ وہ علم کے ذریعے خود کو منوائیں اور پھر اپنے حقوق کا مطالبہ باعزت انداز میں کریں۔ علی گڑھ تحریک کا ایک اور نمایاں پہلو اردو زبان کی ترویج و ترقی ہے۔ اس تحریک نے اردو کو ایک علمی زبان کے طور پر پروان چڑھایا۔ اس وقت اردو کو محض شاعری اور نثر کی زبان سمجھا جاتا تھا، مگر علی گڑھ سے وابستہ افراد نے اس میں سائنسی، فلسفیانہ اور تحقیقی مواد شامل کر کے اسے جدید اظہار کا مؤثر وسیلہ بنایا۔ ''تہذیب الاخلاق'' اور دیگر رسائل نے اردو نثر کو ایک نئے انداز میں پیش کیا، جس میں علم، تجربہ اور عقل کا امتزاج تھا، اور یوں اردو کو علمی وقار اور فکری گہرائی حاصل ہوئی۔ اگرچہ ابتدا میں سر سید احمد خان کو سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا، کئی علما نے انہیں مغرب زدہ قرار دیا، لیکن وقت نے ثابت کیا کہ ان کی مخالفت بے بنیاد تھی۔ ان کا مقصد مغربی طرزِ زندگی کو اپنانا نہیں تھا، بلکہ مغرب کی علمی و سائنسی ترقی سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا تھا۔ وہ مغربی تہذیب کے اندھے مقلد نہیں تھے بلکہ اس کے ناقدانہ فہم کے قائل تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان علم حاصل کریں، عقل کو بروئے کار لائیں، لیکن اپنی دینی، اخلاقی اور تہذیبی بنیادوں کو نہ چھوڑیں۔ سرسید کی وفات کے بعد بھی علی گڑھ تحریک کا سفر جاری رہا۔ ان کے شاگردوں نے اس مشن کو اپنایا اور آگے بڑھایا۔ ان میں سے کئی افراد نے بعد ازاں برصغیر کے علمی، ادبی اور سیاسی میدانوں میں نمایاں کردار ادا کیا۔ علی گڑھ یونیورسٹی ایک ایسا مرکزِ علم بن گئی جہاں سے فارغ التحصیل نوجوان مختلف خطوں میں جا کر اصلاح و بیداری کا کام کرتے رہے۔ یہ ادارہ تحقیق، رواداری، علم اور عملیت پسندی کی علامت بن گیا۔ علی گڑھ تحریک نے صرف برصغیر ہی نہیں بلکہ دنیا کے دیگر مسلم معاشروں پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے۔ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے افراد مشرق وسطیٰ، افریقہ اور دیگر خطوں میں گئے اور وہاں تعلیمی و سماجی اصلاحات کے علمبردار بنے۔ یوں علی گڑھ تحریک ایک بین الاقوامی پیغام میں تبدیل ہوگئی۔ آج جب دنیا ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے، جہاں مصنوعی ذہانت، سائنسی ترقی، ڈیجیٹل انقلاب اور عالمی سیاست کے نئے منظر نامے سامنے آ چکے ہیں، تو علی گڑھ تحریک کا پیغام مزید اہم ہو گیا ہے۔ سر سید احمد خان نے کہا تھا کہ قوموں کی ترقی کا راز تعلیم میں ہے، اور جو قوم علم سے غافل ہو جائے، وہ محکوم بن جاتی ہے۔ موجودہ دور میں مسلمانوں کو پھر اسی فلسفے کی طرف لوٹنے کی ضرورت ہے، یعنی جدید تعلیم کے ساتھ اخلاقی تربیت، مذہبی توازن اور فکری وسعت کو اپنانا۔ علی گڑھ تحریک نے یہ ثابت کر دیا کہ قوموں کی تقدیر تعلیم سے بدلی جا سکتی ہے۔ سر سید نے جو چراغ جلایا، وہ صرف ایک تعلیمی ادارے کی عمارت میں نہیں بلکہ کروڑوں مسلمانوں کے دل و دماغ میں روشن ہوا۔ آج بھی علی گڑھ یونیورسٹی کے میناروں سے نکلنے والی روشنی علم، تحقیق اور خدمتِ خلق کا پیغام دیتی ہے۔ اس تحریک نے مسلمانوں کو مایوسی سے نکال کر خود اعتمادی بخشی، جہالت سے نکال کر علم کی راہ دکھائی، اور محکومی سے آزاد ہو کر عزت و وقار کا راستہ فراہم کیا۔ سر سید احمد خان کی یہ تحریک برصغیر کے مسلمانوں کی فکری تاریخ کا ایک روشن باب ہے، جس نے ہمیں یہ سبق دیا کہ ایمان اور عقل، علم اور اخلاق، مشرق اور مغرب ایک دوسرے کے مخالف نہیں بلکہ ان کا امتزاج ہی ترقی کا زینہ ہے۔ ان کے نزدیک تعلیم محض ذریعہ معاش نہیں بلکہ قوم کی تقدیر کا تعین کرنے والا عنصر ہے۔ انہوں نے ایک ایسی فکری بنیاد رکھی، جس پر بعد کے تمام تعلیمی، سماجی اور سیاسی ادارے استوار ہوئے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ علی گڑھ تحریک نہ صرف برصغیر کے مسلمانوں کی فکری و تعلیمی بیداری کا سنگِ میل ہے بلکہ یہ آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ سر سید احمد خان نے جو فکری بنیاد رکھی، وہ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ترقی کا راز تعلیم، تحقیق، اخلاق اور تہذیبی شعور میں پوشیدہ ہے۔ اگر ہم اپنے ماضی سے سبق سیکھ کر حال میں علم و عمل کو اپنا شعار بنائیں، تو ایک روشن مستقبل ہمارا منتظر ہو سکتا ہے۔

رابطہ:9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی!

سرفراز احمد قاسمی

برصغیر کے مسلمانوں کی جب کبھی تاریخ لکھی جائے گی تو مؤرخ تقسیم ہند اور پاک وہند کے مسلمانوں کا تذکرہ ضرور کرے گا۔ تقسیم ہند کی بنیاد کیوں اور کس بنیاد پر رکھی گئی یہ ایک بڑا تفصیل طلب موضوع ہے اس پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے، لکھا جا رہا ہے اور آئندہ بھی لکھا جائے گا، لیکن آزادی اور تقسیم ہند کے بعد آج اس ملک میں ایسا پہلی بار ہو رہا ہے کہ یہاں کا مسلمان خود کو تنہا، بے بس اور حد درجہ کمزور محسوس کر رہا ہے، بھارت کا مسلمان حیرانی کا شکار ہے، انتہائی صبر آزما حالات اور آزمائش کے اس دور میں کہیں نہ کہیں ان کی مایوسی بھی بڑھ رہی ہے، لیکن ظاہر ہے کہ یہ مایوسی، تنہائی اور اکیلا پن ہمارے مسائل کا حل بالکل نہیں ہے، ہمیں اس بات کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا اور اس پر غور کرنا ہوگا کہ آخر غلطیاں کہاں ہوئی ہیں اور پھر ان غلطیوں سے نکلنے کی صورت کیا ہوسکتی ہے؟ بند گلی سے آگے کا راستہ کون سا ہے؟ اور ہمیں کیا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ ملک میں آزادی کی تحریک عروج پر تھی کہ اسی درمیان ہندوستان میں داخلی حکومت کے مقصد پر بحث کرنے کے لئے 1928 میں کلکتہ شہر میں کانگریس پارٹی نے ایک اجتماع بلایا تھا، اس اجتماع میں مسلمانوں کے مفادات اور ان کے مطالبات کو یکسر نظر انداز کیا گیا، جس کا اثر یہ ہوا کہ مسٹر محمد علی جناح کی جو ایک عرصے سے کانگریس پارٹی کے رکن چلے آرہے تھے آخر میں کانگریس کے متعلق ان کی رائے بدل گئی اور وہ اس سے یا ہر اس پارٹی سے جس پر ہندوؤں کا تسلط اور غلبہ ہو مسلمانوں کے ساتھ انصاف و ہمدردی کئے جانے سے مایوس ہو گئے اور یہیں سے انہوں نے مسلم لیگ کے مقاصد کے لئے اپنی خدمات اور صلاحیتیں وقف کرنا شروع کر دیں، اس طرح ہندوستان کی سیاست میں ایک نیا عامل داخل ہو گیا اور وہ تھا اس طوفان کے خلاف مسلم رائے عامہ کا بیدار ہونا جو کانگریس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف اٹھ چکا تھا اسی کے نتیجے میں 1928 کے آخر میں دہلی میں ایک عام مسلم کانفرنس بلانا طے کیا گیا تاکہ اس میں اسلامی زاویہ نظر سے طے کیا جائے کہ آزادی ہند کا انقلاب کس طرح مکمل ہو سکے گا، نمبر چار ان صوبوں میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہو اور ہندو اقلیت میں ہوں ہندوؤں کو اسی طرح نمائندگی ملے جس طرح مسلم اقلیت کے صوبوں میں مسلمانوں کو دی جائے گی، سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کو ان کا مناسب حصہ دلوانے کا قانونی بندوبست کیا جائے اور مسلمانوں کے تمدن، زبان اور اسلامی بنیادی اقدار کے لئے دستور میں تحفظات رکھے جائیں، اسی طرح مسلمانوں کے مذہب اور پرسنل لاء کے لیے بھی دستور میں تحفظات رکھے جائیں۔ یہ وہ تجاویز ہیں جنہیں کانگریس نے نظر انداز کر دیا اور کانگریس کے اس طرز عمل نے مسلمانوں میں شک وشبہ اور خوف و ہراس کو جنم دیا، اس وقت مسلمان بحیثیت قوم اپنے قائدین سے پہلے یہ سوچنے لگے کہ جب ہندو اکثریت حصول آزادی میں ظفر مند ہو جائے گی اور ضمام حکومت و اقتدار سنبھال لے گی تو ہمارے حقوق کا کیا حشر ہوگا، ابھی جب کہ وہ اقتدار حکومت سے دور رہی ہے اور صرف ہوا ہی میں بحث کر رہی ہے، اس کا انداز فکر اور طرز عمل اس وقت یہ ہے تو پھر اس وقت اس کا کیا حال ہوگا، جبکہ وہ حکمراں ہو جائے گی، اس لیے کہ بالادستی کا غرور، اقتدار کا نشہ اور دوسرے کے حقوق پامال کرنا تو دنیوی حکومت کا خاصہ ہی ہے اس وقت مسلمانوں کے نزدیک اس کا مطلب یہ تھا کہ مسلمان انگریزوں کی غلامی سے نکل کر جس میں انہیں مذہبی آزادی بھی انگریزی سیاست کی بنا پر حاصل تھی، ہندوؤں کی غلامی میں جا پڑے جو انگریزوں کے مقابلے میں ان کے تعلق سے زیادہ غیض وغضب میں مبتلا اور تعصب کے شکار تھے اور جو انہیں حملہ آور قرار دے کر انہیں فرزند آئین تسلیم کرنے کو آمادہ نہ تھے اور بزعم خیش ان مزعومہ مظالم کے لئے انتقام کے درپہ تھے جو مسلمانوں نے اپنے عہد حکومت کے دوران ان پر کئے تھے، صرف مسلمان ہی ہندوؤں کے تسلط سے اندیشوں میں مبتلا نہیں ہوئے تھے، بلکہ بہت سے وہ لوگ بھی جو ہندو دھرم سے وابستہ تو تھے لیکن مفلس اور اچھوت طبقے سے تعلق رکھتے تھے وہ بھی اس برہمن راج کے احیاء سے خوفزدہ تھے جس کا مطلب ایک جابرانہ طبقاتی نظام کا ملک پر مسلط ہو جانا تھا، مسلمانوں کے ان اندیشوں کو وہ تکلیف دہ حادثات بھی پختہ و مضبوط کر رہے تھے، جو ملک کے گوشے گوشے میں وقتاً فوقتاً رونما ہو رہے تھے اور سینکڑوں بے گناہ مرد عورتیں اور بچے جن کی بھینٹ چڑھ رہے تھے۔ اس لئے اس کی توقع نہ تھی کہ یہ حادثات ختم ہو جائیں گے یا یہ کہ یہ حوادث وقتی ہیں یا یہ کہ جب تک اس کے اسباب اس طرح گہرے رہیں گے یہ ہلکے ہو سکیں گے یہاں ایک صورت ہو سکتی تھی اور وہ یہ کہ بے بسی اور فرمانبرداری کا اعلان کرے اور جو کچھ بھی اس کی یا اس کے مذہب کی رسوائی ہو اس پر راضی برضا رہے اور اس کے لیے تیار رہے کہ پوری کی پوری قوم اکثریت میں مدغم ہو جائے ظاہر ہے یہ ایک ایسی چیز ہے جو کسی حالت میں بھی ہونے والی نہیں تھی۔ یہ تھے وہ حالات جن کے سبب مسلمانوں کو اپنا مستقبل تاریک نظر آنے لگا اور کانگریس کے ممتاز ونمایاں مسلم زعماء نے محسوس کیا کہ مسلمانوں کے جائز مطالبات کو کانگریس کے نظر انداز کرنے کے باوجود ان کا کانگریس سے وابستہ رہنا، اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ خیانت کرنے کے مرادف ہوگا تو وہ کانگریس سے نکل گئے، مولانا محمد علی جوہر نے اس موقع پر یہ تک فرما دیا کہ ہم گاندھی جی کی مخالفت اس لئے کرتے ہیں کہ ان کی تحریک ایسی تحریک نہیں ہے، جو ہندوستان کی مکمل آزادی چاہتی ہو، یہ تحریک صرف یہ چاہتی ہے کہ مسلمان محض ہندو مہاسبھا کے دست نگر اور محتاج بن کر رہ جائیں، ہندو مہاسبھا اپنی مسلم دشمنی میں انتہا پسند جماعت تھی جو مسلمانوں کو بیخ و بن سے ختم کرنے یا پھر ان کو ہندو مت میں ضم کر لینے کے عزائم کا بانگ دہل اعلان کرتی تھی۔ سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجیندر پرساد "گاندھی جی کے قدموں میں" نامی اپنی کتاب میں کانگریس پارٹی کے اجلاس منعقدہ کلکتہ 1928 اور سائمن کمیشن کا تذکرہ کرتے ہوئے جو ہندوستانیوں کے مطالبات کو تسلیم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہا تھا لکھتے ہیں کہ ※ پہلے ہی موقع پر کانگریس اس جماعتی اور گروہی پیچیدگی کے سبب انتشار میں مبتلا ہو گئی، حالانکہ بہت سے ممبروں نے مسلمانوں کے ساتھ مصالحت کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا، مسلمانوں کے مطالبات ایسے نہ تھے کہ اگر ان کو مان لیا جاتا تو تحریک آزادی کو کوئی بڑا نقصان پہنچتا، اس وقت کسی کے ذہن میں نہ آیا کہ اگر یہ مطالبات نہ مانے جائیں تو یہی نہ ماننا تقسیم ملک کا سبب بن جائے گا، کوئی شخص اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ اگر قوم نے اس وقت گاندھی جی کی نصیحت قبول کی ہوتی اور اس پر عمل کیا ہوتا تو آج ہندوستان کی تاریخ کا رخ دوسرا ہوتا، کانگریس کے اس اجلاس کے بعد مسلمانوں کی بڑی تعداد کانگریس پارٹی سے کنارہ کش ہو گئی اور انہوں نے اپنی ایک علیحدہ تنظیم قائم کر لی، ان میں سے بہت تھوڑے لوگ جن میں مسٹر جناح بھی تھے، مسلمانوں اور کانگریس کے درمیان اصلاح حال کے لئے ایسی تندہی اور سرگرمی کے ساتھ منہمک ہو گئے کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوئے تھے لیکن یہ صورتحال تھوڑے ہی عرصے تک رہی یہاں تک کہ ان کو ان کے وحدت کلمہ نے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر دیا اور ان لوگوں نے ایک اسلامی تنظیم قائم کر لی جس میں ان کی تمام پارٹیاں ضم ہو گئیں" اس کے بعد سے مسلم لیگ مستحکم سے مستحکم تر ہوتی چلی گئی اور وہ تیسرے فریق یعنی انگریزوں سے اپنے مطالبات کے حصول کے لیے سرگرم ہو گئی، تو ان کے سامنے اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا کہ وہ علیحدہ طور پر اپنے مطالبات سے انگریزوں کو آگاہ کر دیں اور اس بات کا اعلان کریں کہ وہ کانگریس کے ساتھ ایسی کسی بات پر اتفاق نہیں کر سکتے جو ان کے حقوق کی ضامن نہ ہو، چنانچہ وہ جنگ آزادی میں مستقل طور پر تیسرے فریق بن گئے۔ 1922 کی ستیہ گرہ میں کانگریس کے پلیٹ فارم سے سوامی شردھانند نے حصہ لیا انگریزی حکومت کے قوانین کے خلاف اظہار نفرت کے طور پر ستیہ گرہ میں شریک ہو کر جیل گئے وہ ہندوستان کے جذبات کے وکیل بن کر اور نمائندگی کی ہے مگر دنیا نے حیرت سے دیکھا کہ سوامی جیل میں کچھ ہی دنوں رہنے کے بعد جیل کے پھاٹک سے اپنے شوخ گیروے لباس میں خرامہ خرامہ چلے آرہے ہیں، سیاسی مجلسوں میں تعجب کا اظہار کیا گیا کہ اب تک کسی لیڈر نے تو کیا کسی معمولی رضا کار نے بھی حکومت سے معافی نہیں مانگی اور نہ وقت سے پہلے کبھی کوئی رہا کیا گیا، سوامی جی کی رہائی کس جادو کے ذریعے ہوئی؟ لیکن یہ رہائی علاؤالدین کے چراغ کے مؤکل نے کرائی تھی، کھل جا سم سم کا منتر سوامی جی کو معلوم ہو گیا، انہوں نے اس منتر کو پڑھا اور جیل کا پھاٹک از خود ان کے لئے کھل گیا۔ سوامی جی نے جیل سے باہر آتے ہی ہندوؤں کو اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کا مشورہ دیا اور بتایا کہ ہندوستان ہندوؤں کا ہے، یہاں کچھ مسلمانوں نے آکر ہمارے بھارت کے لوگوں کو زبردستی مسلمان بنایا، ہر ہندو کو چاہیے کہ تمام مسلمانوں کو شدی کر کے ان کو پھر سے ہندو دھرم میں واپس لائے، اس پوتر کام کو پورا کرنے کے لیے ہندوؤں کو اپنا سنگھٹن بنا لینا چاہیے، پھر انہوں نے اپنے چیلوں کو کچھ خاص خاص علاقوں میں بھیج کر شدھی کا پرچار شروع کر دیا، ہندوؤں کو ورغلایا اور ہندو مسلم اتحاد کے محل میں وہ آگ بھڑکائی کے برسہا برس کا جمع کیا ہوا اثاثہ جل کر خاکستر ہو گیا، پورے ہندوستان میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک نفرت وعداوت کی آگ دہک اٹھی، انگارے بھڑکنے لگے اور دونوں فرقوں کے لوگ مشتعل ہو کر آمادہ پیکار ہو گئے، جو مجاہدین آزادی براہ راست انگریزی سامراج سے نبرد آزما تھے وہ اپنی ہی فوج میں اپنے ہی آدمیوں کا گلا کاٹنے لگے اور حکومت دور کھڑی تماشہ دیکھتی رہی۔ پھر اس کے بعد جو کچھ ہوا اس کو دنیا نے دیکھا، تقسیم ملک کا شاخسانہ پیدا کرنے والی تجویز پاکستان کے بارے میں بات کرتے ہوئے انداز گفتگو ہی بدل گیا، کہنے والوں نے جو کہا وہ تو ہواؤں میں اڑ گیا لیکن لکھنے والوں نے جو لکھا وہ آپ کے سامنے پیش ہے۔ "ہندوستان کوئی بت نہیں کہ اس کو پوجا جائے کعبہ نہیں کہ اس کی سمت منہ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہوں، صحیفہ آسمانی نہیں ہے کہ جسے بغیر وضو ہاتھ نہ لگایا جا سکے، وہ ایک ملک ہے اور اس لیے ہے کہ اس کے بسنے والے چین وآرام سے رہیں یہ چین یا آرام اگر وحدت سے حاصل ہوتا تو یقیناً مسلمان اس وحدت کو شکستہ نہ کرتے، اگر یہ سکھ صرف تقسیم ہی سے حاصل ہو سکتا ہے تو ان کا مطالبہ کانگریس اور حکومت سے صرف ایک ہے اور وہ پاکستان ہے یعنی تقسیم ہند" (حیات محمد علی جناح) پاکستان کا نعرہ لاہور کی سرزمین سے اٹھا اور چند دنوں میں پورے ہندوستان میں بلکہ ملک کے گوشے گوشے میں پھیل گیا اس کے خلاف جس نے آواز بلند کی اس کا گلا گھونٹ دیا گیا، اس تحریک کے خطرناک عواقب ونتائج کی طرف جس ہاتھ نے اشارہ کیا اسے کاٹ دیا گیا، جس قلم نے اس کے خلاف لکھنے کی جسارت کی تو وہ قلم ہی نہیں انگلیوں کو بھی تراش لیا گیا، جن کی گرفت میں یہ قلم تھا مدبر علماء ومشائخ نے اس تجویز پر اسلامی ہند کی تباہی کا شکوہ کیا تو ان کی پگڑیوں کو سروں سے اتار کر جوتوں سے روند دیا گیا، نیشنلسٹ رہنماؤں کے گلے میں پرانے جوتوں کے ہار پہنائے گئے برملا گالیاں دی گئی، ان کی داڑھیوں میں شراب کی بوتلیں انڈیلی گئیں، ان کی عبائیں نوچ کر تار تار کر دی گئی ان کا چلنا پھرنا دوبھر کر دیا گیا، ان کو ہندوؤں کا زر خرید غلام کہا گیا، ان کو ضمیر فروش کا خطاب دیا گیا مسلم لیگ کا دفتر دارالافتاء بن گیا، اسلام اور مسلمان کی سند تقسیم کرنے لگا جو پاکستان کا حامی وہ مسلمان صاحب ایمان جو مخالف وہ سب کچھ تھا مگر انکی نظر میں مسلمان نہیں تھا، مسلم لیگ کے سارے چھوٹے بڑے لیڈر اسلام کے ٹھیکے دار بن گئے اور ہندوستان کے محترم و معزز علماء ومشائخ کو جو پاکستان کو مسلمانوں کے لئے خطرناک کہتے اور سمجھتے تھے ان کو دین سے خارج کر دیا گیا، شیخ الہند کو شیخ الہنود شیخ الاسلام کو شیخ الاصنام کی گالی دی گئی اور ان کے بڑے سے بڑے لیڈر کو شو بوائے کہا گیا اور وہ ساری بدتمیزیاں اور ذلیل حرکتیں کی اور کرائی گئی جو ایک اخلاق باختہ شخص اپنے ذاتی دشمن کے ساتھ کر سکتا ہے، اس طرح ہندوستان کا مسلمان دو حصوں میں بٹ گیا، ایک بڑا حصہ پاکستان کا حامی، لیگ کے سبز ہلالی پرچم کے نیچے اور دوسرا پاکستان کا مخالف جو اہل تجویز پاکستان کو اسلامی ہند کے مسلمانوں کی اجتماعی خودکشی سے تعبیر کرتا رہا۔

(جاری)

رابطہ:8099695186

یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں جنسی جرائم روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں: کانگریس

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں جنسی ہراسانی اور جرائم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے عالمی سطح پر ملک کی شبیہ کو نقصان پہنچ رہا ہے، لہٰذا تعلیمی اداروں میں جنسی ہراسانی کے واقعات کی مکمل تحقیقات کر کے ملزمین کو گرفتار اور سخت سزا دی جانی چاہیے۔ کانگریس نے کہا کہ حال ہی میں قومی راجدھانی میں ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں بھی جنسی ہراسانی کا واقعہ پیش آیا، جہاں بڑی تعداد میں غیر ملکی طالبات زیر تعلیم ہیں اور ایسے ماحول سے وہ خوفزدہ ہو رہی ہیں اور اپنی تعلیم مکمل کیے بغیر وطن واپس جا سکتی ہیں۔ اس لیے ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت اقدامات ضروری ہیں۔ کانگریس کی خواتین ونگ کی صدر الکا لامبا اور پارٹی کی طلبہ یونٹ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (این ایس یو آئی) کے قومی صدر ورون چودھری نے جمعہ کے روز یہاں کانگریس ہیڈ کوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ مدھیہ پردیش کے مندسور کے ایک سرکاری کالج سے بھی شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں بیٹی بچاؤ کا نعرہ دینے والے افراد نے طالبات کے کپڑے بدلتے وقت ویڈیو بنائی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس میں بی جے پی کی طلبہ یونٹ اے بی وی پی کے لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرناٹک میں 2023 میں اے بی وی پی کے طالب علم رہنما، پرتیک گوڑا کو طالبات کے بے ہودہ ویڈیوز بنانے اور بلیک میل کرنے کے معاملے میں پکڑا گیا تھا، لیکن مدھیہ پردیش کے واقعہ میں اے بی وی پی کی طرف سے خط لکھ کر ملزمین کا دفاع کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے رہنما ملزمین کو کلین چٹ دینے کی کوشش کر رہے ہیں، حالانکہ کالج کی پرنسپل نے سی سی ٹی وی فوٹیج فراہم کی ہے جس میں ABVP سے منسلک افراد ویڈیو بناتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں ہونے والے واقعے پر انہوں نے کہا کہ غیر ملکی طالبات میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے اور ممکن ہے کہ وہ اپنے ملک واپس چلی جائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو سمجھ لینا چاہیے کہ ایسے واقعات برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ اگر انتظامیہ سمجھتی ہے کہ ثبوت چھپا کر ملزم کو بچایا جا سکتا ہے تو ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا اور اس لڑائی کو ہر سطح پر لڑا جائے گا۔

آسام میں زوبین گرگ کی آخری آرام گاہ پر راہل گاندھی کا خراجِ عقیدت، کہا- 'سچ سامنے آنا چاہیے'

17/اکتوبر: لوک سبھا میں قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی جمعہ کو آسام کے کامروپ ضلع کے سوناپور پہنچے، جہاں انہوں نے آنجہانی گلوکار زوبین گرگ کی آخری آرام گاہ پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شمع روشن کی، دعا کی اور زوبین کے اہلِ خانہ سے ملاقات کر کے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ زوبین گرگ، جنہیں آسام میں پیار سے 'زوبین دا' کہا جاتا تھا، حال ہی میں سنگاپور میں سکوبا ڈائیونگ کے دوران سمندر میں ڈوبنے سے انتقال کر گئے تھے۔ ان کی موت کے بعد پورے آسام میں سوگ کی فضا پھیل گئی۔ وہ صرف ایک گلوکار نہیں بلکہ آسام کی ثقافت کے نمائندہ سمجھے جاتے تھے۔ راہل گاندھی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''میں موضوع سے بھٹکنا نہیں چاہتا، کیونکہ آج کا دن تعزیت اور محبت کا ہے۔ ہم زوبین گرگ سے محبت کرتے ہیں، ہم انہیں عزت دینا چاہتے ہیں لیکن سب سے پہلے شفافیت اور انصاف ضروری ہے۔ جو کچھ سنگاپور میں ہوا، وہ پورے آسام کو معلوم ہونا چاہیے اور جتنی جلد یہ حقیقت سامنے آئے، اتنا بہتر ہوگا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''زوبین کے مداح اور وہ تمام لوگ جنہوں نے انہیں سنا اور چاہا، یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آخر کیا ہوا۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ شفاف تحقیقات کرائے اور خاندان کو پوری سچائی سے آگاہ کرے۔ میں نے اہلِ خانہ سے کہا کہ میں اور کانگریس پارٹی ان کے ساتھ ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ میں آسام کے عوام کے ساتھ اس غم کی گھڑی میں کھڑا ہوں۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ زوبین گرگ کا انتقال ان کے لیے ذاتی طور پر بھی دکھ بھرا لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں نے ان کے اہلِ خانہ سے کہا کہ کاش میں خوشگوار حالات میں آتا۔ جب میں 17 سال کا تھا، تو سکم میں ماؤنٹینیئرنگ کورس کر رہا تھا، روزانہ تربیت کے دوران میں کنچن جنگا کو دیکھتا تھا۔ مجھے پہاڑوں کی ایمانداری، شفافیت، مضبوطی اور خوبصورتی پسند تھی۔ گورو گوگوئی نے بتایا کہ زوبین جی نے خود کو کنچن جنگا سے تشبیہ دی تھی اور مجھے لگا وہ واقعی ان خصوصیات کے مظہر تھے — دولت، شہرت اور عاجزی، تینوں ان میں یکجا تھیں۔ آسام کو ان پر فخر ہونا چاہیے۔'' زوبین گرگ کے مداحوں، فنکاروں اور مقامی رہنماؤں نے راہل گاندھی کی اس تعزیتی ملاقات کو ایک مثبت اشارہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ زوبین کی زندگی آسام کی ثقافتی شناخت کی علامت تھی اور ان کے کام نے نسلوں کو متاثر کیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ زوبین گرگ نے 1990 کی دہائی سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا اور انہیں 'یا علی'، 'دل تیری دھڑکن'، 'چاندنی رات' جیسے نغموں نے ملک بھر میں شہرت دلائی۔ وہ موسیقار، نغمہ نگار اور اداکار بھی تھے۔

دورانِ حمل ہوا کے آلودہ ذرات سے متاثر ہو سکتی ہے بچے کی دماغی نشوونما، اسپین کے سائنسدانوں کی تحقیق

17/اکتوبر: آج کے دور میں فضائی آلودگی ہماری صحت کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے۔ یہ خطرہ خاص طور پر حاملہ خواتین اور ان کے ہونے والے بچوں کے لیے زیادہ ہے۔ حال ہی میں اسپین کے سائنسدانوں نے ایک اہم تحقیق کی ہے، جس میں یہ ظاہر کیا گیا کہ اگر حاملہ خواتین زیادہ آلودہ ہوا کے ذرات کے رابطے میں رہیں، تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں کے دماغ کی نشوونما پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔

اس تحقیق کو بارسلونا کے ہسپتال ڈیل مار، بارسلونا انسٹیٹیوٹ فار گلوبل ہیلتھ اور سینٹر فار بایومیڈیکل نیٹ ورک ریسرچ آن ریئر ڈیزیز کے ماہرین نے مشترکہ طور پر انجام دیا۔ انہوں نے خاص طور پر ہوا میں موجود انتہائی چھوٹے ذرات یعنی پی ایم 2.5 پر توجہ دی، جو انسانی بال سے تقریباً تیس گنا چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان ذرات میں جلتی ہوئی اشیاء سے خارج ہونے والے زہریلے مادے شامل ہیں، جبکہ دماغ کے لیے ضروری عناصر جیسے لوہا، تانبا اور جستہ بھی پائے جاتے ہیں۔

ماحولیات پر مبنی ایک جرنل میں شائع نتائج سے پتہ چلا کہ وہ بچوں جن کی مائیں حمل کے دوران زیادہ پی ایم 2.5 کے رابطے میں رہیں، ان کے دماغ میں مائیلینیشن کی رفتار سست تھی۔ مائیلینیشن ایک اہم حیاتیاتی عمل ہے، جو دماغ کے سگنلز کے مؤثر تبادلے کے لیے ضروری ہے۔ اس کے بغیر دماغ کے مختلف حصوں کے درمیان رابطہ مکمل طور پر مؤثر نہیں ہو پاتا۔

تحقیق کے دوران سائنسدانوں نے حاملہ خواتین کے ارد گرد ہوا کے آلودگی کے سطح کا اندازہ لگایا اور 132 نوزائیدہ بچوں کا انتخاب کیا۔ ان بچوں کی ایم آر آئی اسکین ان کے پیدا ہونے کے پہلے مہینے میں کی گئی تا کہ دماغ میں مائیلینیشن کی حالت کا تعین کیا جا سکے۔ ایم آر آئی اسکین کے ذریعے سائنسدان دماغ میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھ سکتے ہیں۔ نتائج سے واضح ہوا کہ زیادہ آلودگی کے رابطے والے بچوں کے دماغ میں مائیلینیشن کی رفتار سست تھی۔ ہسپتال ڈیل مار کے ریڈیولوجی ڈپارٹمنٹ کی ایم آر آئی یونٹ کے سربراہ، ڈاکٹر جیسس پوجول نے کہا، ''مائیلینیشن کی رفتار نہایت تیز یا نہایت سست دونوں صورتوں میں بچوں کے لیے مناسب نہیں ہوتی۔ دماغ کی صحیح رفتار سے نشوونما ہونا ضروری ہے تا کہ بچے کی سوچنے، سمجھنے اور سیکھنے کی صلاحیت بہتر طور پر تیار ہو۔ تاہم، یہ ابھی واضح نہیں کہ اس تحقیق میں دیکھی گئی سست مائیلینیشن بچوں کے مستقبل کے لیے کس حد تک نقصان دہ ہو سکتی ہے، اس کے لیے مزید مطالعہ ضروری ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، "یہ تحقیق بتاتی ہے کہ حمل کے دوران ہوا کے آلودگی کے ذرات کا براہ راست اثر نوزائیدہ بچوں کے دماغ کی پرورش کے عمل پر پڑتا ہے۔ اس تحقیق سے یہ سمجھنے کی کوشش کی جائے گی کہ دماغ کے صحیح نشوونما کی رفتار کیا ہونی چاہیے اور کیسے ماں اور اس کی پلیسینٹا بچے کو آلودگی سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔" تحقیق کرنے والے سائنسدانوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ ابھی یہ سمجھنا باقی ہے کہ ہوا میں مختلف آلودگی کے ذرّات دماغی نشوونما پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہر آلودگی مختلف ہوتی ہے، اس لیے ان کے الگ الگ اثرات کا تجزیہ کرنا ضروری ہے تا کہ معلوم ہو سکے کون سے عناصر زیادہ خطرناک ہیں۔

دھنتیرس اور دیوالی پر سونے اور چاندی کی خریداری پر آفروں کی بارش

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) دھنتیرس اور دیوالی کے موقع پر سونا اور چاندی خریدنے کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، مقامی زیورات کے شوروم گاہکوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے مختلف آفر پیش کر رہے ہیں، وہیں آن لائن پلیٹ فارم بھی فزیکل اور ڈیجیٹل سونے اور چاندی پر پرکشش آفرز لے کر آئے ہیں۔ جیو، ریلائنس گروپ کی کمپنی، جیو فائننس یا مائی جیو ایپ کے ذریعے 2,000 یا اس سے زیادہ کی ڈیجیٹل سونے کی خریداری پر دو فیصد مفت سونے کی پیشکش ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ یہ مفت ڈیجیٹل گولڈ خریداری کے 72 گھنٹوں کے اندر گاہک کے گولڈ والیٹ میں جمع کر دیا جائے گا۔ یہ پیشکش 18 سے 23 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ اس کے علاوہ، 20,000 یا اس سے زیادہ کی خریداریاں جیو میگا پرائز ڈرا میں حصہ لینے کے اہل ہوں گی، جہاں صارفین 10 لاکھ کے انعامات جیت سکتے ہیں۔ ان میں اسمارٹ فونز، ٹیلی ویژن، سونے کے سکے، مکسر گرائنڈر اور گفٹ واؤچر شامل ہیں۔ کوئیک کامرس پلیٹ فارم انسٹامارٹ نے 24 قیراط اور 22 قیراط سونے کے سکے اور ایک کلو چاندی کی اینٹ اور سکے لوگوں کے گھروں تک پہنچانے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے لیے اس نے کلیان جیولرز، مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈز، متھوٹ ایگزم، ایم ایم ٹی سی-پیمپ، میا بائے تنشک، گلک اور وویلا کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ چاندی کے زیورات اور برتنوں جیسی دیگر اشیاء کی فراہمی کی بھی بات کہی گئی ہے۔ صارفین 0.1 گرام سے لے کر 10 گرام تک کے وزن میں سونا آرڈر کر سکتے ہیں۔ ارلی برڈ آفر کے تحت، پہلے 10,000 صارفین جو دھنتیرس پر ایک گرام یا اس سے زیادہ وزن کے سونے کے سکے خریدیں گے انہیں 100 روپے کی چھوٹ ملے گی۔ یہ پیشکش 18 اکتوبر کی صبح 7 بجے شروع ہوگی۔ ان صارفین کے لیے جو اپنے گھر اور باورچی خانے کے لیے نئے برتن خرید کر دھنتیرس منانا چاہتے ہیں، انسٹامارٹ نے اپنے کلیکشن میں توسیع کی ہے، جس میں اب مختلف قسم کے کوک ویئر، پریشر ککر، کڑھائی، توا اور تھالی شامل ہیں۔

کرور بھگدڑ کی جانچ سی بی آئی نے سنبھالی

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 27 ستمبر کو تمل ناڈو کے کرور میں اداکار سے سیاست دان بنے وجے کی، تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) پارٹی کے زیر اہتمام ایک ریلی کے دوران بھگدڑ کی باضابطہ تحقیقات سنبھال لی ہے۔ اس حادثے میں 41 افراد جاں بحق ہو گئے تھے سی بی آئی کی ایک ٹیم جمعہ کی صبح تمل ناڈو پہنچی اور توقع ہے کہ وہ کرور میں جائے حادثہ کا دورہ کرے گی۔ تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر، حکام زندہ بچ جانے والوں اور متاثرین کے اہل خانہ سے مل کر ان کے بیانات ریکارڈ کریں گے۔ سپریم کورٹ نے حادثے کی تحقیقات ایک وفاقی ایجنسی کے حوالے کر دی تھی۔ سپریم کورٹ نے حال ہی میں مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ قرار دیا تھا جس میں اس حادثے کی جانچ خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے کرانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ہائی کورٹ نے اس سے قبل ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی، جس کی سربراہی افسر آشا گرگ کر رہی تھیں۔ مسٹر وجے کی قیادت میں ٹی وی کے پارٹی نے ہائی کورٹ کے ایس آئی ٹی جانچ کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے سی بی آئی کو تین رکنی کمیٹی کی نگرانی میں تحقیقات کرنے کی ہدایت کی۔ اس کمیٹی کی سربراہی سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس اجے رستوگی کر رہے ہیں۔ کمیٹی میں تمل ناڈو کیڈر کے دو انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسران بھی شامل ہوں گے جو اس ریاست کے باشندے نہیں ہوں گے۔ دونوں افسران کو انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کے عہدے سے کم نہیں ہونا چاہیے اور ان کا تقرر جسٹس رستوگی کریں گے۔

دھن تیرس پر 50 ہزار کروڑ روپے کے سونے چاندی کے کاروبار کی امید: کیٹ

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) ملک بھر کے تاجروں کی تنظیم 'آل انڈیا ٹریڈرز کنفیڈریشن' (کیٹ) نے امید ظاہر کی ہے کہ آسمان چھوتی قیمتوں کے باوجود اس سال دیوالی پر سونے-چاندی کی 50 ہزار کروڑ روپے کی فروخت ہوگی۔ دیوالی سے دو دن قبل ہفتے کے روز 'دھن تیرس' منایا جائے گا، اس دن سونا، چاندی، برتن، کچن کے آلات وغیرہ خریدنا مبارک شگن مانا جاتا ہے۔ کیٹ اور اس کے جیولری وِنگ 'آل انڈیا جیولرز اینڈ گولڈ اسمتھ فیڈریشن' (اے آئی جے جی ایف) نے یہ اندازہ ظاہر کیا ہے کہ اس موقع پر تقریباً 50 ہزار کروڑ روپے سے زائد کا سونے-چاندی کا کاروبار ہوگا۔ کیٹ کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ اندازہ ملک بھر کے سونے-چاندی کے بازاروں میں کیے گئے سروے کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس سال دھن تیرس پر سونے-چاندی کے سکوں کی فروخت میں زبردست اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جبکہ سونے کے زیورات کی فروخت میں کچھ کمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک سے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال، اور اے آئی جے جی ایف کے قومی صدر پنکج اروڑا نے بتایا کہ سونے-چاندی کی ریکارڈ اونچی قیمتوں کی وجہ سے متوسط اور اعلیٰ طبقے کے گاہک اب سرمایہ کاری کے طور پر ٹھوس سکوں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ وہیں زیورات کی مانگ میں کمی درج کی جا رہی ہے، شادی کے موقع پر زیور خریدنے والے اب بھاری زیورات کی بجائے ہلکے زیورات کو ترجیح دے رہے ہیں۔

دیوالی سے قبل بازاروں میں ناقص اور مضرِ صحت خوردنی اشیاء کی بہتات، متعدد شہروں میں نقلی مٹھائیاں ضبط

نئی دہلی، 17/اکتوبر: دیوالی کے موقع پر عوام کو محفوظ اور صاف ستھری خوردنی اشیاء فراہم کرنے کے لیے ملک بھر میں محکمہ فوڈ سیفٹی کی جانب سے کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ دہلی، گورکھپور، غازی آباد، چندولی، باگیشور، الور اور مظفر نگر سمیت کئی شہروں میں چھاپے مارے گئے ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران بڑی مقدار میں ایسی خوردنی اشیاء ضبط کی گئی ہیں جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ اتر پردیش کے گورکھپور میں دیوالی اور چھٹھ کے پیشِ نظر محکمہ خوراک نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 500 کلو مشتبہ کھجور اور 15 کوئنٹل مٹھائیاں و نمکین ضبط کر لیں۔ یہ سامان دہلی سے نجی بس اور ڈیلیوری وین کے ذریعہ گورکھپور لایا جا رہا تھا۔ موقع پر تین افراد سے نمونے لیے گئے اور ناقص مال کو تلف کر دیا گیا۔ دیگر اشیاء، جن کی مالیت تقریباً تین لاکھ روپے بتائی گئی ہے، ضبط کر لی گئیں۔ اسٹنٹ فوڈ کمشنر ڈاکٹر سدھیر کمار سنگھ نے بتایا کہ ضبط شدہ کھجور کے ڈبوں پر ایف ایس ایس اے آئی نمبر اور مینوفیکچرنگ تاریخ درج نہیں تھی۔ ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا کہ کھجور میں مضرِ صحت اجزاء شامل ہو سکتے ہیں، جس کے لیے نمونے لیب بھیجے گئے ہیں۔ اسی طرح فوڈ اینڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ نے پنڈت دین دیال اپادھیائے نگر میں 5 کوئنٹل ماوہ پکڑا، جسے لیبارٹری میں بھیج دیا گیا۔ اتراکھنڈ کے باگیشور اور گروڑ علاقے میں فوڈ سیفٹی افسر للِت موہن پانڈے کی قیادت میں متعدد دکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ دودھ، ماوہ، بیسن، مٹھائی اور جوس کے 15 نمونے جمع کیے گئے، جن میں کئی میں ملاوٹ پائی گئی۔ افسر نے بتایا کہ یہ مہم دیوالی تک جاری رہے گی۔ الور میں محکمہ صحت نے لکشمن گڑھ روڈ پر واقع سوس بنانے والی یونٹ پر کارروائی کی، جہاں سے 3000 کلو سوس اور 6000 کلو پلپ (گودا) کو تلف کر دیا گیا۔ ڈرموں میں سڑی ہوئی اشیاء اور کیڑے بھی پائے گئے۔ اسی طرح، دہلی کے رگھوبیر نگر میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے ایک مٹھائی کے گودام پر چھاپہ مار کر تقریباً 2500 کلو کلاکند اور مِلک کیک ضبط کیا جو مضر کیمیکل سے تیار کیا گیا تھا۔ مظفر نگر میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے 8 اکتوبر سے مہم چلا کر 66 اشیاء کے نمونے لیے، 13 کوئنٹل نقلی سامان ضبط کیا اور 28 کوئنٹل ملوث ماوہ و پنیر تلف کیا۔ غازی آباد میں بھی محکمے نے سخت نگرانی شروع کر دی ہے۔ مٹھائی، دودھ، ماوہ اور پنیر کے جعلی سپلائرز کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں تا کہ عوامی صحت کو لاحق خطرات سے بچایا جا سکے۔ ان کارروائیوں سے واضح ہے کہ دیوالی کے موقع پر ملاوٹ خوروں پر انتظامیہ کی گہری نظر ہے اور فوڈ سیفٹی محکمے کی یہ مہم عوام کو محفوظ، صاف اور صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔

دلہن مشن اور 'پی ایم دھن-دھنیہ کرشی یوجنا' کو مقررہ وقت میں نافذ کیا جائے: شیوراج

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جمعہ کو افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' اور 'پی ایم دھن دھنیہ کرشی یوجنا' کو نافذ کرنے میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان جلد ہی 11 وزارتوں کے وزراء کے ساتھ میٹنگ کریں گے تا کہ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے نفاذ کو تیز کیا جا سکے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' پر ضلع وار کلسٹرس بنا کر کام کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں کلسٹر کی تشکیل کے لیے ریاستوں سے تعاون طلب کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ شیوراج سنگھ چوہان نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کے نچلی سطح پر بہتر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' اور 'پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا' کے جلد نفاذ سے کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا، جس نے ملک بھر کے 100 خواہشمند اضلاع میں زرعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے 11 وزارتوں کی 36 ذیلی اسکیموں کو مربوط کیا تھا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جلد ہی ان 11 وزارتوں کے وزراء اور سکریٹریوں کے ساتھ ساتھ نیتی آیوگ کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ طلب کریں تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ملک کے کسان پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

زراعت کے مرکزی وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' سے متعلقہ ریاستوں کے نوڈل افسران کے ساتھ میٹنگ کریں تا کہ اس کے بروقت عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ 11 اکتوبر کو وزیر اعظم مودی نے پوسا، دہلی میں منعقد ایک اہم تقریب میں پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا اور 'دلہن آتم نربھرتا مشن' کا آغاز کیا۔

اس سے پہلے 16 جولائی 2025 کو مرکزی کابینہ نے پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا کو منظوری دی تھی۔ یہ اسکیمیں مالی سال 2025-26 سے شروع ہو کر 24,000 کروڑ روپے کے سالانہ اخراجات کے ساتھ چھ سال کی مدت کے لیے لاگو کی جائیں گی۔ 'دلہن آتم نربھرتا مشن' کو چھ سال کی مدت میں 11,440 کروڑ روپے کے مالی اخراجات کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔ مشن سے یہ توقع ہے کی جا رہی ہے کہ دالوں کا رقبہ 27.5 ملین ہیکٹر سے بڑھا کر 2030-31 تک 31 ملین ہیکٹر ہو جائے گا، پیداوار 24.2 ملین ٹن سے بڑھا کر 35 ملین ٹن ہو جائے گی اور پیداواری صلاحیت 1130 کلوگرام فی ہیکٹر تک بڑھ جائے گی۔ پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ساتھ ساتھ یہ مشن قابل ذکر تعداد میں ملازمتیں بھی پیدا کرے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 18 اکتوبر کے چند اہم واقعات حسب ذیل ہیں:

1386۔ جرمنی میں ہیڈل برگ یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1564۔ انگلینڈ کے بحری کمانڈر جان ہاکنس نے دوسری مرتبہ امریکی سفر شروع کیا
1572۔ اسپین کی فوج نے ماسٹرچ پر حملہ کیا۔
1648۔ شمالی امریکی نوآبادیات میں 'بوسٹن شومیکرس' پہلی لیبر ایسوی ایشن بنی۔
1662۔ مانٹ پیلیئر معاہدہ کے بعد فرانس ہگیونو بغاوت ختم ہوئی۔
1672۔ ترکی اور پولنڈر کے درمیان امن معاہدہ ہوا۔
1685۔ فرانس کے حکمراں لوئی 14) ویں) کے ایک خصوصی حکم کے بعد پروٹسٹنوں نے ملک سے فرار ہونا شروع کر دیا۔
1799۔ یارک کے ڈیوک نے الکامر (ہالنڈ) مں ہ فرانسوں کے سامنے ہتھاور ڈال دیئے۔
1810۔ نپولین بوناپارٹ نے اپنی سلطنت مں ڈ برطانوی سامان جلا دینے کا حکم جاری کا
-
1867۔ امریکہ نے 72 لاکھ ڈالر کے سودے کے تحت روس سے الاسکا پر باقاعدہ قبضہ کرلاا۔
1878۔ تھامس الوا ایڈیسن نے گھریلو استعمال کے لئے بجلی دستیاب کرائی۔
1892۔ امریکہ میں شکاگو سے نیویارک کے درمیان پہلی لمبی دوری کی تجارتی فون لائن شروع ہوئی۔
1898۔ امریکہ کا پوڈٹو ریکو پر قبضہ ہوا۔
1900۔ کاؤنٹ برنارڈ وان بلو جرمنی کے چانسلر بنے۔
1912۔ اٹلی اور ترکی نے امن معاہدہ پر دستخط کئے۔
1912۔ پہلی بالکن جنگ شروع ہوئی۔
1919۔ کناڈا کے سابق وزیراعظم پیرہ ایرٹڈو کی پیدائش ہوئی تھی۔
1922۔ برٹش براڈ کاسٹنگ کمپنی کی تشکیل ہوئی۔ بعد میں اس کا نام تبدیل کر کے برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کر دیا گیا۔
1925۔ فرانسیڈ فوج نے دمشق پر بمباری کی۔
1931۔ بجلی کے موجد، امریکی سائنسداں تھامس الوا ایڈیسن کا انتقال ہوا تھا۔ انہوں نے بلب، فونوگراف اور چلتی تصویر پروجکٹر سمت ایک ہزار سے زائد ایجادات اپنے نام پٹنٹش کرائے تھے۔
1944۔ سوویت فوج نے چکوسلواکہس پر حملہ کا۔
1954۔ ٹیکساس انسٹرومینٹ کمپنی نے پہلے ٹرانزسٹر ریڈیو بنایا۔
1962۔ امریکہ نے جنوبی افریقہ کی نسلی امتاز کی پالوب، ں کی مذمت کرنے کی اپلا اقوام متحدہ سے کی۔
1962۔ ڈی این اے ساخت کی دریافت کرنے والے سائنس داں ڈاکٹر واٹسن (امریکہ)، ڈاکٹر کریک اور ڈاکٹر ولکنس کو مشترکہ طور پر طب کا نوبل انعام دیا گا۔
1963۔ ہررالڈ مکن ملن نے برطانہر کو ہزیراعظم کے عہدے سے استعفی دیا۔
1967۔ ہینس اے بیتھے کو طبیعیات کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔
1972۔ پہلے کیثر جہتی ہیلی کاپٹر ایس اے 315- کا بنگلورو (بنگلور) میں فضائی تجربہ کیا گیا۔
1973۔ امریکہ کے مشہور ماہر اقتصادیات ویسیلی لیونٹیف کو معیشت کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔
1974۔ سوویوہونا اور مصر فلسطیکے اسٹگ کے قاضم کے بارے مں ن رضامند ہوئے۔
1976۔ ولیم این لپسکومب جونیئر کو کیمسٹری کا نوبل انعام دیا گیا۔
1980۔ پہلی ہمالائی کارریلی۔ ممبئی کے بریبان اسٹڈیم سیشروع ہوئی۔
1988۔ اقوام متحدہ نے جنوبی کوریا کے صدر روہ تے ای وونے شمالی کوریا کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔
1989۔ مشرقی جرمنی مں اایرک ہونکرس کی جگہ ایگو کرینج کمونیسٹ پارٹی کے لڈطر بنے۔
1993۔ ہیرق کے خلاف امریبر تل۔ پابندی نافذ ہوئی تھی۔
1998۔ جنوبی ناجیریا مں پٹرول پائپ لائن پھٹنے سے پٹرول اکٹھا کر رہے تقریباً 700 افراد کی موت پٹرکول مں ل آگ لگنے سے ہوئی تھی۔
1999۔ پاکستان مں م فوجی انقلاب کے پش نظرا سے دولت مشترکہ سے معطل کر دیا گار۔
2000۔ امریک سنٹف نے تقریباً چار دہاؤوں سے کووبا پر دواووں اور خوراک پر عائد پابندی ہٹانے سے متعلق بل کو منظوری دی۔
2001۔ اسامہ بن لادن کے چار کارکنوں کو امریکہ مں پ عمر قدا کی سزا دی گئی۔
2001۔ جنوبی افریقہ کے سابق صدر نلسن منڈیلا کی سابق بوری ونی مڈیکا جلاٹ منڈیلا کو ایک لاکھ دس ہزار ڈالر کی دھوکہ دہی اور چوری مں شامل ہونے کے الزام مں د پانچ سال کی سزا سنائی گئی لکس ان کی اپلی پرانہں ت معاف کر دیا گا۔
2002۔ ہندوستان کے اسٹار بلے باز سچن تندولکر ٹسٹ اور یک روزہ بنق الاقوامی مچوقس مں و مجموعی طور پر 20 ہزار رن بنانے والے دناف کے پہلے بلے باز بنے۔
2005۔ سوویت کموے نسٹ پارٹی کے لڈور اور صدر میکھائل گورباچوف کے ساتھ سوویننین مں ا اقتصادی اصلاح 'پریسٹروایکا' کی تجویز پشق کرنے والے الکزمنڈر یاکولفل کا 81 سال کی عمر مں ی انتقال ہوگان۔
2007۔ پاکستان کی سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی موٹر کار ریلی میں ہوئے خودکش حملے 139 افراد ہلاک اور 450 دیگر زخمی ہوئے۔ اس حملے میں محترمہ بھٹو بال بال بچ گئی تھیں۔
2012۔ شام کے معرۃ النعمان میں ہوئے فوجی فضائی حملوں میں 40 افراد ہلاک ہوئے
-

☆☆☆

غزہ اور خطے میں جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی ہے: اسرائیلی وزیر اعظم

غزہ 17 اکتوبر: اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اُن کے ملک کے لیے "جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی"۔ انھوں نے عہد کیا کہ غزہ کی پٹی میں موجود تمام یرغمالیوں کی لاشوں کی واپسی یقینی بنائی جائے گی۔ نیتن یاہو نے یہ بات جمعرات کو بیت المقدس کے ہرزل پہاڑی قبرستان میں ایک سرکاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انھوں نے واضح کیا کہ "لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی، لیکن ایک بات بالکل واضح ہے... جو کوئی ہم پر ہاتھ اٹھائے گا، اسے اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔" انھوں نے کہا کہ اسرائیل "بربریت اور تہذیب کے درمیان صفِ اوّل میں کھڑا ہے۔" نیتن یاہو نے مزید کہا "ہم تمام قیدیوں کی واپسی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں"۔ ایک روز قبل حماس نے اعلان کیا کہ اُس نے ان تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں واپس کردی ہیں جن تک اُس کی رسائی ممکن تھی اور باقی لاشوں کے لیے خصوصی آلات درکار ہوں گے تاکہ اُنھیں ملبے سے نکالا جا سکے۔ القسام بریگیڈز جو حماس کا عسکری وِنگ ہے، اس نے بھی تصدیق کی تھی کہ اُن یرغمالیوں کی لاشیں حوالے کر دی ہیں جن تک اُس کے کارکن پہنچ سکے۔ بریگیڈز نے کہا "ہم نے اپنے قبضے میں موجود زندہ یرغمالیوں کو بھی حوالے کیا اور وہ لاشیں بھی دے دی ہیں جن تک ہم پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔" تنظیم نے یہ بھی وضاحت کی کہ باقی یرغمالیوں کی لاشوں تک پہنچنے کے لیے بڑے پیمانے پر کوششوں اور مخصوص آلات کی ضرورت ہے۔ مزید کہا گیا "ہم اسرائیلی یرغمالیوں کے معاملے کو مکمل طور پر بند کرنے کے لیے بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔" اسرائیلی حکومت کی ترجمان نے بدھ کو کہا تھا کہ اسرائیل کو توقع ہے کہ حماس باقی تمام یرغمالیوں کو بھی واپس کرے گی۔ ترجمان نے ایک پریس کانفرنس میں کہا "حماس پر لازم ہے کہ وہ ثالثوں کے ساتھ کیے گئے اپنے وعدوں کی پاسداری کرے اور غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے تحت ہمارے تمام یرغمالیوں کو واپس لوٹائے۔" انھوں نے مزید کہا "ہم اس معاملے پر کوئی سمجھوتا نہیں کریں گے اور اپنے یرغمالیوں کی واپسی کے لیے کوئی کوشش ادھوری نہیں چھوڑیں گے۔

حوثی آرمی چیف میجر جنرل محمد الغماری کی اسرائیلی حملے میں شہادت کی تصدیق

صنعاء، 17 اکتوبر (یو این آئی) یمن کے حوثی آرمی چیف اسرائیلی حملے میں شہید ہوگئے، گروپ نے میجر جنرل محمد الغماری کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے انتقام کی دھمکی دے دی۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق فوجی بیان میں کہا گیا کہ میجر جنرل محمد الغماری دشمن اسرائیل کے خلاف ایک باعزت جنگ میں مارے گئے، تاہم مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ ان کی شہادت کا اعلان ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب 2 سالہ غزہ جنگ میں جنگ بندی کو چند ہی دن گزرے ہیں، جس دوران حوثیوں نے بارہا اسرائیلی اہداف اور بحیرہ احمر میں کارگو جہازوں کو نشانہ بنایا تھا۔ حوثی بیان کے مطابق میجر جنرل محمد الغماری اپنے چند 'ساتھیوں' اور اپنے 13 سالہ بیٹے کے ساتھ شہید ہوئے، تاہم حملے کی تاریخ نہیں بتائی گئی۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ستمبر کے آخر میں یمن پر کیے گئے آخری بڑے فضائی حملے میں حوثیوں کے جنرل اسٹاف ہیڈکوارٹرز کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔ تاہم اسرائیلی وزیرِ دفاع اسرائیل کاٹز نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ 'محمد الغماری اپنے زخموں کے باعث چل بسے، ان کے مطابق یہ وہی حملہ تھا جو اگست میں کیا گیا تھا، جس میں حوثی وزیرِ اعظم اور ان کی کابینہ کا نصف حصہ مارا گیا تھا'۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا کہ محمد الغماری 'ان دہشت گرد کمانڈروں میں شامل تھے جو ہمیں نقصان پہنچانا چاہتے تھے، ہم ان سب تک پہنچیں گے'۔ ایران کے 'محورِ مزاحمت' میں شامل حوثی گروپ نے غزہ جنگ کے دوران اسرائیلی اور امریکی افواج کے ساتھ متعدد بار حملوں کا تبادلہ کیا، بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے اپنی مہم کے دوران 758 فوجی کارروائیاں کیں اور 1835 ہتھیار، بشمول ڈرون اور میزائل استعمال کیے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 'دشمن کے ساتھ تصادم کے ادوار ختم نہیں ہوئے، اور صیہونی دشمن کو اپنے کیے گئے جرائم کی بازپرس اور سزا ملے گی'۔ حوثیوں نے غزہ جنگ کے آغاز میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے بحیرہ احمر اور خلیج عدن کے مصروف تجارتی راستے پر اسرائیل سے منسلک جہازوں پر حملے شروع کیے تھے، انہیں کے بار بار کیے گئے ڈرون اور میزائل حملوں کے جواب میں اسرائیل نے شدید فضائی کارروائیاں کیں، جن میں اگست کا وہ حملہ بھی شامل تھا جس میں وزیرِ اعظم اور دیگر 11 سینئر اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جنوری میں دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد امریکہ کی 7 ہفتے طویل بمباری کے نتیجے میں حوثیوں کے مطابق 300 افراد مارے گئے۔ حوثی، جو یمن کے شمالی پہاڑی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں، گزشتہ ایک دہائی سے دارالحکومت صنعا سمیت ملک کے بڑے حصے پر قابض ہیں۔ سنہ 2015 کے اوائل میں سعودی قیادت میں بین الاقوامی اتحاد کی جانب سے کیے گئے حملے بھی انہیں ہٹانے میں ناکام رہے، جبکہ اس جنگ نے عرب دنیا کے غریب ترین ملک یمن کو ایک بڑے انسانی بحران سے دوچار کر دیا۔ حوثیوں نے براہِ راست اسرائیل پر محمد الغماری کی شہادت کا الزام نہیں لگایا، لیکن کہا کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ ختم نہیں ہوئی اور وہ 'اپنے جرائم کی سخت سزا 'پائے گا۔

فلپائن میں 6.1 شدت کا زلزلہ

ہانگ کانگ، 17 اکتوبر (یو این آئی) فلپائن کے ڈبلیو ایس ڈبلیو میں 6.1 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ یو ایس جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ جمعرات کو رات گیارہ بجکر 3 منٹ پر (جی ایم ٹی) کے مطابق یہ جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کا مرکز، جس کی گہرائی 69.0 کلومیٹر ہے، ابتدائی طور پر اس کا تعین 9.76 ڈگری شمالی عرض البلد اور 126.11 ڈگری مشرقی طول بلد پر کیا گیا تھا۔ فی الحال زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

ایرانی صدر کی اصفہان میں سائیکل کی سواری

تہران، 17 اکتوبر (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے جس میں وہ سرکاری حکام کے ہمراہ سائیکل کی سواری کر رہے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ ویڈیو گزشتہ روز کی ہے جب صدر مسعود پزشکیان نے صوبہ اصفہان میں کئی سرکاری عہدیداروں کے ہمراہ سائیکل کی سواری کی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایرانی صدر انتہائی خوشگوار موڈ میں سائیکل چلا رہے ہیں جب کہ دیگر حکام اور ان کا سکیورٹی اسٹاف بھی سائیکل پر ان کے اردگرد ہیں اور پیچھے آرہے ہیں۔ چند سوشل میڈیا پیجز نے لکھا کہ صدر مسعود پزشکیان نے صحت کے لیے اقدامات کو اجاگر کرنے کے لیے سائیکل کی سواری کی جب کہ صارفین نے ایرانی صدر کے اس اقدام پر مثبت ردعمل دیا۔

یوکرین ڈرون حملے میں روسی صحافی کی موت، دوسرا زخمی

ماسکو، 17 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کے ڈرون حملے میں زپوروزہیا کے علاقے میں ایک روسی جنگی نامہ نگار کی موت ہوگئی جبکہ ایک دیگر زخمی ہوگیا۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے جمعرات کو یہ اطلاع دی ہے۔ ایجنسی نے بتایا کہ آر آئی اے نووستی کے ایک صحافی ایوان زوئیف جمعرات کو اسائنمنٹ کے دوران مارے گئے، اور ان کے ساتھی یوری وائتکیویچ کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ روسیا سیگوڈنیا میڈیا گروپ کے جنرل ڈائریکٹر دمتری کیسلیو نے کہا، "یہ فوجی نامہ نگاروں کے درمیان ہمارا تیسرا نقصان ہے۔ "وہ ایک انتہائی تجربہ کار اور باصلاحیت صحافی تھے۔ اس سے قبل، آر آئی اے نووستی کے نامہ نگار آندرے اسٹینن اور روستسلاو زوراولیف کو 2014 اور 2023 میں الگ الگ قتل کیا گیا تھا۔ اس سال کے شروع میں، 4 جنوری کو یوکرین کے ڈرون حملے میں روسی جنگی نامہ نگار الیگزینڈر مارٹیمیانوف ہلاک اور چار دیگر میڈیا کارکن زخمی ہوگئے تھے۔

غزہ کیلئے رفح کی راہداری ممکنہ طور پر اتوار کو کھولی جائے گی: اسرائیل

غزہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ غزہ کیلئے رفح کی راہداری ممکنہ طور پر اتوار کو کھولی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیرِ خارجہ گدون ساعر نے بتایا کہ ٹرمینل کو کھولنے کی تیاری کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے رفح راہداری کے حوالے سے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ دوسری جانب مصری وزیرِ خارجہ بدر عبدالعاطی نے دارالحکومت قاہرہ میں بتایا کہ اسرائیل سے راہداری کھولنے کے لیے بات کا جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں آبادی کا قحط سے براحال ہے، جس کو اب غذائی سامان سے بھر دینے کی ضرورت ہے۔

فلسطینی اتھارٹی کا غزہ کی بازآبادکاری کیلئے 3 مراحل پر مشتمل 5 سالہ منصوبہ پیش

یروشلم، 17 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی اتھارٹی نے غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے تین مراحل پر مشتمل 5 سالہ منصوبہ پیش کر دیا ہے، جس کا مقصد جنگ سے تباہ حال علاقے کو دوبارہ آباد کرنا اور اسے ریاستِ فلسطین کا فعال، مربوط اور ترقی یافتہ حصہ بنانا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزیرِ اعظم محمد مصطفیٰ نے جمعرات کو اقوامِ متحدہ اور سفارتی حکام سے ملاقات کی اور غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے ایک منصوبہ پیش کیا، حالانکہ اس بارے میں غیر یقینی پائی جاتی ہے کہ جنگ سے برباد علاقے کے مستقبل میں ان کی حکومت کا کیا کردار ہوگا۔ محمد مصطفیٰ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ بارہ ماہ بعد فلسطینی اتھارٹی غزہ میں مکمل طور پر فعال ہو جائے، یہ بیان اس وقت آیا جب چند روز قبل امریکی ثالثی سے طے پانے والی جنگ بندی غزہ میں نافذ ہوئی تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ غزہ کے امن منصوبے میں فلسطینی ریاست کے قیام کو خارج نہیں کیا گیا اور یہ تجویز بھی شامل ہے کہ اصلاحات کے نفاذ کے بعد فلسطینی اتھارٹی کو ایک کردار دیا جائے۔ مگر اسرائیلی وزیرِ اعظم بینجمن نیتن یاہو نے فلسطینی ریاست کے قیام کے خلاف عزم ظاہر کیا ہوا ہے اور رام اللہ میں مقیم فلسطینی اتھارٹی کے غزہ کے بعد کے انتظام پر حکمرانی کے امکان کو عملاً رد کر چکے ہیں۔ محمد مصطفیٰ نے کہا کہ فلسطینی اتھارٹی نے غزہ کے لیے پانچ سالہ منصوبہ تیار کیا ہے جو تین مراحل پر مشتمل ہوگا اور رہائش، تعلیم، حکمرانی اور دیگر 18 شعبوں کے لیے 65 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ اس بنیاد پر بنایا گیا ہے جو مارچ 2025 میں قاہرہ میں عرب ممالک کے ایک اجلاس میں طے پایا تھا اور مصر اور اردن کے ساتھ شروع کیا گیا پولیس ٹریننگ پروگرام پہلے ہی جاری ہیں۔ انہوں نے رام اللہ میں اپنے دفتر سے فلسطینی وزرا، اقوامِ متحدہ کے اداروں کے سربراہان اور سفارتی مشنز کے سربراہان کے ایک اجلاس سے مخاطب ہوکر کہا کہ ہمارا نظریہ واضح ہے۔ محمد مصطفیٰ کا کہنا تھا کہ غزہ کو ریاستِ فلسطین کا ایک کھلے، مربوط اور ترقی پذیر حصے کے طور پر تعمیرِ نو کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یورپی یونین کے ساتھ محفوظ عبوری آپریشنز، کسٹمز کے نظام اور مربوط پولیسنگ یونٹس پر تکنیکی مذاکرات جاری ہیں۔ یورپی یونین، فلسطینی اتھارٹی کے بڑے امداد دہندگان میں سے ایک ہے، سب سے بڑھ کر، یہ جنگ کے بعد کی تعمیرِ نو کا منصوبہ ایک واحد فلسطینی حکومت کے لیے راہ ہموار کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ فلسطینی وزیرِ اعظم نے کہا کہ یہ عمل غزہ اور مغربی کنارہ کے درمیان سیاسی اور علاقائی یکجہتی کو مضبوط کرے گا اور ریاستِ فلسطین کے لیے ایک قابلِ اعتبار حکمرانی فریم ورک کی بحالی میں حصہ ڈالے گا۔

قیدیوں کی لاشوں کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیا گیا: غزہ حکام

غزہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں صحت کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت اسرائیل کی طرف سے واپس کیے گئے فلسطینی قیدیوں کی لاشوں پر تشدد اور جلنے کے نشانات پائے گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے جمعرات کو کہا کہ غزہ کے قیدیوں کی لاشیں جانوروں کی طرح باندھ کر ہمیں واپس بھیجی گئیں، آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئی تھیں، اور ان پر تشدد اور جلنے کے خوفناک نشانات تھے، جو خفیہ طور پر ہونے والے مظالم کے ثبوت ہیں۔ "انہوں نے لاشوں پر نظر آنے والے نشانات کو "ایسے جرائم قرار دیا جن کو چھپایا نہیں جاسکتا، "انہوں نے الزام لگایا کہ بہت سے قیدیوں کو باندھنے کے بعد پھانسی دے دی گئی۔ "البرش نے کہا کہ بے گناہ فلسطینیوں کی لاشیں جلادوں کی بربریت کے گواہ کے طور پر چھوڑ دی گئیں، کیونکہ وہ قدرتی موت نہیں مارے گئے تھے بلکہ پابند ہونے کے بعد پھانسی دے دی گئی تھیں۔ انہوں نے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے فوری بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ " فلسطینی قیدیوں کے میڈیا آفس نے بازیافت کی گئی لاشوں میں سے کچھ سے ممکنہ اعضاء کی چوری کا بھی حوالہ دیا۔ دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ ابتدائی اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کچھ لاشوں سے انسانی اعضاء چوری ہونے کا امکان ہے، یہ ایک ایسا جرم ہے جو انسانیت سے بالاتر ہے اور فلسطینیوں کے خلاف قابض کی طرف سے زندہ اور مردہ دونوں کے خلاف ایک منظم مجرمانہ عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ "طبی اور فرانزک شہادتوں کا حوالہ دیتے ہوئے دفتر نے کہا کہ واپس آنے والی بہت سی لاشوں کو "ہتھکڑی لگادی گئی تھی، آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئی تھی، اور ان میں شدید تشدد، جلنے اور اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں کے ذریعہ کچلنے کے آثار تھے۔" بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ شواہد اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بین الاقوامی انسانی قوانین اور چوتھے جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی کے طور پر گرفتار ہونے کے بعد کچھ متاثرین کو سرد خون میں پھانسی دی گئی۔ دفتر نے مجرموں کو بے نقاب کرنے اور انہیں بین الاقوامی انصاف کے سامنے لانے کے لئے فوری اور آزادانہ بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ "اس سے قبل جمعرات کو غزہ کی وزارت صحت نے کہا تھا کہ اسے ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے ذریعے اسرائیل سے 30 فلسطینیوں کی باقیات موصول ہوئی ہیں۔ جمعے کو جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اب تک اسرائیل کی جانب سے کم از کم 120 فلسطینیوں کی لاشیں جاری کی جاچکی ہیں۔

☆☆☆

سندھ میں تیل اور گیس کے نئے ذخائر دریافت

کراچی، 17 اکتوبر (یو این آئی) سندھ میں تیل اور گیس کے نئے ذخائر دریافت ہوگئے، ماڑی انرجیز نے ماڑی غزیج ایکسپلوریشن ویل میں تیل و گیس کی دریافت کا اعلان کردیا۔ ڈان نیوز کے مطابق سندھ میں تیل اور گیس کے نئے ذخائر کی دریافت ہوئے ہیں، ماڑی انرجیز نے ماڑی غزیج ایکسپلوریشن ویل میں تیل و گیس کی دریافت کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ٹیسٹنگ کے دوران کنویں سے یومیہ 305 بیرل تیل اور 3 ایم ایم ایس سی ایف ڈی گیس حاصل ہوئی۔ ماڑی انرجیز کے ایم ڈی فہیم حیدر نے دریافت کو کمپنی کے سائنسدانوں کی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں گیس کی کم ہوتی پیداوار کو بڑھانا ہمارا مقصد ہے، ماڑی انرجیز لمیٹڈ ایک مربوط ایکسپلوریشن اور پروڈکشن کمپنی ہے۔ فہیم حیدر نے کہا کہ سندھ کے شہر ڈھرکی میں ماڑی فیلڈ میں واقع پاکستان کے سب سے بڑے گیس ذخیرے کو چلا رہے ہیں، ماڑی انرجیز تقریباً 30 فیصد مارکیٹ شیئر کے ساتھ ملک کی گیس پیدا کرنے والی سب سے بڑی کمپنی ہے۔

شیخ حسینہ کو سزائے موت دینے کا مطالبہ

ڈھاکہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں استغاثہ کے وکلا نے عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ مفرور سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کو سزائے موت دی جائے۔ ٹی آر ٹی ورلڈ کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش کے پبلک پراسیکیوٹر نے سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کیلئے سزائے موت کی درخواست کردی، شیخ حسینہ پر 2024 میں ہونے والے مظاہروں کو دبانے کا حکم دینے کے الزام میں مقدمہ چلایا جارہا ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر تاج الاسلام نے سماعت کے دوران کہا ہم زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کررہے ہیں، معمولی قتل کے لیے سزائے موت ایک معمول ہے۔ ایک ہزار چار سو قتل کیلئے وہ ایک ہزار چار سو مرتبہ پھانسی کی مستحق ہیں۔ تاج الاسلام نے کہا کہ شیخ حسینہ ایک تجربہ کار مجرم ہیں جس نے اپنی درندگی پر کوئی پچھتاوا نہیں دکھایا، ان کا واحد مقصد مستقل طور پر اقتدار میں رہنا تھا۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق بدامنی کے دوران کم از کم ایک ہزار چار سو افراد ہلاک ہوئے تھے، ان میں سے زیادہ تر سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جاں بحق ہوئے تھے۔ حسینہ واجد اپنی برطرفی کے بعد سے ہمسایہ ملک بھارت میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں، بنگلہ دیشی عدالتوں نے شیخ حسینہ کے کئی وارنٹ گرفتاری جاری کیے لیکن بھارت نے اب تک ان پر عمل درآمد سے انکار کیا ہے۔

امریکہ ہمارے جہازوں پر حملہ کر رہا ہے، اقوام متحدہ نوٹس لے: وینزویلا

اقوام متحدہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) وینزویلا کے اقوام متحدہ میں سفیر نے کہا کہ امریکہ ہمارے جہازوں پر حملے کر رہا ہے، اقوام متحدہ نوٹس لے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ میں وینزویلا کے سفیر سیمیول مونوکیڈا نے امریکہ ہمارے ساحلوں پر موجود جہازوں پر غیر قانونی طور پر حملہ کر کے ہمارے خودمختاری اور سلامتی پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ سیمیول مونوکیڈا نے بتایا کہ امریکی حملوں میں اب تک ہمارے 27 شہری ہلاک ہوچکے ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اِن غیر قانونی حملوں کی تحقیقات کرائے اور بیان جاری کرے کہ جس میں وینزویلا سمیت تمام ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سلامیت کے احترام کی توثیق کی جائے۔ دوسری جانب امریکی فوج کے جانب سے بتایا گیا کہ اُن کی جانب سے مبینہ طور پر منشیات لے جانے والی ایک اور کشتی پر کیریبین میں حملہ کیا گیا ہے۔ امریکی فوج میں کیریبین کے علاقے میں ایک اور پیش رفت ہوئی ہے جس میں کیریبین میں امریکی بحریہ کی سدرن کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل ایلون ہوزلی نے 2 سال قبل اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کردیا ہے۔

نایاب معدنیات: کیا چین کے ہاتھ ڈونلڈ ٹرمپ کی دُکھتی رگ لگ چکی ہے؟

گذشتہ ہفتے چین کی وزارت تجارت نے ایک دستاویز شائع کی تھی جس کا عنوان تھا 'اعلان نمبر 62 برائے 2025'۔ لیکن یہ محض کوئی بیوروکریٹک پیغام نہیں تھا کیونکہ اس نے امریکہ کے ساتھ جاری چین کی محصولات سے متعلق نازک سی 'جنگ بندی' کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس دستاویز کے ذریعے چین نے اپنی نایاب معدنیات کی برآمدات پر نئی پابندیوں کی تفصیل دی ہے۔ یہ ایک ایسا اقدام ہے جو اہم معدنیات کی عالمی فراہمی پر چین کی گرفت کو مضبوط کرے گا اور اس کے ذریعے ڈونلڈ ٹرمپ کو یاد دلایا گیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی جنگ جاری رہنے کی صورت میں چین کا کتنا فائدہ ہے۔ چین کو اِن نایاب معدنیات کی پروسیسنگ میں تقریباً اجارہ داری حاصل ہے، یہ معدنیات سمارٹ فونز سے لے کر لڑاکا طیاروں تک لگ بھگ ہر بڑی چیز کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں۔ نئے قوانین کے تحت غیر ملکی کمپنیوں کو اب ایسی مصنوعات برآمد کرنے کے لیے چینی حکومت کی منظوری کی ضرورت ہوگی، چاہے اُن مصنوعات میں نایاب معدنیات کی انتہائی تھوڑی سی مقدار بھی شامل ہو۔ کمپنیوں کو چینی حکومت کو معدنیات کے طے شدہ استعمال کے بارے میں بھی بتانا ہوگا۔ اس کے جواب میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی چینی مصنوعات پر مزید 100 فیصد محصولات یعنی ٹیرف عائد کرنے اور اہم سافٹ ویئرز پر برآمدی کنٹرول لگانے کی دھمکی دی ہے۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ 'یہ چین بمقابلہ دنیا ہے۔ انھوں نے سپلائی چین اور پوری آزاد دنیا کی صنعتی بنیاد پر ایک بازوکا (راکٹ لانچر کی قسم) تان لیا ہے اور ہم یہ برداشت نہیں کریں گے۔' جمعرات کو چین نے کہا تھا کہ امریکہ نے نایاب معدنیات پر عائد پابندیوں کے بارے میں جان بوجھ کر غیر ضروری غلط فہمی اور خوف و ہراس پیدا کیا ہے۔ چینی وزارت تجارت کے ترجمان نے مزید کہا کہ 'بشرطیکہ برآمدی لائسنس کی درخواستیں شہری استعمال کے لیے تیار ہوں، انھیں منظور کیا جائے گا۔' اس ہفتے دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں نے ایک دوسرے کے جہازوں پر نئی بندرگاہ فیس عائد کر دی ہے۔ مئی میں اعلیٰ امریکی اور چینی عہدیداروں کی ثالثی کے بعد تجارتی جنگ میں آنے والا سکون اب ختم ہوتا نظر آ رہا ہے۔ رواں ماہ کے اواخر میں ٹرمپ اور چین کے صدر شی جن پنگ کے درمیان ملاقات متوقع ہے اور ماہرین نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ نایاب معدنیات پر عائد پابندیوں کے باعث چین کو اس ملاقات میں برتری حاصل ہوگی۔ آسٹریلیا کی ایڈتھ کوون یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے بین الاقوامی بزنس لیکچرر ناؤس میک ڈوناگ نے کہا کہ چین کی نئی پابندیوں سے 'نظام کو جھٹکا' لگے گا کیونکہ وہ امریکی سپلائی چین میں کمزوریوں کو نشانہ بناتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'ایسے وقت میں اس طرح کے اعلان نے واقعی مذاکرات کی اس ٹائم لائن کو متاثر کیا ہے، جیسی امریکی چاہتے تھے۔' نایاب زمینی معدنیات ٹیکنالوجی کی ایک پوری رینج جیسے سولر پینل، الیکٹرک کاروں اور فوجی آلات کی پیداوار کے لیے ضروری ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک ایف-35 لڑاکا طیارے کو اس کے سٹیلتھ کوٹنگز، موٹرز، ریڈار اور دیگر پرزوں کے لیے 400 کلوگرام سے زیادہ نایاب معنیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایڈوائزری فرم نیو لینڈ گلوبل گروپ سے وابستہ نتاشا جھا بھاسکر نے کہا کہ چین کی نایاب معدنیات کی برآمدات بھی دنیا کی برقی گاڑیوں کی موٹروں میں مقناطیس کے لیے استعمال ہونے والی دھاتوں کی فراہمی کا تقریبا 70 فیصد ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ملک نے اس شعبے میں ایک وسیع ٹیلنٹ پول کو پروان چڑھایا ہے، جبکہ اس کا تحقیق اور ترقی کا نیٹ ورک اپنے حریفوں سے برسوں آگے ہے۔ اگرچہ امریکہ اور دیگر ممالک نایاب معدنیات کی فراہمی کے لیے چین کے متبادل تیار کرنے کے لیے بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں، لیکن وہ ابھی بھی اس مقصد کو حاصل کرنے سے دور ہیں۔ نایاب معدنیات کے اپنے بڑے ذخائر کے ساتھ آسٹریلیا کو چین کے لیے ایک ممکنہ چیلنج سمجھا جا رہا ہے۔ مرینا ژانگ کہتی ہیں کہ 'لیکن اس کا پیداواری بنیادی ڈھانچہ اب بھی غیر ترقی یافتہ ہے، جس کی وجہ سے پروسیسنگ نسبتاً مہنگی ہے۔ یہاں تک کہ اگر امریکہ اور اس کے تمام اتحادی نایاب معدنیات کی پروسیسنگ کو ایک قومی منصوبہ بناتے ہیں تو بھی میں کہوں گی کہ چین تک پہنچنے میں کم از کم پانچ سال لگیں گے۔' اپریل میں بیجنگ کی اعلان کردہ نئی پابندیوں کی وجہ سے عالمی سطح پر سپلائی کا بحران پیدا ہوا تھا۔ چین کے تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ستمبر میں اہم معدنیات کی برآمدات میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں 30 فیصد سے زیادہ کمی واقع ہوئی ہے۔ لیکن تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ برآمدات میں کمی سے چین کی معیشت کو نقصان پہنچنے کا امکان نہیں ہے۔ نیویارک یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والی پروفیسر صوفیہ کالانڑاکوس کا کہنا ہے کہ نایاب معدنیات چین کی سالانہ 18.7 کھرب ڈالر کی معیشت کا ایک بہت ہی چھوٹا حصہ ہیں۔ کچھ اندازوں کے مطابق برآمدات کی قیمت چین کی سالانہ مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) کے 0.1 فیصد سے بھی کم ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگرچہ چین کے لیے نایاب معدنیات کی معاشی قدر بہت کم ہوسکتی ہے لیکن اُن کی سٹریٹجک قدر 'بہت بڑی ہے'، کیونکہ وہ بیجنگ کو امریکہ کے ساتھ بات چیت میں زیادہ فائدہ دیتے ہیں۔ چین پر 'دھوکہ دہی' کا الزام لگانے کے باوجود بیسنٹ نے مذاکرات کے دروازے کھلے چھوڑے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'مجھے یقین ہے کہ چین بات چیت کے لیے تیار ہے اور مجھے امید ہے کہ اس میں کمی کی جا سکتی ہے۔' جمعرات کو امریکی نجی ایکویٹی گروپ بلیک سٹون کے چیف ایگزیکٹیو سٹیفن شوارزمین کے ساتھ ملاقات کے دوران چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے بھی بات چیت کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ چینی وزارت خارجہ کی ویب سائٹ کے مطابق وانگ نے کہا کہ 'دونوں فریقوں کو مؤثر رابطے جاری رکھنے چاہییں، اختلافات کو مناسب طریقے سے حل کرنا چاہیے اور چین اور امریکہ کے تعلقات کی مستحکم، صحت مند اور پائیدار ترقی کو فروغ دینا چاہیے۔' پروفیسر کالانڑاکوس نے کہا کہ چین نے حال ہی میں جو کچھ کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ ان تجارتی مذاکرات سے پہلے 'چیزوں کو ترتیب دے رہا ہے۔' نتاشا بھاسکر کا کہنا ہے کہ نایاب معدنیات کی برآمدات کو روکنے کی شکل میں بیجنگ نے واشنگٹن پر سازگار معاہدے کے خاطر دباؤ ڈالنے کے لیے اپنا 'بہترین لیور' ڈھونڈ لیا ہے۔ سنگاپور مینجمنٹ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے جیاؤ یانگ کا خیال ہے کہ اگرچہ بیجنگ کے پاس قلیل مدتی کارڈ ہیں، لیکن واشنگٹن کے پاس کچھ سٹریٹجک آپشنز موجود ہیں۔ پروفیسر جیاؤ کا کہنا ہے کہ امریکہ محصولات کو کم کرنے کی پیشکش کرسکتا ہے، جو بیجنگ کے لیے پُرکشش ہوگی کیونکہ تجارتی جنگ نے اس کے مینوفیکچررز کو سخت متاثر کیا ہے۔ چین کی معیشت اس کی بنائی اور برآمد کی جانے والی اشیا سے حاصل ہونے والی آمدنی پر انحصار کرتی ہے۔ تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کو اس کی برآمدات میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں 27 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ پروفیسر میک ڈوناگ نے کہا کہ واشنگٹن چین کو مزید تجارتی پابندیوں کے ساتھ نشانہ بنانے کی دھمکی بھی دے سکتا ہے تا کہ اس کے ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہو۔ مثال کے طور پر وائٹ ہاؤس نے پہلے ہی نویڈیا کے جدید ترین چپس کی خریداری کو روک کر چین کی اعلیٰ سیمی کنڈکٹرز کی ضرورت کو نشانہ بنایا ہے۔ لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے اثرات صرف محدود ہونے کا امکان ہے۔ پروفیسر میک ڈوناگ نے کہا کہ 'بیجنگ کی ٹیک انڈسٹری کو نشانہ بنانے والے اقدامات چین کو سست کر سکتے ہیں لیکن یہ اسے مکمل طور پر ناکارہ نہیں بنا سکتے۔' انھوں نے مزید کہا کہ چین نے اپنی حالیہ معاشی حکمت عملی سے ظاہر کیا ہے کہ وہ اپنے طویل مدتی اہداف کے حصول کے لیے کچھ تکلیف برداشت کرنے کو تیار ہے۔ 'چین معاملات کو ایسے ہی جاری رکھ سکتا ہے چاہے امریکی برآمدی کنٹرول کے تحت اس کی بہت زیادہ لاگت آتی رہے۔' 'لیکن اگر چین ان نایاب معدنیات کی فراہمی کو منقطع کر دیتا ہے تو یہ سچ میں ہر ایک کی صنعت کو روک سکتا ہے۔ اسے بہت زیادہ فرق پڑے گا۔'

☆☆☆

کارپوریشن کے علاقے میں 126 گھاٹ اور 63 بلاکس، QRT چوکس

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): انتظامی سطح پر، ضلع کے آسنسول سب ڈویژن یا محکمہ کے تحت آنے والے چار بلاکس (سلان پور، بارہ بونی جموڑیہ اور رانی گنج) اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں آنے والے کالی پوجا وسرجن اور چھٹھ پوجا کے لیے تالابوں اور گھاٹوں کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ اطلاع کے مطابق آسنسول کے ضلع مجسٹریٹ (صدر) بسواجیت بھٹاچاریہ نے تالابوں اور گھاٹوں کے حوالے سے گزرے روز ایک انتظامی میٹنگ کی ورچوئل میٹنگ میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے اے سی پیز (سنٹرل 1، سنٹرل 2، ہیراپور اور کلٹی)، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کونسل گروداس عرف راکٹ چٹو پادھیائے، نو پولیس اسٹیشنوں کے انسپکٹرز اور انسپکٹر اور میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ انجینئر موجود تھے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ (صدر) نے بعد میں بتایا کہ کالی پوجا وسرجن اور چھٹھ پوجا کے لیے تالابوں اور گھاٹوں کی صفائی، گھاٹوں کی طرف جانے والی سڑکوں کی دیکھ بھال، گھاٹ علاقوں میں روشنی کے انتظامات اور امن و امان کو برقرار رکھنے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سول ڈیفنس کے رضاکار، کوئیک ریسپانس (کیو آر ٹی) ٹیمیں، اور کشتیوں کا بھی متعلقہ تھانے کے علاقوں میں ضرورت کے مطابق انتظام کیا جائے گا۔ پولیس بھی تعینات کی جائے گی فریق کو ان کے فرائض سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر اور میئر کونسلر پورے شہر میں تالابوں اور گھاٹوں کا معائنہ کر رہے ہیں انتظامیہ اور پولیس بھی اپنے طور پر معائنہ کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کالی پوجا وسرجن کی تیاریوں کا معائنہ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے میں 118 تالاب اور چار بلاکس میں 65 تالاب کالی پوجا وسرجن کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 126 تالاب اور گھاٹ اور چھٹھ پوجا کے لیے چار بلاکس میں 63 تالاب اور گھاٹ دستیاب ہیں اس میٹنگ کا اہتمام تہواروں کے دوران حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے مقصد سے کیا گیا تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ نے تمام متعلقہ فریقوں کو اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی ہدایت کی ہے۔ تہوار کے درمیان شہر میں امن اور جوش وخروش کی فضا کو برقرار رکھنے کی تمام کوششیں کی جارہی ہیں۔

☆

ہیرا پور: کالی پوجا اور دیوالی کو لیکر پیس کمیٹی کی خصوصی میٹنگ

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ہیراپور پولیس اسٹیشن نے کالی پوجا اور دیوالی کے موقع پر امن کمیٹی کی خصوصی میٹنگ کی میٹنگ کا مقصد علاقے میں تہوار کے پرامن اور ہم آہنگی سے منانے کو یقینی بنانا تھا تمام کالی پوجا کمیٹیوں کے نمائندے، مقامی انتظامی افسران، سماجی تنظیموں کے اراکین اور پولیس حکام موجود تھے عہدیداروں نے پوجا کے منتظمین پر زور دیا کہ وہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں پولس تھانہ انچارج تمموئے رائے نے کہا کہ مورتی وسرجن کے دوران لاؤڈ اسپیکر یا ڈی جے کا استعمال نہیں کیا جانا چاہئے اور جلوس کے راستے اور بھیڑ کو کنٹرول کرنے سمیت تمام پہلوؤں پر توجہ دی جانی چاہئیانہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ پولیس کی طرف سے اضافی سیکورٹی فورسز اور گشتی ٹیمیں تعینات کی جائیں گی۔ امن کمیٹی نے سبھی پر زور دیا کہ وہ تہوار کے دوران مذہبی ہم آہنگی اور اتحاد کو برقرار رکھیں، جو آسنسول کی گنگا جمنی ثقافت کو برقرار رکھے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی تنازع یا مسئلہ کی اطلاع فوری طور پر تھانے کو دی جائے تمام پوجا منتظمین نے انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا میٹنگ میں اے سی پی اپسیتا دتہ، سی آئی اشوک سنگھ موہاپاترا، تھانہ انچارج تمموئے رائے، پربیر دھر، مختلف وارڈوں کے کونسلر، کالی پوجا کمیٹی کے نمائندے وغیرہ موجود تھے۔

ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کیلئے بچوں کی آگاہی مہم

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): یورو کڈز کے ننھے منے بچوں نے لوگوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہی کے لیے انوکھا طریقہ اپنایا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے لیے پوسٹرز، بینرز اور اسٹریٹ ڈرامے کا استعمال کیا یورو کڈز اسکول کی چیئرمین انورادھا جھن جھن والا نے کہا کہ چھوٹے بچے شہر کی مختلف سڑکوں پر گھومتے رہے اور لوگوں سے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی درخواست کی ڈرائیورز نے بچوں کی جانب سے چلائی جانے والی ٹریفک آگاہی مہم کو سراہا۔ بچوں کی اس آگاہی مہم نے لوگوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہ کیا اور انہیں محفوظ سفر کرنے کی ترغیب دی۔

غیر قانونی ریت نکالنے کا سلسلہ جاری

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): برسات کے موسم میں دریا سے ریت اٹھانے پر پابندی ہوتی ہے مگر بتایا جاتا ہے کہ یہ اصول صرف قلم اور کاغذ تک محدود ہیں۔ مغربی بردوان ضلع کی انتظامیہ کی نظروں سے اوجھل ہو کر رات کی تاریکی میں ریت مافیا دوبارہ سرگرم ہو گئے ہیں ریت مافیا بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، رانی گنج شہر سے متصل دامودر ندی گھاٹ پر مشینوں کا استعمال کر کے ریت کھود کر جمع کرتے اطلاع کے مطابق دامودر کے پانی کی سطح میں کمی کی وجہ سے یہ غیر قانونی کاروبار دوبارہ شروع ہو گیا ہے تاہم اب تک انتظامیہ کی جانب سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے کچھ بھی نہیں ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے انتظامیہ کیوں آنکھیں بند کیے ہوئے ہے؟ حکومت ریونیو کھو رہی ہے ریت کا تباہی کا سامنا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ کی شہر میں ٹوٹو کو لیکر اہم میٹنگ، تمام گاڑیوں کو رجسٹر کرانا لازمی

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ٹوٹو خدمات کے آپریشن کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ آسنسول میں مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم کی صدارت میں منعقد ہوئی اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ کے علاوہ پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور ٹرانسپورٹ آفس کے کئی افسران موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے شہر میں ٹوٹو کے آپریشن کو کنٹرول کرنے کے لیے کچھ رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم نے کہا کہ ان ہدایات پر اس ضلع میں بھی عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جن ٹوٹو ڈرائیوروں نے اپنی گاڑیاں مجاز ڈیلروں سے خریدی ہیں انہیں ریاستی حکومت کے واہانہ ایپ کے ذریعے رجسٹر کرانا ہوگا، اور جنہوں نے اسمبل شدہ ماڈل خریدے ہیں انہیں عارضی رجسٹریشن حاصل کرنا ہوگی اور دو سال کے اندر کسی مجاز ڈیلر سے ٹوٹو خریدنا ہوگا انہوں نے مجاز ڈیلروں سے بھی کہا کہ وہ اسمبل شدہ ٹوٹوس فروخت نہ کریں۔

پولس کی عصمت دری کی جگہ کے گرد گھیرابندی میں اضافہ

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میڈیکل کالج کی طالبہ کے ساتھ عصمت دری کے معاملے میں پولیس نے طالبہ کے ہم جماعت سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ریمانڈ پر پوچھ گچھ کر رہی ہیجائے وقوعہ کو گھیرے میں لینے اور کرائم سین کو دوبارہ بنانے کے بعد، پولیس نے عصمت دری والی جگہے کے گھیرے کا دائرہ بڑھا دیا اور جنگل کے کچھ اور حصے کو بھی گھیر لیا۔ ذرائع کے مطابق گذرے دن کے مقابلے تقریباً پچاس میٹر تک گھیرابندی کی گئی۔ پولیس نے اس بارے میں کوئی بیان نہیں دیا کہ یہ گھیرا کیوں کیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں کیوں لیا؟ جنگل میں توسیع شدہ سرحد کی بندش کیوں کی گئی نہیں بتایا جا رہا ہے۔ لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال ہے کہ کیا پولیس اس واقعے کو دوبارہ تشکیل دینا چاہتی ہے؟۔ پولیس ریپ کیس کی تحقیقات میں تیزی لانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیاس معاملے سے جڑے دیگر معاملات کی چھان بین کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کے سائبر وکیل وبھاس چٹرجی کو بلایا گیا۔

بلیک لسٹ تنظیم پر لچھی پور میں پارکنگ چلانے کو لیکر سوال

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بلیک لسٹ ہونے والی تنظیم نعمت پور کے لچھی پور میں پارکنگ کیسے چلا رہے ہیں بتایا جاتا ہے کہ اس پارکنگ سے لوکھوں روپے کی امدنی ہوتی ہے اور پارکنگ چلانے والے آپس میں ان رقموں کو بانٹ رہی ہیں آسنسول میونسپل کارپوریشن نے کبھی اس سائٹ سے لاکھوں روپے کمائے تھے لیکن آج کارپوریشن کو اس سے کچھ نہیں مل رہا ہے۔ تاہم وہاں میونسپل بورڈ لگا کر پارکنگ سنڈیکیٹ لاکھوں روپے بٹور رہا ہے یہی نہیں، وہی تنظیم جسے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے بلیک لسٹ کیا تھا، آسنسول مائنز بورڈ کی زمین پر پارکنگ کا کام چلا رہی ہیاس سلسلے میں آسنسول INTTUC بلاک صدر راجو اہلوالیا نے مائنز بورڈ کے چیئرمین کو خط لکھ کر شکایت کی ہے ۔ راجو اہلووالیا نے شکایت میں لکھا ہے کہ ما کالی ٹرانسپورٹ کو سرکاری فیس ادا نہ کرنے پر آسنسول میونسپل کارپوریشن نے بلیک لسٹ کیا تھا۔ 2024 میں اسنسول میونسپل کارپوریشن نے مذکورہ تنظیم کو سات سال کے لیے بلیک لسٹ کرنے کا نوٹس جاری کیا۔ تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نوٹس جاری ہوئے ایک سال سے بھی کم عرصہ گزر چکا ہے، یہی تنظیم لچھی پور کشٹ پلی میں مائنز بورڈ کی زمین پر پارکنگ کا کام کر رہی ہے یہ آپریشن کیسے کیا جا رہا ہے؟ بلیک لسٹ تنظیم نے یہ اجازت کیسے حاصل کی؟ اس کی تحقیقات کر کے کارروائی کی جائےجب جتیندر تیواری آسنسول کے میئر تھے، آسنسول میونسپل کارپوریشن نے لچھی پور پارکنگ سے سالانہ لاکھوں روپے کمائے۔ تاہم، 2021 سے، یہاں پارکنگ پر پابندی ہے لیکن 2021 سے یہاں پارکنگ کی جگہ بانٹنے کا کھیل شروع ہو گیا۔ اب میونسپل کارپوریشن نے یہاں کی پارکنگ بھی بند کر دی ہے لیکن میونسپل کارپوریشن کا بورڈ ابھی تک لگا ہوا ہے اس پارکنگ سے ہر ماہ لاکھوں روپے وصول کیے جا رہے ہیں جس زمین پر پارکنگ چل رہی ہے وہ مائنز بورڈ کی ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن نے اراضی کی واپسی کے لیے خط بھی لکھا ہے لیکن انتظامی پیچیدگیوں کے درمیان پارکنگ سنڈیکیٹ بہت پیسہ کما رہا ہے۔

آسنسول گرلز کالج کے ہندی شعبہ کا نرالا کے ادب میں ترقی پسند شعور کے عنوان پر ایک لیکچر کا اہتمام

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سوریہ کانت ترپاٹھی 'نرالا' کی برسی پر، آسنسول گرلز کالج کے ہندی ڈیپارٹمنٹ نے 'نرالا کے ادب میں ترقی پسند شعور' کے موضوع پر ایک سولو لیکچر کا اہتمام کیا۔ یہ لیکچر کولکاتا کے آنند موہن کالج کے ہندی شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر رینا سنگھ نے دیا۔ خطبہ استقبالیہ عشنا خان نے دیا۔ تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے کالج کی ٹیچر انچارج ڈاکٹر مونیکا ساہا نے شعبہ ہندی میں منعقد ہونے والے تقاریب کے تسلسل پر اظہار تشکر کیا۔ تقریبات کی مسلسل کامیابی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، IQAC کے کنوینر ڈاکٹر بیرو راجک نے ہندی ادب میں نرالا کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے شعبہ ہندی کے پروگراموں میں طالبات کی فعال شرکت کی تعریف کی۔ تقریب کے پہلے مرحلے میں، جس کا عنوان شب ہیں ساکشی ہیں۔ (الفاظ گواہ ہیں)، ہندی ڈیپارٹمنٹ کے طلباء نے مغربی بنگال کے ہندی شاعروں کی نظمیں سنائیں۔ ان میں سوہانی کھتری نے اوما جھن جھن والا کی نظم ممکنہ خطرہ، نندنی ترہا نے انیلا رکھیچا کی نظم نشچلن، نیہا پودار نے منیشا جھا کی نظم سنائی، مسکان ڈوم نے مدھو سنگھ کی نظم "خواتین کی تاریخ" سنائی۔ نظم "زندگی کی ہریالی، سادھنا گپتا نے منجو شریواستو کی نظم لڑکیاں سنائیں، ارچنا جیسوال نے گیتا دوبے کی نظم مجھے چاند نہیں چاہیے، جوشنا بنرجی کی نظم مجھے مشورہ نہ دو پڑھی، اور خوشی کماری کی نظم سوچ کماری یوم پڑھی۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول میں سر سید احمد خان کی سالگرہ نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ضلع مغربی بردوان کے مشہور ومعروف تعلیمی ادارہ دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول جہاں بچوں کو انگلش اردو اور دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر اور بنگلہ زبان کی بھی تعلیم دی جاتی ہے یہ ادارہ ملت کے بچے وبچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے تعلیم وتربیت کے علاوہ اسکول ہذا میں ثقافتی وکلچرل ودینی پروگرام بھی نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ آئے دن منعقد ہوتے رہتے ہیں آج ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں سر سید احمد خان کی سالگرہ نہایت جوش و خروش اور عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ اس پروگرام میں اسکول کے تمام اساتذہ طلباء وطالبات اور سوسائٹی کے اراکین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تقریب کا آغاز شعبہ حفظ کے طالب علم مشکور عظمت نے تلاوت قرآن مجید سے کیا اس کے بعد درجہ نجم کی طالبہ تنزیل اکبر نے نعت رسول مقبول ؟ پیش کی۔ نقابت کی فرائض درجہ نجم کی طالبہ صوفیہ نسرین اور ارسلان حسن نے انجام دیئے صدر مجلس کی ذمہ داری اسکول ہذا کے صدر مدرس جناب وکیل احمد صاحب نے انجام دیئے۔ طلباء وطالبات نے سر سید احمد خان کی زندگی اور خدمات پر مبنی ڈرامہ، تقاریر اور ایک دلچسپ کوئز پروگرام پیش کیا تمام طلبہ نے اپنی محنت، تیاری اور فکری شعور سے حاضرین کے دل جیت لیے۔ دانشی طالبات نے ترانہ علی گڑھ بہت ہی شاندار اور مدھر مقناطیسی آواز کا جادو جگا کر پیش کئے جسے شرکاء اور دانشی اساتذہ نے سراہا اس کے بعد مقال? خوانی پروگرام کا سلسلہ شروع ہوا۔ دانشی طالبات نے سر علامہ اقبال کی نظم لہجہ مومن "بہت ہی دلکش انداز میں پیش کیا اس موقع پر اسکول ہذا کے ڈائرکٹر الحاج ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ سر سید احمد خان بر صغیر کے ایک عظیم مصلح مفکر اور تعلیم دوست رہنما تھے انہوں نے مسلمانوں کی پسماندگی کو محسوس کیا اور ان کے ذہنوں میں جدید تعلیم کا چراغ روشن ہوا۔ علی گڑھ تحریک اور مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے ذریعے انہوں نے قوم کو تعلیم تحقیق اور ترقی کی راہ دکھائی۔ ڈائریکٹر صاحب نے مزید کہا کہ اگر آج مسلمان تعلیم کے میدان میں کچھ آگے بڑھے ہیں تو یہ سر سید احمد خان کی دور اندیشی اور محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے طلبہ کو پیغام دیا کہ وہ سر سید کے نظریات کو اپنائیں علم حاصل کریں اور معاشرے میں اپنی شناخت قائم کریں۔ ہیڈ ماسٹر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سر سید احمد خان نے جو مشعل علم جلائی تھی، ہمیں اسے آگے بڑھانے کی ذمہ داری سنبھالنی ہے۔ تقریب میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب خالد سیف، جناب شہباز، ہیڈ مسٹریس دل افرز کوآوڈسینٹر ڈرین تاج صدیقی، پروگرام کے انچارج جناب شکیل احمد، جناب ادیب انصاری، جناب سہیل محترمہ رخسار شبنم محترمہ فوزیہ خانم اس کے علاوہ ٹرسٹی ممبران جناب محمد مسرور عالم، جناب بلال حسن، جناب حسن ممتاز (علیگ)، جناب فیروز احمد پاشا (علیگ) اساتذہ اور استانیاں بھی شریک پروگرام تھیں۔ آخر میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا جب کے پورے پروگرام کا ماحول تعلیمی، روحانی اور قومیت سے بھرپور تھا، جس نے سب کے دلوں میں سر سید احمد خان کی یاد کو تازہ کر دیا پروگرام کا کامیاب پروقار اختتام اسکول ہذا کے استاد مولانا صلاح الدین صاحب کی دعائے خیر کے ساتھ ہوا۔

اے جی چرچ اسکول : ایڈمیشن ریکیٹ ایجنٹ لوٹس گرفتار

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ایف آئی آر کی بنیاد پر پولیس نے اے جی چرچ اسکول ایڈمشن گھوٹالے کے مبینہ ایجنٹ لوٹس کو گرفتار کر لیا ہے۔ لوٹس، آسنسول بازار کے ایک تاجر جو جوتوں کی دکان کے مالک ہیں، پر داخلہ ریکیٹ کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا الزام ہیریورنڈ جارج کٹی وی سی نے اس سلسلے میں آسنسول نارتھ تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہجس میں کہا گیا ہے کہ 23؟؟ جولائی کو انہیں اے سی پی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا، جس میں مونیکا ندھی ڈی کروز کی طرف سے کی گئی شکایت اور الزامات کا ذکر ہے، جس میں لوٹس کو ایجنٹ بتایا گیا ہے۔ اس میں اسکول انتظامیہ کے کئی افسران کے نام بھی ہیں، جن پر اس ریکیٹ میں ملوث ہونے کا الزام ہیجارج کٹی وی سی کی صدارت میں جسٹس کمیٹی تشکیل دی گئی اس میں جوائس دیوداس، وشواد یو چٹرجی شامل تھے انکوائری کمیٹی نے پایا کہ پانچ طلباء نے سکول میں داخلے کے لیے لوٹس کو بھاری رقم ادا کی۔ اس میں سکول کے کئی اساتذہ اور عملہ بھی شامل تھا اسکول کے کئی اساتذہ اور عملہ بھی اس میں ملوث ہے۔ اس لیے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ دریں اثنا، حال ہی میں اے جی چرچ اسکول میں ایک پریس کانفرنس کے دوران، تحقیقاتی کمیٹی کے رکن جوزف دیوداس نے بتایا کہ تحقیقات مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ تحقیقات کا عمل جاری تھا، اور یہ واضح نہیں ہے کہ ایف آئی آر اچانک کیوں درج کی گئی۔ تحقیقاتی کمیٹی کے چیئرمین کو پہلے کمیٹی کے سامنے کسی قسم کے تحفظات کا اظہار کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے داخلوں میں بے ضابطگیوں کے الزامات کو بھی مسترد کر دیا۔ پرنسپل جو انچارج تھے جب یہ سلسلہ شروع ہوا، یہ سب ان کے دور میں ہوا لیکن اب گرفتاری عمل میں آئی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بھوٹان کی طغیانی

تھوپ رہی ہیں اور یہ بھی کہ انہیں کی وجہ سے بھاری نقصان ہوا ہے۔ بھوٹان اس کی بھرپائی جلد کرے دہلی تو خموش تماشائی بنا بیٹھا ہے۔ جو بھی کرنا پڑ رہا ہے ہم لوگوں کو ہی کرنا پڑ رہا ہے۔ اور میں عرصے سے ایک انڈو۔ تبت مشترکہ ندی کمیشن تشکیل کرنے پر زور دے رہی ہوں جس میں مغربی بنگال کی نمائندگی ہو۔ اور آج جو اتنی بڑی تباہی کا تجربہ ہو رہا ہے یہ محض انڈو۔ تبت ندی کمیشن نہ ہونے کی وجہ سے ہی ہوئی ہے۔

بقیہ: فلسطینی رہنما مروان

موومنٹ کے رہنما اور مقبول سیاسی لیڈر مروان البرغوثی سال 2003 سے اسرائیل کی قید میں ہیں۔ 22 سال سے جیل میں قید ہونے کے باوجود ان کا شمار اب بھی فلسطین کے مغربی کنارے اور غزہ کے مقبول ترین لیڈروں میں کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب جنگ بندی کے باوجود غزہ میں اسرائیلی فوج کے مظالم جاری ہیں اور اسرائیلی فائرنگ سے مزید 4 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ جنگ بندی کے آغاز سے اسرائیلی فائرنگ سے شہدا کی تعداد 23 ہو گئی ہے۔ علاوہ ازیں حماس کا کہنا ہے کہ یرغمالیوں کی لاشوں کی واپسی میں وقت لگ سکتا ہے، کچھ لاشیں تباہ شدہ سرنگوں میں دفن ہیں، ملبہ ہٹانے والے آلات اسرائیلی پابندی کی وجہ سے دستیاب نہیں۔

بقیہ: افغانستان کی سرحد

پاکستان کے تحریک طالبان اس دھماکے کے پیچھے ضرور ہیں۔ یاد رہے کہ 2011 میں امریکی فوج کو رگید نے کے بعد افغانستان میں حکومت طالبان کے قبضے میں آ گیا۔ اور پاکستان کو یہ امید تھی کہ افغانستان میں طالبان کا زور بڑھا تو اس سے پاکستان کی بھی طاقت بڑھے گی۔ حمایت حاصل ہوگی، پاکستان کی سرزمین سے دہشت گردی کا اڈہ افغانستان سے ساری تخریبی کارروائی ممکن ہو سکتی ہے۔ وہاں سے تخریب کاری تنظیموں کو ہندوستان کے خلاف استعمال کیا جا سکے گا۔ جو عمل رائیگاں گیا۔ برعکس ہندوستان کے ساتھ طالبان نے اپنی دوستی بڑھائے رکھی۔

بقیہ: ہندو سرکھشا سیوا سنگھ

سے میں گندی ذہنیت رکھنے والوں کے سامنے نہیں جھکوں گی۔ میں دباؤ میں آ کر سیاست نہیں کرتی ہوں اور جو لوگ بھی اس سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ملے گی۔ وہاں چاپوڑ کے رہنے والے دیہاتیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ احتجاج کرنے کا حق ہر کسی کو ہے لیکن یہ احتجاج جس قسم کی گندی زبان استعمال کر رہے ہیں وہ ناقابل قبول ہے اور میں ان گندی ذہنیت رکھنے والوں کے آگے نہیں جھکوں گی۔ میں نے لوک سبھا الیکشن جیتا تو اس میں سبھی مذاہب کے لوگوں نے مجھے ووٹ دیئے تھے، آج ہندو سرکھشا سیوا سنگھ کے لوگوں نے جس انداز میں مجھے گالیاں دیں تو یہ گالی صرف میرے لئے نہیں بلکہ اس سماج کے تمام خواتین کے خلاف استعمال کئے گئے ہیں۔

بقیہ: مجھے ہری اوم

متاثرہ خاندان کو دھمکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے اہل خانہ کو اس سے ملنے سے روکنے کی بھی کوشش کی۔ یہ نظام کی وہی ناکامی ہے - جو ہر بار مجرموں کی ڈھال بن کر متاثرین کو ہی مورد الزام ٹھہرا دیتی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ انصاف کو نظر بند نہیں کیا جا سکتا۔ بی جے پی حکومت کو چاہیے کہ وہ متاثرہ خاندان پر دباؤ ختم کرے اور مجرموں کی سخت ترین سزا یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا" میں ہری اوم والمیکی کے خاندان اور ملک کے ہر استحصال زدہ، محروم اور کمزور شہری کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہوں۔ یہ لڑائی صرف ہری اوم کے لیے نہیں ہے - یہ ہر اس آواز کے لیے ہے جو ناانصافی کے سامنے جھکنے سے انکار کرتی ہے۔"

بقیہ: نیپال کی عبوری

نے واپس نہ بلانے کا فیصلہ لیا ہے۔ کارکی نے خود اولی کی کارکردگی کا تجزیہ کیا اور ان کی کارکردگی کو غیر اطمینان بخش پایا۔ ساتھ ہی انھوں نے خاتون سفارتکاروں کو واپس نہ بلانے کی ہدایت دی۔ جن ممالک سے سفارتکار نہیں بلائے گئے ہیں، ان ممالک میں ہندوستان کے علاوہ آسٹریلیا، ڈنمارک، جنوبی کوریا، جنوبی افریقہ اور سری لنکا شامل ہیں۔ بہرحال، نئے سفارتکاروں کی تقرری میں تاخیر کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ چونکہ آئین کے مطابق سفارتکاروں کی تقرری کے لیے پارلیمانی سماعت لازمی ہے اور پارلیمنٹ اس وقت تحلیل ہے، اس لیے کئی مہینے تک عہدہ خالی رہ سکتا ہے۔ یہ بھی توجہ طلب ہے کہ آئندہ عام انتخاب 5 مارچ کو مقرر ہے۔

☆

روٹری کلب آف آسنسول گریٹر کی چارٹر پریزنٹیشن تقریب کا انعقاد

آسنسول: 17/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): روٹری کلب آف آسنسول گریٹر (کلب نمبر 27640) نے جمعہ کو اپنے چارٹر پریزنٹیشن کی تقریب بڑے جوش وخروش اور فخر کے ساتھ منعقد کی۔ تقریب کا افتتاح ڈائس پر شمع روشن کر کے کیا گیا اس موقع پر آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول اور پاربتی ٹیچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے طلباء کے ذریعہ بنائے گئے روٹری انٹریکٹ کلب اور روٹریکٹ کلب کا بھی افتتاح کیا گیا پروگرام کا آغاز سچندرا ناتھ رائے، بانی اور آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول کے چیئرمین اور بیتا رائے، شریک بانی اور ڈائریکٹر کے پرتاپک استقبالیہ خطبہ سے ہوا، جنہوں نے روٹری کے ذریعے نوجوانوں کو خدمت اور قیادت کی طرف اپنا پہلا قدم اٹھاتے ہوئے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا اس تقریب میں اجیت بھگت، اسسٹنٹ گورنر، پی ڈی آر آر، اسسٹنٹ گورنر، زون 1، چندن مکھرجی، چیرمین، روٹیرین سچندرا ناتھ رائے، روٹیرین این بیتا رائے، راجیو ساؤ، پرنسپل، آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول، کوشک چٹور چتاراج، پرنسپل پرنسپل سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ سواگت مکھرجی، انٹرا یکٹر نمن رنگٹا، روٹیرین سمیر کمار چودھری، روٹیرین این جینتی چودھری، روٹیرین گوتم چودھری، روٹیرین انکن داس، روٹریکٹر دیپک رودرا، اور کئی دیگر معززین اور مہمان تقریب کے دوران مقررین نے اگلی نسل کی تشکیل میں روٹری انٹریکٹ اور روٹریکٹ کلب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ کلب نوجوان ذہنوں کو کمیونٹی کی خدمت میں مشغول ہونے، قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے، ٹیم ورک کو فروغ دینے اور روٹری کے "خود سے بالاتر خدمت" کے نعرے کو برقرار رکھنے کے لیے بااختیار بناتے ہیں۔ یہ طلباء کو مقامی اور عالمی سطح پر جڑنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں، جس سے انہیں ذمہ دار شہریوں اور مستقبل کے رہنما بننے میں مدد ملتی ہے۔ تقریب کا اختتام آفیشل چارٹر پریزنٹیشن، پننگ تقریب، اور شکریہ کے ووٹ کے ساتھ ہوا، جس سے ہر کوئی روٹری کی خدمت، قیادت اور انسانیت کے عزم سے متاثر ہوا۔

سنیل چھیتری پر بائیچونگ بھوٹیا کی تنقید نے ذاتی منافرت کی نئی راہ کھول

کلکتہ، 17/ اکتوبر: سابق فٹبالر بائیچونگ بھوٹیا نے انڈین ٹیم کے چیف کوچ خالد جمیل پر تنقید کی کہ اے ایف سی کپ کوالیفائنگ میں سنگا پور کے مقابلے 2-1 گول سے شکست کی وجہ ٹیم میں عمر دراز 40 سالہ فارورڈ سنیل چھیتری کو شامل کرنا سب سے بڑی غلطی تھی اگر اس عمر دراز کھلاڑی کے بجائے کسی نوجوان فٹبالر کو موقع دیا جاتا تو شاید ٹیم کے لئے بھلا ہوتا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ بائیچونگ بھوٹیا نے یہ تنقید اس وقت کی جب انڈیا کو اپنے ہوم میچ میں سنگا پور کے مقابلے میں 2-1 گول سے شکست ہوگئی، لیکن اس سے چار دن قبل سنگاپور میں انڈیا کو اپنے اوے میچ میں سنگاپور کے مقابلے 1-1 گول سے ڈرا کرنا پڑا تھا اس وقت تو بائیچونگ بھوٹیا کی زبان سے کچھ نہیں نکلا تھا اور جہاں تک سنیل چھیتری کا سوال ہے وہ عمر دراز ضرور ہے لیکن 40 سالہ کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو بھی ہے اور 39 سالہ لائینل میسی بھی ہے تو کھیل میں کھلاڑی جب تک مکمل طور پر فٹ رہے اس وقت تک اس کی فٹنس اور عمر کے بارے میں کوئی سوال کھڑا نہیں کیا جاسکتا اور پھر سنیل چھیتری تو مکمل فٹ ہو کر کھیل رہا تھا اور کئی مرتبہ خطرناک حملے بھی کیے تھے اور ایک مرتبہ اوور ہیڈ کے ذریعہ گول بھی کر سکتا تھا۔ نیز اس کا ایک شاٹ داہنی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوا ورنہ سنیل چھیتری کے نام دو گول ہوئے۔ دوسری طرف بائیچونگ بھی بھوٹیا فرقے کا ہے اور سنیل چھیتری بھی بھوٹیا ہے اور ایک بھوٹیا دوسرے بھوٹیا پر تنقید کرے، یہ سوچنے والی بات نہیں لیکن بائیچونگ اس قدر گھٹیا ذہنیت کا ہے کہ وہ اس کھلاڑی پر تنقید کر رہا ہے جو اس کے قبائل سے تعلق رکھتا ہے۔ کوچ خالد جمیل نے اس میچ میں 99 فیصد غیر مسلم کھلاڑیوں کو موقع دیا تھا اور سہل عبد الصمد، اویس احمد وغیرہ کو ڈراپ رکھا تھا پھر 76 ویں منٹ پر سنیل چھیتری اور دیگر دو کھلاڑیوں کی تبدیلی کے بعد سہل عبد الصمد کو موقع دیا لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ خالد جمیل نے رحیم علی کو بھی ڈراپ رکھا تھا جبکہ رحیم علی وہ اسٹرائیکر تھا جس نے اوے میچ میں سنگاپور کے خلاف گول اسکور کر کے اسکور 1-1 گول سے برابر کیا تھا۔ چونکہ اوے میچ میں انور علی، رحیم علی، اویس احمد اور سہل عبد الصمد کو کوچ خالد جمیل نے فیلڈ کر رکھا تھا اور باوجود اس کے انڈیا نے اوے میچ میں سنگاپور کے خلاف میچ ڈرا کیا اس پر مختلف کارنروں سے تنقید سننے کو ملی تھی جب کہا گیا تھا کہ ایک مسلم کوچ نے ٹیم انڈیا میں 40 فیصد مسلم کھلاڑی کو بھر دیا جبکہ کوٹا کے حساب سے صرف ایک مسلم کھلاڑی ہونا چاہئے، اسی لئے ہوم میچ میں خالد نے صرف انور علی کو فیلڈ کیا تھا جو ٹیم کی مجبوری تھی اور اس کے بغیر ٹیم انڈیا کی ڈیفنس مکمل نہیں تھی۔

آسٹریلوی ٹیم میں غیر معیاری بالروں سے ٹیم کو خطرہ

ایشیز سیریز میں اس مرتبہ انگلینڈ کی پوزیشن مضبوط: براڈ

برسبین (آسٹریلیا)، 17/ اکتوبر: انگلینڈ کے فاسٹ بالر استوارٹ براڈ نے بالکل غیر منطقی انداز میں آسٹریلوی ٹیم کی حقارت آمیز تنقید کی ہے اور کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران آسٹریلیا نے کبھی بھی ایسی بد تر ٹیم نہیں اتاری ہوگی جو اس وقت انگلینڈ کے خلاف ایشیز سیریز کے لئے منتخب کی ہے تاکہ وہ پانچ ٹسٹ میچوں پر مشتمل پر وقار ایشیز سیریز کھیل سکے، لیکن بحیثیت ایک سابق انگلش کرکٹر کے اسٹیوارٹ براڈ کو اس کا کوئی حق نہیں پہنچتا تھا کہ وہ حریف آسٹریلوی ٹیم پر تنقید کرے۔ مانا کہ اس وقت آسٹریلیا کے چند کھلاڑی فٹ نہیں ہیں اور خاص طور پر کپتان پیٹ کمینز بھی فٹ نہیں ہیں لیکن اس سے کیا ہوتا ہے آسٹریلیا دنیا کی وہ ٹیم ہے جس نے ہمیشہ ہی سخت چیلنج کو قبول کیا ہے چاہے کپتان ایلن بارڈر کی، مارک ٹیلر، اسٹیو وا، اسٹیو اسمتھ، مائیکل کلارک کی یا پیٹ کمینز کی۔ اس سے کوئی مطلب نہیں ہے لیکن حقیقی طور پر دیکھا جائے تو آسٹریلیا کے اندر بالنگ اٹیک کی کمی ضرور محسوس کی گئی ورنہ ورلڈ ٹسٹ چیمپین شپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے مقابلے میں آسٹریلیا کو شکست نہیں ہوتی۔ آسٹریلوی بالروں میں کمی ضرور پائی گئی ہے لیکن آسٹریلیا وہ ملک ہے جہاں سال بھر کاؤنٹی کرکٹ ہوتے رہتے ہیں اور نئے نئے بالر ابھر کر سامنے آتے ہیں لیکن انٹرنیشنل سطح پر گلین میک گرا جیسا کوئی بالر ٹیم کو دستیاب نہیں ہے اور اسی وجہ سے آسٹریلیا کی ٹیم اس وقت کمزور پوزیشن میں ہے اور کہنا مشکل ہے کہ وہ اس مرتبہ ایشیز سیریز میں کامیاب ہوگی۔

اٹلی کی جیسمین پاؤلینی ڈبلیو ٹی اے ننگبواوپن ٹینس ویمنز سنگلز سیمی فائنل میں

بیجنگ 17 اکتوبر (یو این آئی) اٹلی کی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی سیکنڈ سیڈ جیسمین پاؤلینی اپنی پیش قدمی برقرار رکھتے ہوئے چین کے شہر ننگبو میں جاری ننگبو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں جبکہ سوئٹزرلینڈ کی نامور ٹینس اسٹار بیلنڈا ابینسک کوارٹر فائنل راؤنڈ میں ہار کر ایونٹ سے باہر ہو گئیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 29 سالہ اٹلی کی ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی سیکنڈ سیڈ جیسمین پاؤلینی نے ویمنز سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں 28 سالہ سوئٹزرلینڈ کی نامور ٹینس اسٹار بیلنڈا ابینسک کو 2-1 سے شکست دی اور ٹاپ فور راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ چین کے شہر ننگبو کے ین ژو ٹینس سینٹر میں کھیلے گئے ڈبلیو ٹی اے ایونٹ کے ویمنز سنگلز کے ٹاپ ایٹ راؤنڈ میچ میں 29 سالہ اٹلی کی ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی سیکنڈ سیڈ جیسمین پاؤلینی نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف 28 سالہ سوئٹزرلینڈ کی نامور ٹینس اسٹار بیلنڈا ابینسک کو 5-7، 7-5 اور 6-3 سے ہرا کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔

بنگلہ دیش کا ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے لئے سکواڈ کا اعلان

ڈھاکہ 17 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ویسٹ انڈیز کے خلاف آئندہ تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے لیے 16 رکنی سکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں نوجوان مڈل آرڈر بیٹر ماہید الاسلام انکون کو پہلی بار ون ڈے سکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق نوجوان کھلاڑی کی شمولیت کے ساتھ ہی سومیا سرکار کی بھی ون ڈے کرکٹ میں واپسی ہوئی ہے، جو کہ فروری میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے بعد پہلی بار ٹیم کا حصہ بنے ہیں۔ دوسری جانب، نعیم شیخ اور فاسٹ بولر ناہید رانا کو حالیہ افغانستان سیریز میں ناقص کارکردگی کے بعد اسکواڈ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے چیف سلیکٹر غازی اشرف حسین نے پریس کانفرنس میں کہا کہ افغانستان کے خلاف حالیہ شکست نے خصوصاً بیٹنگ میں ہماری خامیوں کو کھول کر رکھ دیا ہے۔ ہمیں اب اپنی کارکردگی کو بہتر بنانا ہوگا اور ہوم سیریز کھیلنے کا فائدہ اٹھانا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماہید الاسلام انکون ایک باصلاحیت نوجوان ہیں، اور ہم 2027 کے ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے کھلاڑیوں کا پول بڑھانا چاہتے ہیں۔ ان کی شمولیت سے ہمیں مڈل آرڈر میں متبادل مواقع میسر آئیں گے۔ چیف سلیکٹر کے مطابق ٹیم کی حالیہ تھکاوٹ اور ذہنی دباؤ کے باوجود کھلاڑیوں کو فوری طور پر میدان میں واپس لا کر بہتر کارکردگی دکھانے کی امید ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ جلد از جلد کھلاڑی اعتماد بحال کریں اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ایک مضبوط کم بیک کریں۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے لئے اعلان کردہ 16 رکنی میزبان ٹیم مہدی حسن مراز (کپتان)، تنزید حسن تمیم، سومیا سرکار، محمد سیف حسن، نجم الحسن شانتو، توحید ہردوے، ماہید الاسلام انکون، جاکر علی، شمیم حسین، نور الحسن، رشاد حسین، تنویر اسلام، تسکین احمد، مستفیض الرحمان، تنزیم حسن ثاقب اور حسن محمود پر مشتمل ہے۔ سیریز کے تینوں میچز بالترتیب 18، 21 اور 23 اکتوبر کو شیرِ بنگلہ نیشنل اسٹیڈیم، میرپور میں کھیلے جائیں گے۔

لکشیا سین اور ساتوِک۔چراغ ڈنمارک اوپن کے اگلے راؤنڈ میں داخل

اوڈینسے (ڈنمارک)، 17 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لکشیا سین، سرکردہ مرد جوڑی ساتوِک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی، نیز دھرُو کپلا اور تنیشا کرسٹو کی جوڑی نے ڈنمارک اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ جسکے بینک ایرینا میں جمعرات کے روز کھیلے گئے مقابلے میں دنیا کے 21 ویں نمبر کے کھلاڑی لکشیا سین نے مقامی کھلاڑی اینڈرس اینٹونسن کو 53 منٹ تک چلے میچ میں 21-13، 21-14 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ پہلے گیم میں ابتدائی دو پوائنٹ گنوانے کے بعد لکشیا سین نے جلد ہی اپنی رفتار پکڑ لی اور جارحانہ کھیل کے ذریعے میچ پر قابو پاتے ہوئے پہلا گیم آسانی سے جیت لیا۔ دوسرے گیم کے آغاز میں اینڈرس اینٹونسن نے برابری برقرار رکھی، لیکن پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیا سین نے وقفے کے بعد میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا اور آخری 15 میں سے 10 پوائنٹ جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ اینڈرس اینٹونسن کے خلاف یہ آٹھ مقابلوں میں لکشیا سین کی تیسری جیت تھی۔ وہیں مردوں کے ڈبلز زمرے میں ساتوِک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے چینی تائپے کے لی ژے۔ہوئی اور یانگ پو۔ہسوان کی جوڑی کو 21-19، 21-17 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ابتدائی برابری کے بعد ساتوِک۔چراغ نے کھیل میں بہتری لاتے ہوئے وقفے تک 11-7 کی برتری حاصل کر لی۔ اگرچہ لی ژے۔ہوئی اور یانگ پو۔ہسوان نے واپسی کی کوشش کی، لیکن ساتوِک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے پہلا گیم اپنے نام کر لیا۔ اسی دوران، دھرُو کپلا اور تنیشا کرسٹو کو اپنے راؤنڈ آف 16 میچ میں واک اوور ملنے کے بعد مکسڈ ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ مل گئی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026، میکسیکو میں غیر ملکی سیاحوں کے تحفظ کے لئے بکتر بند گاڑیاں کرائے پر دستیاب

میکسیکو سٹی، 17 اکتوبر (یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا کے زیر اہتمام فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی کے لیے تیار میکسیکو میں سکیورٹی خدشات کے پیش نظر سکیورٹی کمپنیوں کی چاندی ہو گئی ہے۔ غیر ملکی سیاحوں اور امیر مہمانوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے بکتر بند گاڑیوں کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ سکیورٹی فرم (روہے) کے سربراہ لیوپولڈو سرڈیرا نے اپنی کمپنی کی تیار کردہ گاڑیوں کی مضبوطی اور بلٹ پروف کوالٹی کو ثابت کرنے کے لئے ایک مظاہرے کے دوران کار کے دروازے پر گولیاں چلا کر اس کی مضبوطی دکھائی۔ مظاہرے میں گولیاں ایک مضبوط تہہ سے ٹکرا کر رک گئیں، جس سے ظاہر ہوا کہ ان گاڑیوں کو سکیورٹی کے اعتبار سے کس قدر مضبوط تیار کیا گیا ہے۔ لیوپولڈو ڈیرا کا کہنا تھا کہ ہماری بلٹنگوان سیاحوں کے لئے ہیں جن کے پاس دولت ہے اور وہ جو فیفا ورلڈ کپ کے میچز دیکھنے آ رہے ہیں، لیکن انہیں میکسیکو کے بارے میں منفی خبریں سن کر خوف لاحق ہے۔ ہم انہیں مکمل تحفظ فراہم کریں گے۔ روہے کے پاس اس وقت 70 سے زائد بکتر بند گاڑیوں کا بیڑا موجود ہے، جنہیں آئندہ سال جون سے جولائی کے دوران کرائے پر فراہم کیا جائے گا، جب میکسیکو، امریکا اور کینیڈا مشترکہ طور پر 11 جون سے 19 جولائی 2026 تک فٹبال ورلڈ کپ کی میزبانی کریں گے۔ میکسیکو میں بڑھتے ہوئے جرائم اور تشدد کے خدشات کے باعث کئی غیر ملکی شائقین نے پہلے ہی سکیورٹی خدشات کا اظہار کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سکیورٹی کمپنیاں نہ صرف بکتر بند گاڑیاں فراہم کر رہی ہیں بلکہ تربیت یافتہ پرائیویٹ گارڈز کی خدمات بھی پیش کر رہی ہیں۔ ورلڈ کپ جیسے عالمی ایونٹ کی آمد نے جہاں سیاحت، ہوٹلنگ اور دیگر صنعتوں کو فائدہ پہنچایا ہے، وہیں نجی سکیورٹی سیکٹر بھی اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔

’ٹیسٹ ٹوئنٹی‘: 80 اوورز کے میچ میں دو، دو انگز، ’ایک دن کا ٹیسٹ میچ بھی کیسا ٹیسٹ ہوگا‘

انڈین سپورٹس سرمایہ کار اور ’ون ون سکس نیٹ ورک‘ کے ایگزیکٹیو چیئرمین گورو بھیروانی نے روایتی ریڈ بال کرکٹ اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کو یکجا کر کے ’ٹیسٹ ٹوئنٹی‘ کے نام سے کرکٹ کے ایک چوتھے فارمیٹ کا خیال پیش کیا ہے۔

جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز اے بی ڈویلیئرز، انڈین آف سپنر ہربھجن سنگھ، ویسٹ انڈیز کے سابق کپتان سر کلائیو لائیڈ اور سابق آسٹریلوی بلے باز میتھیو ہیڈن کے ساتھ ساتھ فرنچائز کرکٹ کے چند سابق عہدیداران بھی گورو بھیروانی کے اس منصوبے کا حصہ ہیں اور انھوں نے اس منصوبے سے اتفاق کیا ہے۔ اس منصوبے کی تقریب رونمائی جمعرات کو ایک آن لائن میٹنگ میں کی گئی جس میں گورو بھیروانی سمیت دیگر عہدیدار شریک ہوئے۔

’ٹیسٹ 20‘ کی ویب سائٹ کے مطابق اس کا پہلا مکمل سیزن جنوری 2026 میں ہوگا جس میں چھ فرنچائز ٹیمیں شامل کی جائیں گی۔ ان میں تین انڈین شہروں کے نام سے جبکہ ایک دبئی، ایک لندن اور ایک امریکی شہر سے منسوب ہوگی۔ تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ میچز کہاں کھیلیں جائیں گے۔ ویب سائٹ کے مطابق ابتدائی مرحلے میں 13 سے 19 سال کے نوجوانوں کو ان فرنچائز ٹیموں میں شامل کیا جائے گا جس کے لیے بولی لگائی جائے گی۔

بی بی سی نے اس معاملے پر موقف کے لیے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو ای میل کی ہے، تاہم اس خبر کی اشاعت تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ گو کہ اس حوالے سے بات چیت کئی ماہ سے جاری تھی، تاہم جمعرات کو اس منصوبے کا باقاعدہ اعلان کیا گیا اور اس منصوبے کا حصہ بننے والے سابق کرکٹرز اور دیگر نے اس پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ یہ منصوبہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب بعض کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ آنے کے بعد ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ میں شائقین کی دلچسپی کم ہو رہی ہے۔

یہ منصوبہ پیش کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ ’ٹیسٹ ٹوئنٹی‘ جلد کھیل کا چوتھا فارمیٹ بن جائے گا اور ٹی ٹوئنٹی کی طرح یہ بھی شائقین میں بہت مقبول ہوگا۔

ٹیسٹ 20: بیس، بیس اوورز کی دو اننگز

ویب سائٹ کے مطابق ’ٹیسٹ ٹوئنٹی‘ کا ہر میچ مجموعی طور پر 80 اوورز پر مشتمل ہوگا اور اس کی چار اننگز ہوں گی۔ ہر ٹیم دو اننگز کھیلیں گی اور ٹیسٹ میچ کرکٹ کی طرح پہلی اننگز کی لیڈ دوسری اننگز میں جمع ہو جائے گی۔ اس فارمیٹ میں ٹیسٹ کرکٹ کی طرح ’فالو آن‘ اور ٹی ٹوئنٹی کی طرح پاور پلے بھی ہوگا۔ ہر ٹیم پانچ بولر استعمال کر سکے گی اور ہر بولر دونوں اننگز میں مجموعی طور پر آٹھ اوورز کر سکے گا۔

اس فارمیٹ میں وائیڈ اور نو بالز کے لیے ٹی ٹوئنٹی والے قوانین لاگو ہوں گے، یعنی فری ہٹ بھی ملے گی جبکہ ٹائی کی صورت میں سپر اوور بھی ہوگا۔ منتظمین کے مطابق اس چوتھے فارمیٹ سے کھیل کو پانچ روز کے بجائے مختصر رکھنے میں مدد ملے گی، جس سے نہ صرف شائقین کا وقت بچے گا بلکہ یہ براڈ کاسٹرز کے لیے بھی فائدہ مند ہوگا۔

یہ خیال پیش کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اس فارمیٹ میں ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ دونوں کے قوانین لاگو ہوں گے۔ نئے فارمیٹ میں کچھ ردوبدل کے ساتھ میچز ہار، جیت، ٹائی یا ڈرا پر ختم ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا اس فارمیٹ میں ہر اوور اور ہر فیصلہ اہمیت کا حامل اور سنسنی خیز ہوگا۔ گورو بھیروانی کا دعویٰ ہے کہ اس چوتھے فارمیٹ کے ذریعے کھیل کی میراث کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور ساتھ ہی یہ اس خوبصورت کھیل کے مستقبل کی جانب بھی یہ ایک اہم قدم ہے۔

ویب سائٹ کے مطابق دنیا بھر سے 13 سے 19 برس کے نوجوان کرکٹر مستند کوچز کی سفارش کے ساتھ آن لائن رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ منتظمین کے مطابق کھلاڑیوں کی مہارت اور میرٹ کی بنیاد پر ایک شفاف عمل کے ذریعے کرکٹرز کو منتخب کیا جائے گا۔

سابق کرکٹرز کیا کہتے ہیں؟

اے بی ڈویلیئرز، میتھیو ہیڈن اور کلائیو لائیڈ کو اس مجوزہ فارمیٹ کے ایڈوائزری بورڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ اے بی ڈویلیئرز نے ’ایکس‘ پر لکھا کہ ’وہ ٹیسٹ ٹوئنٹی کی لانچنگ پر فخر محسوس کر رہے ہیں، اگر آپ 13 سے 19 سال کے نوجوان ہیں تو یہ آپ کے لیے موقع ہے۔‘ اُن کا کہنا تھا کہ ’مجھے یقین ہے کہ یہ چوتھا فارمیٹ ہمارے کھیل میں ایک نئی جہت کا اضافہ کر سکتا ہے۔‘

میتھیو ہیڈن، کلائیڈ لائیڈ اور ہربھجن سنگھ نے بھی ٹیسٹ ٹوئنٹی کے اس مجوزہ منصوبہ کی تعریف کی ہے۔

’ون ون سکس نیٹ ورک‘ کے گورو بھیروانی کی لنکڈ ان پروفائل کے مطابق اُن کی کمپنی لندن میں رجسٹرڈ ہے اور وہ کھیل اور موسیقی سمیت دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔

’ایک دن کا ٹیسٹ بھی کیسا ٹیسٹ‘

سوشل میڈیا پر بعض صارفین اس مجوزہ فارمیٹ کو خوش آئند قرار دے رہے ہیں جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ فی الحال اس کی ضرورت نہیں تھی۔ انجلی سنگھ لکھتی ہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ’ٹیسٹ ٹوئنٹی‘ کے ذریعے لوگ سکرین سے جڑے رہیں گے، لیکن اس سے بہتر ہے کہ ڈومیسٹک کرکٹ پر پیسہ لگایا جائے۔ ایک دن کا ٹیسٹ بھی کیسا ٹیسٹ میچ ہوگا۔‘ لگتا ہے بھگوان نے ابھیشیک شرما کی سن لی۔‘ ہرش وردھن پٹیل نامی صارف لکھتے ہیں کہ ’کسی نے نیا فارمیٹ نہیں مانگا لیکن یہاں وہ ٹیسٹ ٹوئنٹی متعارف کروا رہے ہیں۔ دلچسپ۔‘

وجے کمار بوہرا کہتے ہیں کہ ’یہ کرکٹ کا ری مکس ہے۔ 80 اوورز کا میچ اور دو، دو اننگز۔ یہ ٹیسٹ میچ کے دباؤ اور ٹی ٹوئنٹی کی سنسنی کا امتزاج ہوگا۔‘ واضح رہے کہ اس سے قبل رواں برس کے آغاز پر ٹیسٹ کرکٹ میں ’ٹو ٹیئر‘ منصوبہ بھی موضوع بحث بنا تھا۔ ’ٹو ٹیئر‘ منصوبہ موجودہ فیوچر ٹورز پروگرام کے اختتام پر سنہ 2027 میں پیش کیا جائے گا۔ انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل وان نے اس پر کہا تھا کہ یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ منصوبہ ہر صورت لاگو ہونا چاہیے جبکہ انڈیا کے سابق ہیڈ کوچ روی شاستری نے ایس ای این ریڈیو کو بتایا تھا کہ سب سے اہم بات یہ ہوگی جو کہ کرکٹ کے لیے بھی بہترین بات ہوگی کہ ٹیسٹ کرکٹ کی بقا کو یقینی بنایا جاسکے۔‘

اسی طرح ماضی میں ون ڈے کرکٹ کو بھی 50 اوورز کے بجائے 40 اوورز کرنے اور اس میں بھی جدت لانے کی تجاویز سامنے آتی رہی ہیں. ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کا آغاز بھی انگلینڈ میں ہوا تھا، جب سنہ 2003 میں انگلینڈ کی مختلف کاؤنٹیز کے درمیان ’ٹی ٹوئنٹی کپ‘ کھیلا گیا تھا۔ بعد ازاں سنہ 2005 میں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کا آغاز ہوا تھا۔ پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ

17 فروری 2005 کو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان آکلینڈ میں کھیلا گیا تھا جس میں آسٹریلیا نے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس فارمیٹ کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے آئی سی سی نے سنہ 2007 میں جنوبی افریقہ میں پہلا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کرایا تھا جس کے فائنل میں انڈیا نے پاکستان کو شکست دی تھی۔

☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 18th October, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۸/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

شیلڈ فائنل ڈربی میں روبسن اور میگوئل کے درمیان کون آگے ہوگا؟

جب موہن بگان۔ ایسٹ بنگال مہا مقابلہ میں دو دوست آمنے سامنے ہوں گے

کولکاتا، 17 / اکتوبر: ایک وقت وہ دونوں ایک ٹیم میں ساتھی تھے۔ اس کا زیادہ وقت نہیں گزرا ہے ۔ وہ ایک دوسرے کے لیے گول کرتے تھے، سبز قالین پر گھومتے تھے۔ وہ بالکل سمجھ گئے کہ گیند ٹیلی پیتھک کمیونیکیشن کے ذریعے کہاں جا رہی ہے۔ دوسرا شخص فوراً وہاں موجود ہوتا تھا۔ لیکن فٹ بال کے دیوتا کی ستم ظریفی کی تردید کون کرسکتا ہے؟ موہن بگان کے رابسن رابنھو اور ایسٹ بنگال کے میگوئل فیگیرو، دونوں ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گے۔ اس بار ہندوستانی سرزمین پر لیکن دو ازلی حریف کلبوں کی جرسیوں میں۔ سنیچر کو آخر کار IFA شیلڈ ڈربی کون جیتے گا؟ تجزیہ: تپو برمن، بنگلہ دیشی کلب بسندھرا کنگز کے کپتان اور دونوں فٹبالرز کے سابق ساتھی۔ روبسن نے 2020 میں بسوندھرا کی جرسی پہنی تھی۔ اس کے 100 میچوں میں 68 گول کئے تھے۔ اس بار، وہ تھوڑی دیر سے موہن بگان میں شامل ہوئے، لیکن اس نے پہلے ہی جادو دکھانا شروع کر دیا ہے۔ IFA شیلڈ کے پہلے میچ میں اسسٹ کی ہیٹ ٹرک۔ ایک گول کے ساتھ ساتھ۔ انہوں نے دوسرے میچ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ کہے بغیر چلا جاتا ہے کہ وہ فائنل میں ڈربی میں پرفارم کرنے کے منتظر ہوں گے۔ دوسری جانب ایسٹ بنگال کے میگوئل۔ اس کا بایاں پاؤں ناقابل یقین حد تک اچھا ہے۔ اگرچہ وہ معاونت میں مہارت رکھتا ہے، بہت سے 'امید کے لیے ' گول بار پوسٹ کے خلاف واپس آئے ہیں۔ تاہم، یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ میگوئل نے بسوندھرا کی جرسی میں 48 میچوں میں 35 گول کیے ہیں۔ ایسٹ بنگال کے شائقین شیلڈ فائنل میں اس کی مثال دیکھنا چاہیں گے۔ تپو نے ان پہلوؤں پر نظر رکھی ہے۔ بسوندھرا کے کپتان تین سال تک ان دونوں کے ساتھ کھیلے۔ اسے رابسن-میگوئل کے پیچھے کھیل میں ان کے حملے کو سنبھالنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن اسے عملی طور پر ہینڈل کرنا پڑا۔ بنگلہ دیشی ڈیفنڈر کا کہنا ہے کہ رابسن اور میگوئل دونوں میرے ساتھ تین سال تک بسوندھرا کنگز میں کھیلے ہیں۔ دونوں اعلیٰ معیار کے کھلاڑی ہیں۔ ان کا تجربہ دونوں کلبوں کو مدد دے گا۔ میں نے انہیں پریکٹس میں بھی دیکھا ہے۔ وہ بعض اوقات میچ کا رنگ بدل سکتے ہیں۔ وہ ٹیم کی جیت میں مدد کے لیے سب کچھ دے سکتے ہیں۔ موہن بگان-ایسٹ بنگال کے شائقین یہی چاہیں گے۔ ڈرونڈ کا نتیجہ موہن بگان کے حق میں نہیں گیا۔ رابسن اس میچ میں نہیں تھا۔ لیکن میگوئل تھا۔ اس بار دونوں آمنے سامنے ہوں گے۔ اتنے لمبے عرصے تک ایک ساتھ کھیلنے کے بعد انہیں دونوں کی خوبیوں اور کمزوریوں کا علم ہونا چاہیے۔ جو اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے وہ فرق کرسکتا ہے۔ ٹیپو کا واضح بیان کہ میں تقریباً ہر میچ میں رابسن کو اسسٹ کرتے دیکھ رہا تھا۔ میگوئل بھی بہترین تال میں ہیں۔ اسسٹنگ، گول کرنے کی کوشش۔ دونوں پہلے ایک ساتھ کھیل چکے ہیں، اس لیے ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ لیکن اس بار ہم دو حریف کلبوں کی جرسیوں میں ملیں گے۔ اس لیے یہ ثابت کرنے کی لڑائی ہوگی کہ کون بہتر ہے، کون زیادہ موثر ہے۔ ایک اور عنصر ہے ایسٹ بنگال کے کوچ آسکر برو جو۔ وہ بسوندھرا کنگز کے کوچ تھے۔ وہ دونوں طالب علموں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ تپو آسکر کے تحت بھی کھیلا تھا۔ آپ کس سابق ساتھی کو ڈربی میں آگے کریں گے؟ ڈربی میں کون فرق کرسکتا ہے؟ تپو نے کہا، "موہن بگان-ایسٹ بنگال کا مطلب ہے کہ ہمیشہ سخت لڑائی ہوتی ہے۔ ڈیورنڈ کپ میں بھی ایسا ہی ہوا۔ ڈربی ہمیشہ 50-50 کا ہوتا ہے۔ اور دونوں میں سے کسی میں بھی فرق کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آخر میں، کون فرق کرتا ہے، سنیچر کا ڈربی یہ ثابت کرے گا۔

بنگال فٹبال میں نیا سرپرائز، عالمی چمپئن میتھاؤس بنگال سپر لیگ کے برانڈ ایمبیسیڈر

وہ 1990 کا ورلڈ کپ جیتنے والی جرمن ٹیم کے کپتان تھے

کولکاتا، 17 / اکتوبر: ضلع پر مبنی فرنچائز فٹ بال مقابلہ بنگال سپر لیگ اپنے اختتام کو پہنچ گئی ہے۔ بنگال سپر لیگ کے لوگو کی نقاب کشائی جولائی میں سابق فٹبالرز کے ایک گروپ کی موجودگی میں کی گئی تھی۔ اس مقابلے کے برانڈ ایمبیسیڈر جرمن لیجنڈری فٹبالر لوتھر میتھاؤس ہیں۔ واضح ہو کہ وہ 1990 کا ورلڈ کپ جیتنے والی جرمن ٹیم کے کپتان رہے تھے انہوں نے خود اگلے ماہ کلکتہ پہنچنے کا اعلان کیا ہے۔ میتھاؤس نے یہ پیغام جمعہ کو جرمنی سے ایک ورچوئل پریس کانفرنس میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ آج ورچوئل پریس کانفرنس میں سراچی اسپورٹس کے راہل ٹوڈی اور تمل گھوشال موجود تھے۔ الویٹو ڈی کونہا، سولے موئی، سنجے سین، مہتاب حسین، رحیم نبی وغیرہ بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ سنجے سین اور مہتاب حسین بنگال سپر لیگ میں مالدہ اور سندربن کی ذمہ داریاں سنبھالنے جا رہے ہیں۔ بنگال سپر لیگ کے افتتاح کے موقع پر جرمن اسٹارز بھی موجود ہو سکتے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ پورے بنگال میں IFA کے تعاون سے کل 8 فرنچائز ٹیموں کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے۔ ٹیموں کو ہوم اینڈ اوے کی بنیاد پر کل 61 میچ کھیلے جانے ہیں۔ 200 فٹبالرز کھیلیں گے۔ ہر ٹیم میں تین غیر ملکی فٹبالرز کھلایا جاسکتا ہے۔ اس کے پیچھے ایک ہی وجہ ہے کہ مقابلے کو مزید پرکشش بنایا جائے۔ اس 'بنگال سپر لیگ' کا موضوع اس معاہدے میں تھا جب سرپچی نے کلکتہ لیگ کے اسپانسر کے طور پر IFA میں شمولیت اختیار کی۔ پچھلے سیزن کی تیاری ممکن نہیں تھی۔ اس سیزن میں، سرپچی اسپورٹس ٹیلی کاسٹ پارٹنر 'جی' کے ساتھ مناسب تیاریوں کے ساتھ بنگال سپر لیگ کے میدان میں داخل ہو رہی ہے۔ فٹبالرز کی نیلامی آئی پی ایل کی طرز پر ہوگی۔ ہر ٹیم کا چہرہ بنگال کے اسٹار فٹبالر ہوں گے۔ بنگال سپر لیگ کا مقصد زیادہ سے زیادہ بنگالی فٹبالرز کو سامنے لانا ہے۔

دنیا کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے فٹبالرز کی فہرست جاری

لندن 17 اکتوبر 2025ء (یو این آئی) فوربز نے 2025ء میں دنیا کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے فٹبالرز کی فہرست جاری کردی ۔ اس فہرست میں کرسٹیانو رونالڈو بدستور پہلے نمبر ہیں جب کہ میسی دوسرے اور کریم بینزیما تیسرے نمبر پر ہیں۔ سعودی کلب النصر کے کپتان رونالڈو کی سالانہ آمدنی 28 کروڑ، انٹر میامی کے لیونل میسی کی 13 کروڑ، الاتحاد کے کریم بینزیما کی 10 کروڑ 40 لاکھ اور ایمباپے کی ساڑھے 9 کروڑ ڈالر ہے جبکہ لیور پول کلب کے محمد صلاح کی سالانہ آمدنی ساڑھے 5 کروڑ ڈالر ہے۔ اسپین کے لامائن یامال پہلی بار ٹاپ ٹین میں شامل ہوئے ہیں جن کی آمدنی 4 کروڑ 30 لاکھ ڈالر ہے۔

زخمی کیمرون گرین کی جگہ لابوشین آسٹریلیائی ٹیم میں شامل

سڈنی، 17 اکتوبر (یو این آئی) زخمی کیمرون گرین ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ آسٹریلیا نے ان کی جگہ مارنس لابوشین کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے جمعہ کے روز بتایا کہ گرین لو-گریڈ سائیڈ سارنیس (پسلی کے پٹھوں میں کھچاؤ) کے سبب ون ڈے سیریز سے باہر ہونا پڑا۔ لابوشین شیلڈ میچ مکمل کرنے کے بعد ہفتہ کی رات ایڈیلیڈ سے پرتھ کے لیے روانہ ہوں گے تاکہ اتوار کو ہونے والے پہلے ون ڈے سے قبل ٹیم کے ساتھ شامل ہو سکیں۔ گرین نے حال ہی میں واپسی کی تھی۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20- دورہ چھوڑ دیا تھا اور پچھلے ہفتے پرتھ میں ویسٹرن آسٹریلیا کی جانب سے نیو ساؤتھ ویلز کے خلاف شیلڈ میچ کھیلا تھا۔ وہ میچ میں آٹھ اوورز گیند بازی کرنے والے تھے لیکن صرف چار اوور ہی کرا سکے اور ایک وکٹ حاصل کی، کیونکہ کرکٹ آسٹریلیا کے میڈیکل اسٹاف نے انہیں مسلسل دنوں میں بولنگ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ ویسٹرن آسٹریلیا اپنی پہلی اننگز میں زیادہ دیر تک نہیں کھیل سکی، اس لیے چار اوورز کے اسپیل کے درمیان انہیں کافی آرام کا وقت نہیں ملا۔

سکس کنگز سلیم 'خطابی مقابلے میں سنر اور الکاراز آمنے سامنے

ریاض، 17 اکتوبر (یو این آئی) دفاعی چیمپئن یانک سنر اور اسپین کے کارلوس الکاراز کے درمیان ہفتہ کو 'سکس کنگز سلیم' نمائشی ٹورنامنٹ کے خطابی مقابلے میں ٹکر ہوگی۔ سنر نے سربیا کے عظیم کھلاڑی نوواک جوکووچ کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر سکس کنگز سلیم ایگزیبیشن ٹورنامنٹ 2025 کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ یہ مسلسل دوسرا سال ہے جب فائنل میں سنر کا سامنا اسپین کے الکاراز سے ہوگا۔

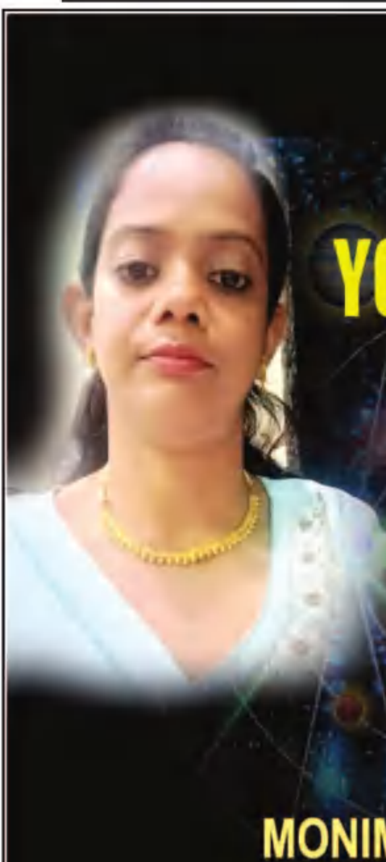
SRI GURU YOGA INSTITUTE
ADMISSION GOING ON FOR INDIVIDUAL AND GROUP CLASSES
MONIMALA HALDER
M : 8820317242
A Unit of WMAC
Organisers of World Meet
Thailand, UK, Indonesia
Neer Apartment
88B, Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Road
Opp. Ramlila Park, Moulali
Kolkata - 700014

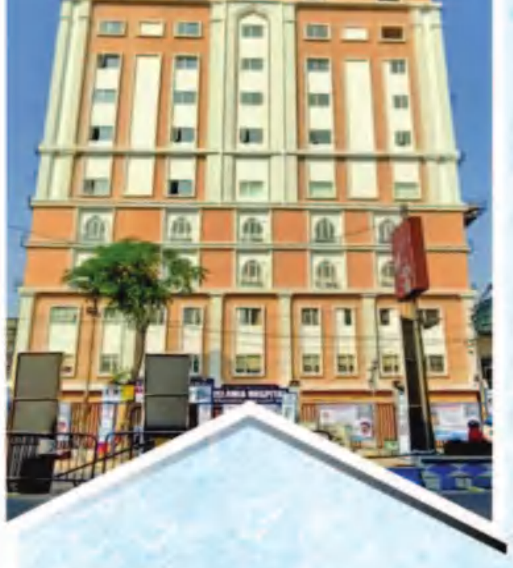
IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)
DEPARTMENT AVAILABE
• GENERAL MEDICINE
• CHEST MEDICINE
• DIABETIC
• DIABETIC FOOT CARE
• CARDIOLOGY
• SURGERY (GENERAL & LAP)
• GASTROENTEROLOGY
• NURSERY
• ORTHOPAEDIC
• UROLOGY
• GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
• NEUROLOGY & NEUROSURGERY
• NEPHROLOGY
• CANCER SURGERY
• CANCER MEDICINE
• PAEDIATRICS
• DENTISTRY
• OPHTHALMOLOGY
• ENT
• DERMATOLOGY
• PLASTIC SURGERY
کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے
PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)
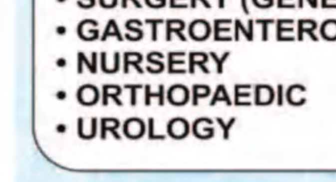

• PATHOLOGY
• DIALYSIS
• CT SCAN
• X-RAY
• ECG
• ECHOCARDIOGRAPHY
• ENDOSCOPY
• PHYSIOTHERAPY
• ULTRASONOGRAPHY WITH
• COLOUR DOPPLER
24x7 EMERGENCY SERVICE
FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804